بمنظوری عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

رجسٹری شدہ نمبر ۹

دکن لارپورٹ

سرکار عالی نشان (۲۹)

جلد (۲۷) بابتہ ۱۳۴۶ف

حصہ چہارم

قوانین واحکام

ایڈیٹوریل بورڈ

پنڈت گوپال راؤ صاحب ایڈوکیٹ

مولوی حافظ عبد العلی صاحب ایڈوکیٹ

پنڈت سرینواس راؤ صاحب شرما بی - اے - بیرسٹرایٹ لا

پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب راجورکر بی - اے - ال - ال - بی

پنڈت جناردن راؤ صاحب دیسائی وکیل ہائیکورٹ

راپورٹر

پنڈت شنکر راؤ صاحب بورگاؤنکر بی - اے - ال - ال - بی بارایٹ لا

باھتمام

ونایک راؤ وی - اے - ال - ال - بی - (الندن) بارایٹ لا

مطبوعہ

دکن لارپورٹ مشین پریس جامباغ حبدر آباد دکن

دکن لا رپورٹ

فہرست سالانہ حصۂ قوانین و احکام جلد (۲۷) بابتہ سنہ ۱۳۴۶ف

قوانین مصدرۂ مجلس وضع قوانین سرکار عالی

نشان معہ سنہ	تاریخ نفاذ	نام قانون	صفحہ
۱۰ بابتہ سنہ ۱۳۴۵ف	۲ آبان سنہ ۱۳۴۵ف	قانون ترمیم قانون جائداد لاوارث -	۱۹
۱ 〃 سنہ ۱۳۴۶ف	۱۹ دے سنہ ۱۳۴۶ف	قانون داخلہ حقوق اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی -	۷۲
۲ 〃 〃	〃 〃	قانون ترمیم مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی و مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی -	۸۱
۳ 〃 〃	〃 〃	قانون ترمیم قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی	۸۳
۴ 〃 〃	〃 〃	قانون ترمیم قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی	۸۶
۵ 〃 〃	〃 〃	قانون ترمیم قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی -	۸۷
۶ 〃 〃	〃 〃	قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی -	۹۲
۸ 〃 〃	〃 〃	قانون ترمیم قانون وکلا، نشان (۶) بابتہ سنہ ۱۳۱۸ف	۹۰
۹ 〃 〃	〃 〃	قانون ترمیم مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی -	۹۱

گشتیات محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۹ع	۵ر اردی بہشت سنہ ۱۳۳۶ف	درباره ترمیم گشتی نشان (۱) مورخہ ۱۰ر شہریور ۱۳۳۲ف متعلق وستاویزات رجسٹری کارخانہ جات۔	۱۰۷

گشتیات مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲ف	۲۵ر دے سنہ ۱۳۳۶ف	مقدمات خلاف ورزی قواعد موٹر کاریں فوراً فیصلہ جات صادر ہوں اور خاطی کو سزا ہو۔	۹۹
۳ف / ۲ د	۷ر اسفندار سنہ ۱۳۳۶ف	امثلہ زیر کارروائی جو مرافعتاً عدالت العالیہ یا دیگر عدالت مرافعہ میں طلب ہوں (۳) ماہ و (۲) کے گذرنے کے بعد یاد دہی کی جایا کرے۔	۱۲۵
۴ف / ۳ د	۲۶ر فروردی سنہ ۱۳۳۶ف	بروقت نقل جو الفاظ نہ پڑھے جائیں حاکم مجوز سے صحت کرائیں اہلکار تنقیح کنندہ ذمہ دار صحت نقول ہوگا۔	۱۶۶
۶ د	۲۶ر اردی بہشت ۱۳۳۶ف	مقدمات خلاف ورزی دستور العمل امداد مقروض کاشتکاران میں حسب دستور العمل عمل ہوا کرے۔	۱۷۳
۷ د	۲۴ر تیر سنہ ۱۳۳۶ف	جائداد مقروقہ جلد خراب ہونے والی ہو یا جس کی حفاظت کا خرچ اُس کی مالیت سے زیادہ ہو اُس کو زیر دفعہ (۳۱۰) ضابطۂ دیوانی فوراً نیلام کیا جائے۔	۱۷۴
۸ د / ۶ ف	"	بجز خاص وجوہ و حصول منظوری مجلس کے کم مواجب اہلکاران کا تبادلہ اندرون (۵) سال نہ ہوا کرے۔	۱۷۵

مراسلات مجلس عالیہ عدالت سرکارعالی

نشان	تاریخ ماہ وسنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۱۹۰۱ع	۲۱ر شہریور سنہ ۱۳۴۵ف	قرارداد دربارۂ تعمیل سمن برعہدہ داران کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ سرکارعالی نیمابین سرکارعالی وصاحب عالیشان بہادر۔	۱۵
۲۳۲۳ع	۲۴ر دے سنہ ۱۳۴۶ف	نسبت قواعد اسلحہ بابتہ سنہ ۱۳۴۵ف۔	۹۹
۳۵۲۸ع	۲۶ر بہمن سنہ ۱۳۴۶ف	مقدمات خلاف ورزی قانون انسداد بیرحمی جانوران۔	۱۰۲
۵۲۷۹ع	۲۵ر اسفندار سنہ ۴۶ف	ترمیم رجسٹرات عدالتی وغیرہ۔	۱۲۵
۱۱۳۳۸ع	۱۰ر تیر سنہ ۱۳۴۶ف	عدم استعمال اختیارات عدالتی درمقطعہ جات واراضیات زرخرید جاگیرداران۔	۱۷۳
۱۲۰۰۷ع	۲۵ر " "	مقدمات زیر دفعہ (۱۸۰) ضابطۂ فوجداری علاقہ پائیگاہ کے ہوں یا جاگیری ان میں گواہوں کو عدالتہائے سرکارعالی سے خوراک وبھتہ ایصال ہوگا۔	۱۷۶
۱۲۰۱۷ع	" " "	گشتی مجلس ۴/۱ مورخہ ۱۶ر فروردی سنہ ۱۳۴۰ف کی سختی سے پابندی کی جائے۔	۱۷۶
۱۲۰۱۸ع	" " "	ہدایت نسبت تنقیح رسوم عدالت۔	۱۷۷
۱۲۰۱۹ع	" " "	دیوانی وفوجداری کام ایام مقررہ میں حسب گشتی مجلس ۴/۲ سنہ ۱۳۳۸ف کیاجائے۔	۱۷۷
۱۲۲۰ع	" " "	ہدایت انقطاع ٹکٹ رسوم عدالت وٹکٹ طلبانہ۔	۱۷۸
۱۲۰۲۱ع	" " "	ہدایت نسبت تصفیہ اموال مقدمات فوجداری۔	۱۷۸
۱۲۰۲۲ع	" " "	ہدایت نسبت رقوم مجتمعہ عدالت۔	۱۷۹
۱۳۲۵۷ع	۱۷ر امرداد سنہ ۱۳۴۶ف	جاگیرداران مدیون کی منظوری قرضہ کا اطمینان نہ کرلیاجائے اُس وقت تک ادائی ڈگری کے لئے محکمۂ مال کو نہ لکھا جائے۔	۱۷۹

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۳۴۲۰/ع	۲۱/امرداد سنہ ۱۳۴۶ف	تخفیف کار عدالت ۔	۱۸۰
۱۴۶۹۱/ع	۱۲/شہریور سنہ ۱۳۴۶ف	رجسٹرات عدالتی دفاتر پولیس پٹیلان پر حسب سابق عدالتوں سے مہر و دستخط ہوا کرے ۔	۱۸۱
۱۴۶۹۲/ع	؍؍ ؍؍	عہدہ داران عدالت کو زبان ملکی سے واقف رہنا چاہیئے	۱۸۲
۱۵۵۸۲/ع	۲۶/ ؍؍ ؍؍	معائنہ مثل بر اجلاس عدالت ۔	۱۸۵
۱۶۱۱۵/ع	۴/مہر سنہ ۱۳۴۶ف	بہ تحریک انسپکٹنگ افسر صاحب سررشتۂ عدالت نسبت پابندی اوقات دفتر ۔	۱۸۶

گشتیات محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۵/ع	۲۴/خورداد سنہ ۱۳۴۶ف	جمعبندی معاشہائے عطیہ شاہی جس میں (۵عہ) روپیہ فیصدی وضعات کا عمل ہوتا ہے ۔	۱۷۰
۶/ع	۲۴/ ؍؍ ؍؍	استبداء متعلقہ مقدمات عطیات علاقہ پائیگاہ تصفیہ شدہ بزمانہ نگرانی سرکار ۔	۱۶۸
۷/ع	۲۷/ ؍؍ ؍؍	وضعات ایصال بقایاء معاوضۂ آبکاری ۔	۱۷۲
۱۲/ع	۱۹/شہریور سنہ ۱۳۴۶ف	ترمیم رزولیوشن سررشتۂ فینانس ۲۹ بابتہ سنہ ۱۳۱۶ف ۔	۱۸۲

مراسلات محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲/ع	۳۰/اردی بہشت سنہ ۱۳۴۶ف	قیام حصۂ سرکار بر انعام عطیہ جاگیرات ۔	۱۶۹
۳/ع	۲۴/خورداد سنہ ۱۳۴۶ف	انتظام ادائی شرط خدمت متعلق بہ معاشہائے مشروط ۔	۱۷۱

گشتیات محکمۂ معتمدی فینانس سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱ع	۲۰ اسفندار سنہ ۱۳۴۶ف	دریافت معاشہائے نقدی موقوعہ جاگیرات و سمتانات واجتماع رقم متعلقہ -	۱۰۰

گشتیات محکمۂ صدر محاسبی سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۳۰ع	۲۶ شہریور سنہ ۱۳۴۵ف	اخذ کنٹری بیوشن از وظیفہ خواران رعایتی بصورت ملازمت غیر-	۱۳
۳۵ع	۲۰ مہر سنہ ۱۳۴۵ف	اختیارات متعلق عطائے صدا قتنامجات ملکی -	۱۳
۴۱ع	۱۶ آبان سنہ ۱۳۴۵ف	تعین میعاد ضمانت ملازمین -	۷۰
۹ع	۱۳ دے سنہ ۱۳۴۶ف	تنظیم دفتر صدر محاسبی سرکار عالی -	۹۳
۱۱ع	۱۹ " "	تنسیخ لزوم اسٹامپ بروئے ضمانت نامہ جات ملازمین -	۹۸
۱۷ع	۱۰ اسفندار سنہ ۱۳۴۶ف	قواعد منتقلی ملازمین ہنگامی بر جائداد ہائے مستقل -	۱۲۶

احکامات و اعلانات و مراسلات متفرق

نام حکم	نشان	تاریخ ماہ و سنہ	نام محکمہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
قواعد	.	۴ مہر سنہ ۱۳۴۵ف	معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ	قواعد اسلحہ ممالک سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۴۵ف	۱

مراسلہ	۵۶۱	۶ رمہر ۱۳۴۵ف	معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ	دربارہ ترتیب قواعد اسٹامپ	۲۰
اعلان	•	۲۰ ر ر ر	مالگزاری	بلا اجازت نامہ ایک تولہ سے زائد چرس قبضہ میں نہ رکھیں۔	۱۳
قواعد	•	۲۵ ر ر ر	معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ	قواعد تحت قانون اسٹامپ نشان بابتہ ۱۳۳۱ف۔	۲۰
اعلان	•	۱۹ رآبان ۱۳۴۵ف	مجلس عالیہ عدالت	عطائے اختیار سماعت مقدمات دیوانی تابحد الے بامیدداران الونس یاب	۷۱
″	•	۱۹ رآذر ۱۳۴۶ف	مالگزاری	تفویض اختیارات سماعت مرافعہ بہ مسٹر آر یم گرافٹن اسکوائر بعدم موجودگی عالیجناب صدرالمہام بہادر مال۔	۷۰
″		۲۳ رنومبر ۱۹۳۶ءم ۱۹ ردے ۱۳۴۶ف	سیاسیات	ممانعت اندراج اسم و لقب اقدس و اعلیٰ و نیز اسم و لقب و شبیہ گرامی اراکین خاندان شاہی بر اشیاء تجارتی و سین بورڈ وغیرہ۔	۷۱
″	۷	۲۸ ر ″ ″	سررشتہ کروڑگیری	صراحت ترمیمات متعلق قواعد دہیالی سرکار عالی۔	۱۰۲
″	۸	۲۹ ر ″ ″	″	ترمیم نسبت قواعد چنگی۔	۹۷
مراسلہ	۷	۲۶ ربہمن ۱۳۴۶ف	صدر محاسبی	تقسیم رقومات پیشگی برائے درستی نصب علامات حدود و انتظام وصول حق نگرانی نسبت پیشگی اجرا شدہ۔	۱۲۴
احکام	۸	۵ اسفندار ۱۳۴۶ف	مالگزاری	ترمیم قواعد سمیات۔	۱۰۰

مراسلہ	۲۳۱/۱	۲ ر اردی بہشت سنہ ۱۳۴۶ف	معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ	ترمیم دستور العمل محابس -	۱۲۳
قواعد	.	۱۳ ر ر ر	ر	قواعد سینا ٹوگراف سرکار عالی	۱۲۸
ر	.	ر ر ر	ر	ذیلی قواعد سینما	۱۳۳
رزولیوشن	۲/۱ کوتوالی	۲۴ ر ر ر	ر	ترمیم بہ قانون جرائم پیشہ -	۱۲۵
اعلان	۱/۱	۲۵ ر ر ر	معتمدی تجارت و حرفت	ترمیم قواعد زراعتی مارکٹ ممالک محروسہ سرکار عالی -	۱۲۵
ر	۴۵	۱۷ ر خورداد سنہ ۱۳۴۶ف	معتمدی مالگزاری	اختیارات ناظم صاحب عطیات -	۱۲۷
دستور العمل	.	۱۰ ر مہر سنہ ۱۳۴۶ف	صدر المہامی صرفخاص مبارک	دستور العمل صفائی جوبلی ہال -	۱۸۷

دکن لا رپورٹ

جلد بست و ہفتم بابتہ سنہ ۱۳۴۶ف

حصہ قوانین و احکام

۴ مہر سنہ ۱۳۴۵ف

قواعد

اسلحہ ملک سرکار عالی

بابتہ سنہ ۱۳۴۵ف

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قواعد اسلحہ ملک سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۲ف کی ترمیم و تدوین کی جائے۔ لہٰذا بعد منظوری اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مد ظلہم العالی حسب ذیل

جریدۂ اعلامیہ
جلد (۶۰) نمبر (۵۱)
مورخہ ۱۸ مہر
سنہ ۱۳۴۵ف
جزو اول ص ۹۸۴

حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔

دفعہ (۱) - یہ قواعد بنام "قواعد اسلحہ ملک سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۵ ف" موسوم اور تاریخ اشاعت جریدۂ اعلامیہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے

(۲) تاریخ نفاذ قواعد ہذا سے قواعد اسلحہ ملک سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۲ ف وجملہ دیگر احکام سابقہ جو اسلحہ و گولی بارود کی تیاری اور خرید و فروخت سے متعلق نافذ کئے گئے تھے منسوخ متصور ہوں گے۔

تعریفات

دفعہ (۲) - قواعد ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

اسلحہ

(الف) - "اسلحہ" سے ہر قسم کی اسلحہ آتش فشاں عام ازیں کہ وہ پیچھے سے بھرے جانیوالے (بریچ لوڈر) ہوں یا منہ سے بھرے جانیوالے (مزل لوڈر) اور ان کے اجزاء و نیز ایسی مشنری جس سے اسلحہ مذکور بنائے جائیں مراد ہے۔

گولی بارود

(ب) "گولی بارود" کے مفہوم میں ہر قسم کی بارود جو اسلحہ آتش فشاں میں یا برمہ اڑانے کی غرض سے استعمال کی جاتی ہو۔ گولی چھرہ گل مسی۔ ڈاٹ ہر قسم کے کارتوس (بھرے ہوئے یا خالی) اور ان کے بنانے یا بھرنے کی مشنری داخل ہے۔

تاجر اسلحہ

(ج) - "تاجر اسلحہ" سے مراد وہ شخص ہے جو بطور کاروبار اسلحہ یا گولی بارود بناتا یا بذریعہ ہراج یا اور طور پر ان کو فروخت کرتا یا بغرض فروخت جمع کر رکھتا یا اسلحہ کی درستی کرتا ہو۔

اجازت نامہ

(د) - "اجازت نامہ" سے مراد وہ پروانہ ہے جو قواعد ہذا کے تحت حسب نمونہ منسلکہ مرتب اور سرکار عالی کی جانب سے عطا کیا گیا ہو اور جس کی پشت پر شرائط عطاء درج ہوں گے۔

اجازت یافتہ

(ہ) - "اجازت یافتہ" سے مراد وہ شخص ہے جس کو تحت قواعد ہذا اجازت نامہ عطا کیا گیا ہو۔

اجازت نامہ کس کو عطا کیا جا سکیگا۔

دفعہ (۳) - اجازت نامہ ہر تاجر اسلحہ کو اسکی درخواست پر قواعد ہذا کے تحت

دیا جاسکیگا۔

دفعہ (۴)۔ محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی میں درخواست داخل ہونے پر سرکار سے اجازت نامہ عطاء کیا جائے گا۔	عطاء کنندہ اجازت نامہ
دفعہ (۵)۔ اجازت نامہ ایک سال کی مدت کے لئے عطاء کیا جائیگا اور اس کی بابتہ دس روپیہ فیس داخل کرنی ہوگی۔ مدت معینہ ختم ہونے کے بعد اسی قدر فیس داخل کرنے پر ہر سال اس کی تجدید ہوسکیگی۔	مدت اجازت نامہ و فیس سالانہ
دفعہ (۶)۔ سرکار کو اختیار ہوگا کہ خاص حالات میں جبکہ بہ نظر حفظ امن خلائق قرین مصلحت سمجھا جائے کسی اجازت نامہ معطیہ کو عارضی طور پر یا دواماً منسوخ کردیں۔	اختیار سرکار در بارۂ تنسیخ اجازت نامہ
دفعہ (۷) (الف)۔ کوئی عہدہ دار کوتوالی جس کا درجہ بلدہ میں صدر امین اور اضلاع میں انسپکٹر سے کم نہ ہو یا کوئی عہدہ دار مال جو تحصیلدار یا اس سے بالاتر عہدہ پر مامور ہو مجاز ہوگا کہ اپنی حدود ارضی میں کسی اجازت یافتہ تاجر اسلحہ کے ذخیرہ اسلحہ و گولی بارود اور اس کے متعلقہ رجسٹرات کا جب کبھی وہ مناسب سمجھے معائنہ کرے۔	تنقیح اسلحہ و رجسٹرات متعلقہ کا اختیار

(ب) ہر ایسے تاجر اسلحہ پر لازم ہوگا کہ عہدہ دار مذکور کو ایسا معائنہ کرنے دے اور اُس کو ہر طرح کی سہولت بہم پہونچائے۔

دفعہ (۸)۔ کوئی تاجر اسلحہ مجاز نہ ہوگا کہ بلا حصول اجازت نامہ یا بعد اختتام مدت ایک سالہ بلا تجدید کوئی اسلحہ یا گولی بارود بنائے یا اُن کی تجارت کرے یا ان کو ہراج یا اور طریقہ پر فروخت یا اسلحہ کی درستی کرے۔	بلا حصول اجازت نامہ اسلحہ و گولی بارود کی تجارت کی ممانعت
دفعہ (۹)۔ بصورت خلاف ورزی۔	خلاف ورزی کی سزا

(الف)۔ احکام دفعہ (۷) ضمن (ب) و دفعہ (۸) و شرائط (۲ تا ۵) مندرجہ اجازت نامہ شخص اجازت یافتہ کا اجازت نامہ معطل یا منسوخ یا اس کے تمام اسلحہ و گولی بارود یا ان کا کوئی حصہ ضبط یا اسپر جرمانہ کیا جائیگا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکیگی یا اُن میں سے کوئی دو یا تینوں سزائیں دیجائیں گی۔

ب - شرائط (او ۴) مندرجہ اجازت نامہ (اگر خلاف ورزی شرط آخرالذکر پیچھے سے بھرے جانیوالے طپنچوں یا اُن کی گولی بارود سے متعلق ہو) بسزائے قید دیجائیگی جس کی میعاد چھ مہینہ تک ہوسکیگی یا شخص مذکور کے تمام اسلحہ و گولی بارود یا اُن کا کوئی حصہ ضبط یا اُسپر جرمانہ کیا جائیگا جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی یا اُن میں سے کوئی دو یا تینوں سزائیں دیجائیںگی اور اُس کا اجازت نامہ منسوخ کیا جائے گا -

قواعد متعلق بہ عوام

اسلحہ اپنے قبضہ میں رکھنے کی اطلاع دینے کا لزوم عوام پر -

دفعہ (۱۰) - ہر ایسے شخص کو جو تاجر اسلحہ نہ ہو لیکن اُس کے قبضہ میں اس کے ذاتی استعمال کے لئے برتج لوڈر (پیچھے سے بھرے جانیوالے) اسلحہ موجود ہوں یا آئندہ کسی وقت آئیں گے لازم ہوگا کہ اس کی اطلاع اُس تھانہ کوتوالی کے عہدہ دار انچارج کو جس کی حدود ارضی میں ایسا شخص سکونت رکھتا ہو اسلحہ مذکور کی قسم ساخت نمبر - نالی کی چوڑائی (بور) اور دیگر امور کی صراحت کے ساتھ دیکر عہدہ دار مذکور سے رسید حسب نمونہ منسلکہ حاصل کرے -

ایسی اطلاع شرائط ذیل کے تابع ہوگی -

الف - اگر اسلحہ مذکور کا قبضہ نفاذ قواعد ہذا کے قبل حاصل کیا گیا ہو اور اسکی اطلاع تحت قواعد اسلحہ بابتہ ۱۳۴۲ف دیجا چکی ہو تو مکرر اطلاع دینے کی ضرورت نہ ہوگی -

ب - اگر اسلحہ مذکور کا قبضہ نفاذ قواعد ہذا کے قبل حاصل کیا گیا ہو اور اسکی اطلاع تحت قواعد اسلحہ بابتہ ۱۳۴۲ف نہ دیگئی ہو تو قواعد ہذا کے نفاذ سے (۳۰) یوم کے اندر دینی ہوگی -

ج - اگر اسلحہ مذکور کا قبضہ نفاذ قواعد ہذا کے بعد حاصل کیا جائے تو اس کی اطلاع پندرہ یوم کے اندر دینی ہوگی -

توضیح :- دفعہ ہذا و دفعہ مابعد علاوہ ان طپنچوں کے جو پیچھے سے بھرے جاتے ہوں ایسے طپنچوں سے بھی متعلق ہوگی جو منہ سے بھرے جائیں -

منتقلی اسلحہ

دفعہ (۱۱) (الف)۔ جب کسی شخص متذکرۂ دفعہ ماسبق کی جانب سے کسی ایسے اسلحہ کی (جسکی صراحت دفعہ مذکور میں کی گئی ہے)۔

منتقلی کسی دوسرے شخص کے ہاتھ بشکل بیع یا رہن یا بطور تحفہ یا عاریتاً (جو ایک ماہ سے زائد مدت کیلئے ہو) یا کسی اور طریقہ پر عمل میں آئے تو ہر دو اشخاص متذکرۂ صدر پر لازم ہوگا کہ ایسی منتقلی سے (۱۵) یوم کے اندر اُس کی اطلاع اُن تھانہ جات کوتوالی پر دیں جن کی حدود ارضی میں اشخاص مذکور رہتے ہوں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ:۔

(۱) کوئی بریچ لوڈر (پیچھے سے بھرے جانیوالا) طپنچہ (ریوالور یا آٹومیٹک پستول) کسی حالت میں مستعار نہ دیا جائیگا۔ اور

(۲) نہ کسی ایسے اسلحہ کی (جس کی صراحت شرط بالا میں کی گئی ہے) منتقلی کسی دوسرے شخص کے ہاتھ بشکل بیع یا رہن یا بطور تحفہ یا کسی اور طریقہ پر عمل میں آسکے گی بجز اس کے کہ حدود بلدہ میں کوتوال بلدہ اور اضلاع میں مہتمم کوتوالی ضلع سے اسکی اجازت پہلے سے حاصل کی گئی ہو۔

یہ شرط ایسے طپنچوں کے پرزوں اور اُنکی گولی بارود سے بھی متعلق ہوگی۔

ب۔ اگر کسی شخص کے قبضہ سے کوئی اسلحہ جن کا ذکر دفعہ (۱۰) میں کیا گیا ہے گم ہوجائیں یا سرقہ جائیں تو شخص مذکور پر لازم ہوگا کہ اسکی بھی اطلاع تاریخ گم شدگی سے (۱۵) یوم کے اندر تھانہ کوتوالی متعلقہ پر دے۔

معائنہ اسلحہ

دفعہ (۱۲) - ا لف - کوئی عہدہ دار کوتوالی جس کا درجہ بلدہ میں امین اور اضلاع میں سب انسپکٹر سے کم نہ ہو مجاز ہوگا کہ اپنی حدود ارضی میں کسی شخص کے مکان سکونتی پر جاکر کسی اسلحہ متذکرۂ دفعہ (۱۰) کا معائنہ کرے۔

ب۔ شخص مذکور پر لازم ہوگا کہ ایسے عہدہ دار کی درخواست پر اُسکو اسلحہ مذکور کا معائنہ کرائے۔

خلاف ورزی کی سزاء

دفعہ (۱۳) - بصورت خلاف ورزی:۔

(الف)۔ احکام دفعات (۱۰-۱۱) باستثناء شرائط (۱ و ۲) مندرجہ دفعہ ۱۱

ضمن (الف) جس کے لئے علحدہ سزا دفعہ ہذا کی ضمن (ب) میں محکوم ہے) و ۱۳ ضمن (ب) اسلحہ متعلقہ کی ضبطی یا جرمانہ کی سزا دیجائیگی جس کی مقدار پانسو روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

(ب)۔ شرائط (۱ و ۲) مندرجہ دفعہ (۱۱) ضمن (الف) سزائے قید دیجائیگی جسکی میعاد تین مہینہ تک ہوسکیگی یا جرمانہ کیا جائیگا جس کی مقدار ایکہزار روپیہ تک ہوسکیگی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی اور اسلحہ متعلقہ ضبط بھی کئے جاسکیں گے

عام احکام

حکمنامہ تلاشی اسلحہ

دفعہ (۱۴)۔ جب کبھی کسی ناظم عدالت فوجداری کو یہ باور کرنیکی وجہ ہو کہ اُس کی حدود عدالت کے اندر کوئی اسلحہ گولی بارود خلاف احکام قواعد ہذا کسی شخص کے قبضہ میں موجود ہے تو ناظم مذکور کو اختیار ہوگا کہ کسی عہدہ دار کوتوالی کو جس کا عہدہ بلدہ میں صدر امین اور اضلاع میں انسپکٹر سے کم نہ ہو۔ ایسے شخص کے مکان یا کسی اور جائداد کی جس میں اسلحہ یا گولی بارود کے اس طرح موجود ہونیکا شبہ ہو تلاشی لینے کا حکم دے اور ایسے اشیاء کے برآمد ہونے پر اُن کے متعلق حسب ضابطہ کارروائی عمل میں لائے

کونسی عدالت مجاز سماعت ہوگی

دفعہ (۱۵)۔ مقدمات خلاف ورزی قواعد ہذا قابل سماعت تجویز عدالت فوجداری ضلع یا حصۂ ضلع بالا درجۂ اول ہوں گے۔

جرائم قابل دست اندازی کوتوالی۔

دفعہ (۱۶)۔ جرائم جنکی سزا دفعات (۹) ضمن (ب) و (۱۳) ضمن (ب) میں محکوم ہے قابل دست اندازی کوتوالی ہوں گے۔

استثناء

دفعہ (۱۷)۔ قواعد ہذا کے احکام متعلق نہ ہوں گے۔

الف۔ ان اسلحہ اور اُنکی گولی بارود سے جو جمعیت کوتوالی یا فوج باقاعدہ یا بے قاعدہ کے سرکاری ساز و سامان کا جز ہوں یا آئندہ کسی وقت سرکار کوتوالی یا فوج یا کسی اور جمعیت کے ساز و سامان میں داخل قرار دیں۔

ب۔ ایسے اعلیٰ طبقہ کے امراء و معززین سے جن کو سرکار بذریعہ اعلان مستثنےٰ قرار دیں

بشرطیکہ اسلحہ اور گولی بارود ایسے امراء و معززین کے ذاتی استعمال کے لئے اور اُن کے قبضہ میں ہوں نہ کہ ان کے ملازمین یا اقربا کے۔

اجازت نامہ برائے تاجر اسلحہ تحت قواعد اسلحہ سرکار عالی

مسمی ولد ساکن

کو ذریعہ ہذا اجازت دیجاتی ہے کہ وہ بمقام تعلقہ ضلع

اسلحہ و گولی بارود (جن کی تعریف دفعہ (۲) قواعد اسلحہ میں کی گئی ہے)۔

(۱) بنائے۔ (۲) فروخت کرے۔ (۳) فروخت کے لئے رکھے (۴) ہراج کرے یا (۵) اسلحہ کی درستی کرے۔

نوٹ:۔فقرہ جات مندرجۂ بالا میں سے جو فقرہ حاصل کنندہ اجازت نامہ سے غیر متعلق ہو وہ قلمزد کر دیا جائے۔

تاریخ عطائے اجازت نامہ تاریخ اختتام مدت اجازت نامہ فیس داخل شدہ

دستخط معتمد سرکار عالی

تجدید اجازت نامہ

تاریخ تجدید تاریخ اختتام مدت فیس

(دستخط) معتمد سرکار عالی

بار اول بار دوم بار سوم بار چہارم

شرائط اجازت نامہ

(۱) اجازت یافتہ مجاز نہ ہوگا کہ کوئی بریچ لوڈر (پیچھے سے بھرے جانیوالا) طپنچہ (ریوالور یا آٹومیٹک پستول) خرید یا فروخت یا اُس کی درستی یا اُس کے متعلق کوئی اور معاملت کرے بجز اس کے کہ اس نے حدود بلدہ میں کوتوال بلدہ اور اضلاع میں مہتمم کوتوالی ضلع سے ایسی اجازت پہلے سے حاصل کی ہو لیکن کسی حالت میں وہ ایسا طپنچہ کسی شخص کو مستعار نہ دے گا۔

یہ شرط طپنچوں کے پرزوں اور اُن کی گولی بارود سے بھی متعلق ہوگی۔

(۲) اجازت یافتہ کو لازم ہوگا کہ اسلحہ و گولی بارود کی خرید و فروخت اور طپنچوں کی درستی کے متعلق اُن رجسٹرات میں جو بموجب نمونہ (الف و ب و ج و د) نسلکہ قواعد اسلحہ) اسکو رکھنے ہوں گے وقتاً فوقتاً صحیح اندراج کرے۔ سرکار (بصیغہ کوتوالی) ان نمونہ جات میں حسب ضرورت تبدیلی کا حکم دیسکیں گے۔

(۳) اجازت یافتہ کو لازم ہوگا کہ ہر ماہ الہی کی پہلی اور پندرھویں تاریخ ایسے اندراجات کی جو طپنچوں اور اُن کے کارتوس کے متعلق رجسٹرات میں ہوئے ہوں ایک نقل تھانہ کوتوالی متعلقہ پر روانہ کرے۔

(۴) اگر کسی اجازت یافتہ کے قبضہ سے کوئی اسلحہ یا گولی یا رود گم ہو یا سرقہ جائے تو اُسپر لازم ہوگا کہ اُس کی اطلاع تاریخ گم شدگی سے (۱۵) یوم کے اندر قریب ترین تھانہ کوتوالی پر دے۔

(۵) اجازت یافتہ ہر ماہ الہی کی پہلی تاریخ تھانہ متعلقہ کے افسر کوتوالی کے پاس ایک تختہ پیش کریگا جس میں اس امر کی صراحت ہوگی کہ ماہ گذشتہ میں کون کون سے اسلحہ اور گولی بارود کی (سوائے طپنچوں کے) اس نے خرید و فروخت کی۔

اصل	مثنیٰ
پرچہ رسید مجریہ کوتوالی اضلاع/بلدہ سرکار عالی	پرچہ رسید مجریہ کوتوالی اضلاع/بلدہ سرکار عالی
مسمی ولد ساکن	مسمی ولد ساکن
کی جانب سے حسب ذیل اسلحہ ان کے پاس موجود ہونے کی اطلاع وصول ہوئی۔	کی جانب سے حسب ذیل اسلحہ انکے پاس موجود ہونیکی اطلاع وصول ہوئی۔
(۱) (۲) (۳) (۴)	(۱) (۲) (۳) (۴)
(دستخط) اسٹیشن ہوز افسر	(دستخط) اسٹیشن ہوز افسر
تھانہ ضلع	تھانہ ضلع
تاریخ اجرائی رسید	تاریخ اجرائی رسید

احکام نسبت اطلاع دہی وغیرہ بموجب دفعات (۱۰ و ۱۱ و ۱۲) قواعد اسلحہ بابتہ ۱۳۴۵ف

(۱) جملہ اسلحہ مصرحہ دفعہ (۱۰) قواعد اسلحہ بابتہ ۱۳۴۵ف کے قبضہ میں آنے کی اطلاع تاریخ قبضہ سے پندرہ یوم کے اندر تھانہ کوتوالی متعلقہ کے عہدہ دار انچارج کو دینا قابض اسلحہ مذکور پر لازم ہے۔

(۲) جب کسی شخص متذکرہ دفعہ (۱۰) کی جانب سے کسی ایسے اسلحہ کی (جسکی صراحت دفعہ مذکور میں کی گئی ہے) منتقلی کسی دوسرے شخص کے ہاتھ بشکل بیع یا رہن یا بطور تحفہ یا عاریتاً (جو ایک ماہ سے زائد مدت کے لئے ہو) یا کسی اور طریقہ پر عمل میں آئے تو ہر دو اشخاص متذکرۂ صدر پر لازم ہوگا کہ ایسی منتقلی سے پندرہ یوم کے اندر اسکی اطلاع اُن تھانہ جات کوتوالی پر دیں جنکی حدود اراضی میں اشخاص مذکور رہتے ہوں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ:-

(الف) - کوئی بریچ لوڈر طپنچہ (ریوالور یا آٹومٹک پستول) کسی حالت میں مستعار نہ دیا جائیگا اور۔

(ب) نہ کسی ایسے طپنچہ کی منتقلی بشکل بیع یا رہن یا بطور تحفہ یا کسی اور طریقہ پر عمل میں آسکیگی بجز اس کے کہ حدود بلدہ میں کوتوال بلدہ اور اضلاع میں مہتمم کوتوالی ضلع سے اس کی اجازت پہلے سے حاصل کی گئی ہو۔

یہ شرط ایسے طپنچوں کے پرزوں اور گولی بارود سے بھی متعلق ہوگی۔

(۳) اگر کسی شخص کے قبضہ سے اسلحہ مصرحہ دفعہ (۱۰) گم ہوں یا سرقہ جائیں تو شخص مذکور پر لازم ہوگا کہ اسکی بھی اطلاع پندرہ یوم کے اندر تھانہ کوتوالی متعلقہ پر دے۔

(۴) اگر کوئی عہدہ دار کوتوالی جس کا درجہ امین یا سب انسپکٹر سے کم نہ ہو کسی قابض اسلحہ کے مکان سکونتی پر جاکر اسلحہ مصرحہ فقرہ جات بالا کا معائنہ کرنا چاہے تو قابض مذکور کا فرض ہوگا کہ ان اسلحہ کا معائنہ کرائے۔

(۵) خلاف ورزی احکام بالا حسب دفعہ (۳۱) قواعد اسلحہ بابتہ ۱۳۴۵ف قابل سزا ہوگی۔

(الف) رجسٹر آمد و خرچ اسلحہ و گولی بارود (سوائے ریوالور و پستول کے)

آمد

تاریخ	کس طرح حاصل کیا گیا	دونالی		یک نالی		بندوق کی بارود	برمہ اڑانیکی بارود	فتیلہ	بھرے ہوئے کارتوس	خالی کارتوس	چھرے (بصراحت وزن)	سیسے کی گولیاں	بندوق کے پھول کی ڈبیاں	ڈاٹ	کیفیت
		بریچ لوڈر (پیچھے کی بھرے جانیوالا)	مزل لوڈر (منہ کی بھرے جانیوالا)	بریچ لوڈر (پیچھے سی بھرے جانیوالا)	مزل لوڈر (منہ کی بھرے جانیوالا)										
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

خرچ

دونالی		یک نالی		بندوق کی بارود	برمہ اڑانیکی بارود	فتیلہ	بھرے ہوئے کارتوس	خالی کارتوس	چھرے (بصراحت وزن)	سیسے کی گولیاں	بندوق کے پھول کی ڈبیاں	ڈاٹ	خریدنے والے کا نام و سکونت	کیفیت
بریچ لوڈر (پیچھے سے بھرے جانیوالا)	مزل لوڈر (منہ سے بھرے جانیوالا)	بریچ لوڈر (پیچھے سے بھرے جانیوالا)	مزل لوڈر (منہ سے بھرے جانیوالا)											
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵

(ب) رجسٹر ریوالور و پستول برائے فروخت جو مسمی ..... ولد ..... ساکن ..... تاجر اسلحہ کے پاس موجود ہیں۔

نوٹ :- ریوالوروں یا پستولوں کے زائد یا علحدہ پرزے ہوں تو انکو بھی درج رجسٹر کیا جائے۔

نشان سلسلہ	قسم اسلحہ	بور (نالی کی چوڑائی)	چیمبروں کی تعداد یا میگزین میں کتنے کارتوس آتے ہیں	ساخت میکر کا نام	نمبر اسلحہ	کس تاریخ اور کہاں سے حاصل کیا گیا اور کس کی معرفت (تفصیل)	نشان و تاریخ حکم و نام صاحب کوتوال بلدہ یا صاحب ضلع بابت اجازت خریدی اسلحہ	تاریخ فروخت اور کس کے ہاتھ فروخت کیا گیا اور پوری صراحت کے ساتھ	نشان و تاریخ حکم و نام صاحب کوتوال بلدہ یا صاحب ضلع بابت اجازت فروخت اسلحہ	دستخط خریدار اور رسید	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

(ج) رجسٹر گولی بارود برائے ریوالور یا پستول جو مسمی ..... ولد ..... ساکن ..... تاجر اسلحہ کے پاس برائے فروخت موجود ہے۔

نشان سلسلہ	بور (نالی کی چوڑائی)	وضع و ساخت	تعداد یا مقدار	کس تاریخ اور کہاں سے حاصل کیا گیا۔	نشان اور تاریخ حکم و نام صاحب کوتوال بلدہ یا صاحب ضلع بابت اجازت خریدی	کس تاریخ کس شخص کے ہاتھ فروخت کیا گیا۔ (بصراحت مقدار یا تعداد)	نشان و تاریخ حکم و نام صاحب کوتوال بلدہ یا صاحب ضلع بابت اجازت فروخت	دستخط خریدار اور رسید	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

(۵) رجسٹر ریوالور و پستول جو کہ مسمی ... ولد ... ساکن ... تاجر اسلحہ کو درستی کے لئے دئے گئے۔

نوٹ:- اگر ریوالروں یا پستولوں کے اجزاء درستی کے لئے دیئے جائیں تو ان کا بھی اندراج رجسٹر میں کیا جائے۔

نشان سلسلہ	قسم اسلحہ	نالی کی چوڑائی (بور)	چیمبر و نالی کی تعداد یا میگزین کی گنجائش	ساخت (ملک کا نام)	نمبر اسلحہ	کس تاریخ اور کس غرض کے لئے آیا درستی یا مرمت کیلئے (اجزاء)	نشان و تاریخ حکم صاحب ضلع جس کی رو سے اسلحہ درستی کے لئے	کس تاریخ اور کس کو واپس کیا گیا (مع دستخط صاحب اسلحہ)	واپس لینے والے کے دستخط یا نشان انگوٹھا	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

جریدہ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۴۹) مورخہ ۱۶ ر آبان ۱۳۴۵ ف جزو اول ص ۱۱۰۳

اعلان متعلقہ قبضہ جائز چرس بلا اجازت نامہ (سر رشتہ آبکاری) مورخہ ۲۰ ر مہر ۱۳۴۵ ف

تحت اختیارات سرکار محصلہ تحت دفعہ (۵) قانون افیون و اشیاء منشی نشان (×) ۱۳۰۱ ف بمصالح انتظامی عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر حکم فرماتے ہیں کہ تاریخ اشاعت اعلان ہذا سے کوئی شخص جو اجازت یافتہ نہ ہو مجاز نہ ہوگا کہ بلا اجازت نامہ حاکم مجاز کسی وقت بھی ایک تولہ سے زائد چرس اپنے قبضہ میں رکھے۔ پس حسبہٗ عمل ہو۔

لچھمی نارائن۔ منجانب معتمد مال صیغہٴ تجارت و حرفت

جریدہٴ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۵۰) مورخہ ۲۳ ر آبان ۱۳۴۵ ف جزو ثانی ص ۱۸۱۵

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۲۰ ر مہر ماہ الٰہی ۱۳۴۵ ف

نشان مجاریہ (۳۵) نشان مثل (۲) بابتہ ۱۳۴۵ ف شاخ عام

مقدمہ

اختیارات متعلق عطائے صداقتنامجات ملکی

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی ......

بسلسلہ گشتی دفتر ہذا نشان (۲۸) مورخہ ۲۴ ر شہر یور ۱۳۴۴ ف ترقیم ہے کہ حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر مندرجہٴ مراسلہ محکمہٴ فینانس نشانی (۳۴۰۶ - ۳۴۰۷) صیغہٴ حساب مورخہ ۱۳ ر مہر ۱۳۴۴ ف ساکنین سکندر آباد و دیگر رقبہ جات انتظامی (Administered areas) وضلع اطراف بلدہ علاقہ صرفخاص مبارک کے لئے اول تعلقدار صاحب ضلع باغات اور ساکنین حدود کنٹونمنٹ اورنگ آباد کے لئے اول تعلقدار صاحب اورنگ آباد کے معطیہ صداقتنامہ جات ملکی قبول کئے جانے کی منظوری صادر ہوئی ہے براہ کرم حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔

مرزا نصر اللہ خاں۔ صدر محاسب سرکار عالی

جریدہٴ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۴۸) مورخہ ۹ ر آبان ۱۳۴۵ ف جزو ثانی ص ۱۷۳۹

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۲۶ ر شہریور ۱۳۴۵ ف

نشان مجاریہ (۳۰) نشان مثل (۹۷) بابتہ ۱۳۴۴ ف (شاخ عام)

مقدمہ

اخذ کنٹری بیوشن از وظیفہ دوران رعایتی بصورت ملازمت غیر

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹر ایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی

حسب الحکم عالیجناب رائٹ آنریبل نواب سر صدر المہام بہادر فینانس مندرجہ مراسلہ نشان (۳۰۸۷) م ۱۰ اسفندار شہریور ۱۳۴۵ ف ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کے دفعہ (۵۴) و ضمیمہ ب میں حسب ذیل ترمیم کیجاتی ہے۔

صفحہ (۲۳) دفعہ (۵۴)

حسب ذیل مرمہ دفعہ (۵۴) قائم کیا جائے۔

(۵۴) تمام ماہوار یابان منصب یا خاص یا رعایتی یا وظیفہ یابان رعایتی تحت قواعد وظائف و انعام رعایتی عام ازیں کہ ایسی ماہوار علاقہ دیوانی سے ملتی ہو یا علاقہ صرفخاص سے درصورتیکہ وہ ملازمت سرکاری اختیار کریں اپنی برآوردات تنخواہ ملازمت سے ایسی وضعات کرایا کریں جو از روئے قواعد ضروری ہو۔ قواعد وضعات کا وہ حصہ جو ضابطہ ہذا سے متعلق ہے ضمیمہ (ب) میں بیان کیا گیا ہے۔

توضیح:- ماہوار یابان خاص یا رعایتی یا وظیفہ رعایتی سے جو تجارت یا وکالت کریں حسب قواعد مندرجہ ضمیمہ (ب) کنٹربیوشن لیا جائیگا۔

صفحہ ۲۳ ضمیمہ ب قاعدہ (۱)

حسب ذیل مرمہ قاعدہ قائم کیا جائے۔

Page 13 Article 54.

Substitute the following for the existing article:-

54:-All persons in receipt of Mansab or special or Riayati or Riayati pension under the " Rules for compassionate Pension and Gratuities, " whether from Diwani or Sarfi-Khas shall, if empolyed under Government have such deductions made from their salary bills as the rules laid down in Appendix B to these Regulationsrequired.

NOTE:—Holders of special or Riayati allowances or Riayati Pensions who do btsiness or Practice in a Court of Law shall also have to pay contribution according to the rates laid down in Appendix B

Appendix B-Rule (1)

Substitute this for the existing rules:—

(1) Subject to conditions laid down in the H. C. S. R. Article 54 and to any exceptions which His Exalted Highness may by Royal Command sanction, deductions shall be made from all the holders of Mansab, spe-

(۱) بجز اس صورت کے بتوثیق حکم شاہی استثنار حاصل ہو اور تحت شرائط مندرجہ کو دفعہ ۱۰۰ ضابطۂ ملازمت جمیع ماہوار یابان منصب یا خاص یا رعایتی یا وظیفہ رعایتی تحت قواعد وظائف رعایتی سے بشرح ذیل وضعات کی جائیگی۔

توضیح:۔ ماہوار یابان خاص یا رعایتی یا وظیفہ رعایتی سے بھی جو تجارت یا وکالت کریں حسب قواعد صدر کنٹربیوشن لیا جائے گا۔

پرچہ ترمیمات متعاقب شائع ہوگا۔

cial or Riayati Allowances or Riayati Pensions under the Compassionate Pension Rules at the following rates.

NOTE:-Holders of special or Riayati Allowances or Riayati Pensions who do business or practice in a Court of Law shall also have to pay contribution according to the rates laid down in Appendix B.

Page 14 Article 62

Insert the following as sub-section (e) under this articles:—

(e) The Director-General of District Police can depute District Police Officers and Force, whatever their pay, for arrangements during His Exalted Highness's or the Princes' tour within or outside the Dominions and sanction their T. A. Bills.

مرزا نصر اللہ خاں صدر محاسب سرکار عالی

۲۶۰
جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۷ مورخہ ۲۵ امرداد ۱۳۳۵ف جزو ثانی ص ۱۶۱۳

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ اشتراک) مورخہ ۲۱ شہریور ۱۳۴۵ف نشان مجاریہ (۱۱۹۰) مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان ۱۶۷۳ ۱۳۴۵ف

مضمون

قرارداد معاہدہ تعمیل سمن بر عہدہ داران کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ سرکار عالی فیما بین سرکار عالی و صاحب عالیشان بہادر

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی بخدمت جمیع نظام عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

عہدہ داران کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ سرکار عالی نسبت تحت قانون کمپنی سرکار عالی فیما بین سرکار عالی و صاحب عالیشان بہادر جو قرارداد ہوئی ہے مراسلہ محکمۂ سرکار عالی ۴۹۲۳ مورخہ ۱۷ امردادی بہشت ۱۳۴۵ف و نقل مراسلہ رزیڈنسی حیدرآباد ۲۲۹ مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۱۳ء میں مندرج ہے جن کے نقول اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہیں۔ نثر حاشیہ خط معتمد مجلس

نقل مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ صیغۂ عدالت انتظامی واقع ۱۷ امرداد بہشت ۱۳۴۵ف نشان مجاریہ (۴۹۲۳) مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان ۱۶۷۳ ۱۳۴۵ف کی صیغۂ استدعا نشان مثل محکمۂ سرکار ۶۶ ۱۳۴۰ف

متعلقہ سرکار عالی بنام یونیورسل بینیفٹ کمپنی

از طرف نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم - اے، بیرسٹرایٹ لا معتمد....
بخدمت معتمد صاحب مجلس عالیہ عدالت سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک

بمقدمۂ مندرجۂ صدر ترقیم ہے کہ ناظم صاحب تجارت وحرفت نے ایک کارروائی کے ضمن میں توجہ دلائی کہ کمپنی ہائے سرمایہ مشترکہ سرکار عالی کے عہدہ دار قانون کمپنی سرکار عالی کی خلاف ورزی کرکے علاقہ مفوضہ صاحب عالیشان بہادر میں چلے جاتے ہیں اور پاداش جرم سے محفوظ ہو جاتے ہیں اور ان مقدمات کی نوعیت ایسی ہوتی ہے کہ ملزمین پر صرف سمن اجراء ہو سکتے ہیں - لیکن فیمابین علاقہ سرکار عالی اور علاقہ مفوضہ صاحب عالیشان بہادر اُن ملزمین پر تعمیل سمن کے بارے میں ابتک کوئی معاہدہ نہیں ہوا ہے جس کی وجہ سے اس قسم کی کارروائیوں میں سخت دشواری لاحق ہوتی ہے - چنانچہ بمشورہ مشیر صاحب قانونی سرکار عالی ہر دو علاقہ جات میں ملزمین پر تعمیل سمن کے بارے میں بذریعہ معتمدی سیاسیات رزیڈنسی سے کارروائی کی گئی - اسبارہ میں دفتر رزیڈنسی نے اس امر کا اظہار فرماتے ہوئے کہ جرائم تحت قانون کمپنی کے ملزمین پر تعمیل سمن کے متعلق عمل مساوات اُس وقت تک زیادہ مفید نہ ہوگا جب تک کسی قانون یا قاعدہ کی رو سے اُن کو حاضر ہونے کا حکم نہ دیا جائے تاوقتیکہ دوسرے جرائم کرنے والے اشخاص پر تعمیل سمن کے بارہ میں کوئی عمل مساوات نہ ہو - اس قسم کا معاہدہ صاحب عالیشان بہادر کی رائے میں خلاف ضابطہ اور مہمل ہوگا - لیکن صاحب عالیشان بہادر نے اس معاملہ میں بہ نظر ارتفاع مشکلات یہ رائے ظاہر کی کہ اس قسم کے جرائم کرنے والے اشخاص کا تحویل کے لئے ایک معاہدہ ایسا ہونا چاہیئے جو جرائم تحت قانون ٹپہ کے ملزمین کی تحویل کے لئے ہے اور اسبارہ میں مراسلہ رزیڈنسی نشان ۲۲۹ مورخہ ۳۰ جولائی ۱۹۱۴ء کی طرف توجہ دلائی جس کی بناء پر ملزمین تحت قانون ٹپہ کی تحویل کے بارہ میں فیمابین سرکار عالی اور علاقہ مفوضہ صاحب عالیشان بہادر کی حد تک ان ملزمین کی نسبت تحویل کی کارروائی کرنے کا باہمی سمجھوتہ ہوا ہے جس میں کوئی باضابطہ معاہدہ بذریعہ رزولیوشن یا گشتی نہیں ہوا ہے بلکہ صرف کارروائی کا رکارڈ رکھا جاکر عمل مساوات قائم ہے اب اس معاملہ میں بھی قانون کمپنی کے تحت تحویل ملزمین کی نسبت عمل مساوات کے انتظام سے صاحب عالیشان بہادر نے اس شرط سے اتفاق فرمایا ہے کہ :-

(۱) اس قسم کا انتظام صرف ایسے ملزمین کی حد تک ہو جو علاقہ جات مفوضہ میں پائے جائیں

(۲) ثبوت جرم معہ درخواست تحویل نہایت قابل اطمینان طریقہ پر پیش ہو یعنے ملزم کی نسبت قیاس قوی ہو کوئی ملزم گرفتاری کے لائق نہ ہوگا بلکہ ملزم کی طلبی بذریعہ سمن ہوگی اور عدالت سماعت کنندہ میں حاضر ہونے کے لئے اس کو مچلکہ معہ یا بلا ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا جائیگا "

آخر پر صاحب عالیشان بہادر نے یہ خیال ظاہر فرمایا ہے کہ اس مقصد کو روبہ عمل لانے کے لئے کوئی مزید معاہدہ کئے بغیر صرف ریکارڈ رکھنا کافی ہوگا - چنانچہ تحریک سے معزز کونسل نے اتفاق فرمایا ہے - لیکن اب اس کارروائی میں جیسا کہ صاحب عالیشان بہادر نے اظہار خیال فرمایا ہے کہ بغیر مزید معاہدہ کے کارروائی کا ریکارڈ رکھا جاکر کارروائی عمل میں لانا کافی ہے اور سابقہ سمجھوتہ کی نسبت بھی توجہ دلائی جائے جس میں بغیر کسی رزولیوشن وگشتی کے اجراء کئے صرف کارروائی کا ریکارڈ رکھا جاکر عمل مساوات قائم ہے تو ایسی صورت میں بہ نظر حالات متذکرۂ صدر جبکہ اس کارروائی میں بھی باضابطہ معاہدہ کی تشکل نہیں دیجا رہی ہے تو سابقہ سمجھوتہ ملزمین ٹپہ کے مماثل کارروائی کا ریکارڈ رکھا جاکر کارروائی عمل میں لانا کافی ہے کیا یہ مناسب نہ ہوگا کہ عدالتوں کے اطلاع کے لئے عدالت العالیہ ایک ہدایتی مراسلہ جاری کرے -

شرحد ستخط - مددگار معتمد

نقل النقل مراسلہ رزیڈنسی حیدرآباد دکن مورخہ ۳۰ رجولائی ۱۹۱۴ء
نشان (۲۲۲۹) مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان (۳ ر ۱۶۷) ۱۳۲۵ ف

(صیغۂ انسداد راک)

ملاحظہ ہو مراسلہ محکمہ جناب (۱۴۱۴) مورخہ ۱۵ ر جون ۱۹۱۴ء جس کے ذریعہ یہ تحریک کی گئی تھی کہ گورنمنٹ آف انڈیا سے معاہدہ کیا جائے جس کے ذریعہ بصورت تحویل ملزمین خلاف قانون ٹپہ علاقہ عظمت مدار وسرکار عالی ضرورت فراہمی شہادت غیر ضروری تصور کی جاسکتی ہے -

(۲) اس کے متعلق یہ جواب ہے کہ صاحب عالیشان بہادر محض انصاف رسانی کی خاطر ہر دو گورنمنٹ میں باہمی سمجھوتہ کے لئے آمادہ ہیں جو ایسے ملزمین کی تحویل کے لئے ہے جنہوں نے اپنی اپنے قانون ٹپہ کی خلاف ورزی کی ہے اس قسم کا انتظام صرف ایسے ملزمین کی حد تک ہونا چاہیئے جو علاقہ جات مفوضہ میں پائے جائیں - جبکہ کوئی ملزم جس نے قانون ٹپہ سرکار عالی

کی خلاف ورزی کر کے برٹش انڈیا میں چلا گیا ہو اُس کی تحویل اُس وقت ممکن ہوگی جبکہ وہ ایسے جرم کا ارتکاب کرے جو جرم قابل تحویل کی تعریف میں آجائے جیساکہ دفعہ (۲) (ب) قانون تحویل ۱۹۰۳ء میں بتلایا گیا ہے - لیکن صاحب عالیشان بہادر نے اس کو ترجیح دی ہے کہ ہر ایک گورنمنٹ کو معمولی ضابطہ فراہمی بادی النظری شہادت جرم اشخاص مشتبہ معہ درخواست تحویل جس طرح بصورت مجرمان خلاف قانون ٹپہ دیجاتی ہے اختیار کیا جانا چاہیئے اس طرح گویا لہ جرائم ایک ہی ہیں جو معاہدہ ۱۸۶۷ء میں شریک تھے اس مقصد کے مدنظر یہ کافی نہ ہوگا کہ بغیر کسی باضابطہ معاہدہ کے اسی سمجھوتہ کا ایک ریکارڈ رکھا جائے -

نمبر دستخط

اے - بی - من چن

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل (۳۵) بابۃ ۱۳۴۴ف

قانون

ترمیم قانون جائداد لاوارث

نشان (۱۰) بابۃ ۱۳۴۵ف

(بپیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۲ مہر ۱۳۴۵ف منظور ہوا)

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر (۱۲) مورخہ ۲۳ آبان ۱۳۴۵ف صفحہ ۱۹۹ جزو ثالث

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون جائداد لاوارث کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — دفعہ (۱) - یہ قانون بنام قانون ترمیم قانون جائداد لاوارث موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱۳) — دفعہ (۲) - قانون جائداد لاوارث کی دفعہ (۱۳) کے آخر میں حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے۔

بجز اُس صورت کے جبکہ جائداد غیر منقولہ کسی ایسے علاقہ پائیگاہ یا سمستان یا جاگیر میں واقع ہو جسے عدالتی اختیارات حاصل ہوں اور جو حسب دفعہ (۳) ضمن (۲) جائداد لاوارث پانے کی مستحق بھی قرار دیگئی ہو جس میں، بجائے سرکار عالی کے ایسے پائیگاہ یا سمستان یا جاگیر کے قابض سے حکم حاصل کیا جائیگا کہ اس کے متعلق کس طرح عمل کیا جائے۔

ہاشم یار جنگ - معتمد

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر (۲۶) مورخہ ۲۵ مہر ۱۳۴۵ ف جزو اول صفحہ ۱۰۲۴

مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغۂ رجسٹری) واقع ۶ مہر ۱۳۴۵ ف
نشان مجاریہ (۵۶۱)

مقدمہ

دربارۂ ترتیب قواعد اسٹامپ

حسب الحکم عالیجناب مہاراجہ سر صدر اعظم بہادر باب حکومت باجلاس کونسل
ازطرف نواب ذوالقدر جنگ بہادر ایم۔اے کنٹب بیرسٹر ایٹ لا معتمد سرکار عالی
خدمت انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن و اسٹامپ سرکار عالی۔..........

بجواب مراسلہ نشان (۷۰۵۹) مورخہ ۱۸ خورداد ۱۳۴۵ ف ترقیم ہے کہ قواعد اسٹامپ مرسلہ کی منظوری دیجاتی ہے۔ براہ کرم جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی میں شائع کرا دیے جائیں۔

شرح دستخط

خواجہ اسد اللہ خان صاحب مددگار معتمد

قواعد
تحت قانون اسٹامپ

نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۱ ف

بہ نفاذ ان اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۱۰ و ۱۷) قانون اسٹامپ نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۱ ف حاصل ہیں حسب ذیل قواعد نافذ کیے جاتے ہیں۔

باب اول

مراتب ابتدائی

نام و تاریخ نفاذ

قاعدہ (۱) قواعد ہذا بنام قواعد اسٹامپ موسوم ہوسکیں گے اور تاریخ اشاعت

جریدہ سے ایک ماہ بعد ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے ۔

منسوخ قواعد سابقہ — **قاعدہ (۲)** ۔ تاریخ نفاذ قواعد ہذا سے قواعد اسٹامپ نافذہ تحت قانون اسٹامپ بابتہ ۱۲۹۸ ف اور دیگر گشتیات مجریہ سابقہ کے صرف وہ احکام منسوخ متصور ہوں گے جو احکام قواعد ہذا کے مغائر ہوں ۔

تعریفات ۔ — **قاعدہ (۳)** ۔ قواعد ہذا میں :۔

(الف) ۔ قانون سے "قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۱ ف" مراد ہے ۔

(ب) مہتمم اسٹامپ سے "مہتمم اسٹامپ دارالضرب و کاغذ مہور سرکار عالی" مراد ہے اور اس کا اطلاق کسی اور عہدہ دار پر بھی ہوگا جسے سرکار نے مہتمم اسٹامپ کے فرائض کی انجامدہی کے لئے مقرر کیا ہو ۔

قاعدہ (۴) ۔ بجز اس کے کہ قانون یا قواعد ہذا میں اور طور پر محکوم ہو ۔

(۱) جملہ رسوم جو کسی دستاویز کی بابتہ تحت قانون واجب الاخذ ہو بذریعہ اسٹامپ مجریہ سرکار عالی ادا کیا جائے گا ۔ جب کسی اسٹامپ پر کوئی لفظ یا الفاظ ایسے منقش ہوں جس سے وہ کسی خاص قسم کی دستاویز کے لئے مختص کیا گیا ہو تو وہ کسی دوسری قسم کی دستاویزات کیلئے استعمال نہیں کیا جائیگا ۔

(۲) جملہ دستاویزات کی بابتہ ادائی رسوم اسٹامپ کے اظہار کے لئے دو قسم کے اسٹامپ استعمال ہوں گے ۔

الف ۔ اسٹامپ منقشہ ۔

ب ۔ اسٹامپ چپانیدنی ۔

باب دوم

منقشہ اسٹامپ

ہنڈیات — **قاعدہ (۵)** ضمن (۱) ہنڈیات اور بل آف اکسچینج بجز ان ہنڈیوں کے جس پر قانون اسٹامپ کی دفعہ (۹) کے تحت اسٹامپ چپانیدنی لگایا گیا ہو مندرجہ ذیل

کاغذات پر تحریر کی جائے گی۔

(الف) ہنڈوی جو سوائے عندالطلب کے اور طریقہ پر واجب الادا ہو۔ لیکن مدت ادائی تاریخ تحریر یا معائنہ سے ایک سال سے زیادہ مقرر نہ ہو اور رقم تیس ہزار سے زیادہ نہ ہو ایسے کاغذ پر تحریر کی جائیگی جسپر مناسب مالیت کا اسٹامپ معہ لفظ ہنڈی منقش یا ٹھپہ کیا گیا ہو۔

ب۔ ہنڈی جس کی مالیت تیس ہزار روپیہ سے زیادہ ہو اور جو تاریخ تحریر یا معائنہ سے ایک سال سے زیادہ عرصہ کے بعد واجب الادا ہو ایسے کاغذات پر تحریر کی جائے گی۔ جو سرکار عالی نے بغرض فروخت مہیا کیا ہو اور جسپر کسی عہدہ دار متذکرۂ قاعدہ (۱۰) قواعد ہذا نے لیبل لگایا ہو اور حسب طریقہ مندرجۂ قاعدہ (۱۲) قواعد ہذا منقش کیا ہو۔

ضمن (۲) کاغذ کا ہر ایک تختہ جسپر ہنڈی لکھی جائیگی طول میں ۸ ۵/۸ انچ اور عرض میں ۵ ۱/۲ انچ سے کم نہ ہوگا اور اس کے ساتھ سادہ کاغذ کا جوڑ نہ لگایا جائے گا۔

توضیح (۱)۔ قاعدہ (۸) ضمن (۱) کے احکام ہنڈیات سے بھی متعلق ہوں گے۔

توضیح (۲)۔ ہنڈی جو عندالطلب واجب الادا ہو کسی قسم کے کاغذ پر تحریر کی جاسکتی ہے اور تحت دفعہ (۹) قانون مذکور اُسپر اداکا اسٹامپ چسپانیدنی لگایا جاسکتا ہے۔ ہنڈی کا کاغذ سوائے ہنڈی کے کسی اور غرض کے لئے استعمال نہ کیا جاسکیگا اور نہ اُسپر پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج بجز ایسے بل کے جس کی قانون کی دفعہ (۹) میں صراحت ہے تحریر کیا جاسکیگا۔

پرامیسری نوٹ اور بل آف اکسچینج

قاعدہ (۶) پرامیسری نوٹ یا بل آف اکسچینج سوائے اُن صورتوں کے جن کا قانون کی دفعہ (۹) یا قواعد ہذا کے قاعدہ (۲۰) یا (۲۴) میں ذکر ہے ایسے کاغذ پر تحریر کیا جائیگا جس پر مناسب مالیت کا اسٹامپ بہ نسبت یا بلا نسبت لفظ ہنڈی منقش یا ٹھپہ کیا گیا ہو۔

دیگر دستاویزات۔

قاعدہ (۷) ہر دیگر دستاویزات جن کی بابتہ اسٹامپ واجب الاخذ ہو علاوہ اُن صورتوں کے جن کا قانون کی دفعہ (۹) یا قواعد ہذا کے قاعدہ (۱۲-۱۴-۲۰) میں ذکر ہے ایسے کاغذ پر تحریر کی جائینگی جسپر مناسب مالیت کا اسٹامپ منقش یا ٹھپہ شدہ ہو

مگر جس پر لفظ ہنڈی درج نہ ہو ۔

جبکہ ایک قطع تکمیل اسٹامپ کیلئے ناکافی ہو

قاعدہ (۸) ۔ضمن (۱) **الف** ۔جب کسی دستاویز کے متعلق رسوم واجب الاخذ کے پورا کرنے کے لئے دو یا زیادہ قطعات استعمال کئے جائیں جنپر اسٹامپ منقش یا ٹھپہ شدہ ہو تو دستاویز مذکور کی عبارت کا کچھ حصہ ہر ایک قطعہ مذکور پر تحریر کیا جائے ۔

توضیح :- کسی قطع اسٹامپ پر مقر یا گواہوں کے دستخط جزو عبارت دستاویز متصور نہ ہوں گے ۔

(ب) اگر مقدار رسوم اسٹامپ جو دستاویز کی بابت واجب الاخذ ہو ایک سو سے زیادہ ہو تو صرف ایک قطعہ اسٹامپ منقشہ کاغذ کا استعمال کیا جائیگا ۔مگر شرط یہ ہے کہ جب مطالبہ کسی خزانہ سرکاری میں جہاں اسٹامپ فروخت ہوتا ہے پیش ہو تو مہتمم خزانہ یا اگر مطالبہ مذکور کسی اسٹامپ فروش سے کیا جائے جس کو حسب ضابطہ فروخت اسٹامپ کا اختیار حاصل ہو تو اسٹامپ فروش اس امر کی تحریراً تصدیق کریگا کہ اس کے پاس مقدار مطلوبہ کا قطعہ واحد موجود نہیں ہے ۔

(ج) جب مقدار رسوم مذکور ایک سو روپیہ سے زیادہ ہو اور مہتمم خزانہ یا اسٹامپ فروش مذکور نے یہ سرٹیفکٹ لکھدیا ہو کہ اس کے پاس قطعہ واحد قیمت مطلوبہ کا موجود نہیں ہے تو تعداد قطعات جو اظہار مقدار رسوم ادا شدہ کے لئے استعمال کی جائے اُس تعداد سے زیادہ نہوگی ۔جس کی مہتمم خزانہ یا اسٹامپ فروش مذکور (جیسی کہ صورت ہو) اس مضمون سے تصدیق کرے کہ اس تعداد سے کم قطعات اسٹامپ تکمیل تعداد مطلوبہ کے لئے اس کے پاس موجود نہیں ہیں ۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی سرٹیفکٹ منجانب اسٹامپ فروش مذکور جو اس قاعدہ کے بموجب دیا جائے اُس صورت میں کار آمد نہ ہوگا جبکہ تاریخ تحریر سرٹیفکٹ میں کوئی خزانہ سرکاری برائے فروخت اسٹامپ اس مقام سے دو میل کے اندر واقع ہو ۔جہاں اسٹامپ فروش مذکور اسٹامپ فروخت کرتا ہو ۔

ضمن (۲) جب کاغذ کا ایک ایسا قطعہ جس پر اسٹامپ ہنڈی منقش نہ ہو استعمال کیا جائے اور مضمون دستاویز کی تحریر کے لئے اسٹامپ منقشہ کی جانب کا حصہ ناکافی ہو تو اس کے ساتھ اس قدر سادہ کاغذ چسپاں کیا جا سکتا ہے جو دستاویز مذکور کے سالم تحریر کے لئے کافی ہو سکے مگر شرط یہ ہے کہ ہر ایسی صورت میں مضمون دستاویز کا معتدبہ حصہ اُس قطعہ پر تحریر کیا جائیگا جس پر اسٹامپ منقش ہو اور من بعد سادہ کاغذ پر اس کا باقی مضمون تحریر کیا جائیگا۔

توضیح:- جو اجازت سادہ کاغذ وصل کرنے کی اس دفعہ کی رو سے دیگئی ہے وہ ہنڈیات اور بل آف اکسچینج اور اس کے کسی پرت سے متعلق نہ ہوگی۔

ایک آنہ اور دو آنہ کا منقشہ اسٹامپ

قاعدہ (۹) ایسے دستاویزات کے نمونہ جات جن پر تحت قانون ایک آنہ کا رسوم واجب الاخذ ہو ایک آنہ کی مہر ثبت کرانے کے لئے اہل معاملات معہ درخواست ورقم رسوم انسپکٹر جنرل کے پاس پیش کر سکیں گے۔ دفتر مذکور سے بعد تنقیح درخواست دفتر مہتمم کاغذ مہور کو حکم دیا جائیگا کہ مذکورہ نمونہ پر مہر ایک آنہ ثبت کر کے اہل معاملہ کو واپس کر دیا جائے۔ اضلاع کے درخواست گذار کسی خزانہ سرکاری میں رقم رسوم بعد اسٹامپ پختہ جمع کرا کے درخواست رسید و نمونہ جات دفتر انسپکٹر جنرل پر پیش کر سکیں گے جہاں سے حسب ضابطہ مندرجہ بالا کارروائی کی جائے گی۔ ایسی صورتوں میں اہل معاملہ کو لازم ہوگا کہ خرچ ٹپہ بھی روانہ کریں۔

عہدہ داران مجاز

قاعدہ (۱۰)۔ عہدہ داران متذکرۂ ذیل یا کوئی اور عہدہ دار جو اس کام کیلئے منجانب سرکار مقرر کئے جائیں دستاویزات پر سیل لگانے یا منقش کرنے یا اُس کے بیکار کرنے کے مجاز گردانے جاتے ہیں اور ان میں سے ہر عہدہ دار قانون و قواعد ہذا کے اغراض کے لئے عہدہ دار مجاز تصور کیا جائیگا۔

(۱) انسپکٹر جنرل رجسٹریشن و اسٹامپ۔

(۲) مہتمم اسٹامپ۔

(۳) تعلقداران اضلاع بصیغۂ اسٹامپ۔

طریقہ کارروائی انسپکٹر جنرل اشٹامپ جبکہ کسی تعلقدار نے اس کے پاس کوئی دستاویز اشٹامپ چسپانیدنی لگانیکے واسطے بھیجی ہو۔

قاعدہ (۱۱) جب تعلقدار کے پاس اس مقدار رسوم کا اشٹامپ منقشہ یا ٹکٹ موجود نہ ہو جس کے لگانے کی اُس سے درخواست کی گئی ہے تو اُس کو لازم ہوگا کہ کل رسوم اشٹامپ وصول کرنے کے بعد دستاویز کو بحفاظت کامل اپنے روبکار کے ذریعہ اسٹامپ چسپانیدنی لگانے کے لئے انسپکٹر جنرل اشٹامپ کے پاس بھیجدے۔ انسپکٹر جنرل کو لازم ہوگا کہ حسب تحریک تعلقدار دستاویز پر اسٹامپ چسپانیدنی لگا کر یا منقش کرا کے دستاویز کو عہدہ دار فرستندہ کے پاس بحفاظت تمام واپس بھیجدے یا اُس شخص کے حوالہ کردے جس کے حوالہ کرنے کی ہدایت عہدہ دار فرستندہ کے روبکار میں درج ہو۔

عہدہ داران مجاز کے لئے جائز ہے کہ وہ بعض حالات میں لیبل لگائیں یا منقش کریں۔

قاعدہ (۱۲) عہدہ دار مجاز متذکرۂ قاعدۂ (۱۰) کو اس امر کا اختیار ہوگا کہ مفصلۂ ذیل دستاویز پر لیبل لگائے یا منقش کرے یا بیکار کرے۔

الف ۔ دستاویزات مصرحۂ ذیل اور ان کے پرت ہائے ثانی باستثناء اُن دستاویزات کے جن پر رسوم ۲ر آنہ سے کم ہو۔

اقرارنامہ اہتمام ترکہ .... مد (۲) ضمیمہ قانون

حلفنامہ .... 〃 (۴) 〃 〃

شرائط شرکت کمپنی .... 〃 (۷) 〃 〃

اقرارنامہ مکفولی دستاویزات ضمن (۱ و ۲) .... 〃 (۶) الف 〃 〃

اجارہ جن کا کچھ حصہ مطبوعہ ہو کسی غیر زبان میں اور محررہ حصہ مطبوعہ حصہ کے ½ سے زائد نہو (۲۵)۔

یادداشت شراکت .... (۲۸)

تحریر یا یادداشت جب رسوم واجب الادا (۲ر) سے زائد نہ ہو .... (۳۱)

امانت ضمن الف و ب .... (۴۶)

ب ۔ دستاویزات مصرحۂ ذیل جبکہ وہ سوائے اردو کے کسی اور زبان میں تحریر کی گئی ہوں اور اُن کے ساتھ اردو ترجمہ منسلک ہو۔

اقرارنامہ یا یادداشت اقرارنامہ مد ضمیمہ قانون .... (۵)

فیصلہ ثالثی .... (۸)

بل آف اکسچینج ضمن (ب و ج) .... (۹)
تمسک .... (۱۰)
ابرا نامہ مد ضمیمہ قانون .... (۲۴)
ضمانت نامہ یا رہن نامہ .... (۴۱)
سند نیلام .... (۱۲)
دستاویز صلح .... (۱۵)
بیعنامہ .... (۱۶)
دستاویز کفالت مزید .... (۲۲)
دستاویز شراکت .... (۳۳)
دستاویز انفساخ شراکت .... (۳۴)
دستاویز تبادلۂ جائداد .... (۲۱)
ہبہ نامہ .... (۲۳)
دستاویز بٹوارہ یا تقسیم نامہ .... (۳۲)
اجارہ .... (۲۵)
رہن نامہ .... (۲۹)
مختار نامہ .... (۳۶)
دستاویز واپسی جائداد مرہونہ .... (۳۹)
دستاویز دست برداری .... (۴۰)
تملیک نامہ .... (۴۲)
دستاویز انتقال ضمن (ج و د) .... (۴۴)

مگر شرط یہ ہے کہ:-
محکمہ جات سرکار عالی کی جانب سے یا اُن کے حق میں نیز بعض کمپنیوں کی جانب سے یا اُن کے حق میں اور خاص حالات میں منفرد اشخاص کی جانب سے یا اُن کے حق میں دستاویزات

بزبان انگریزی تحریر و تکمیل ہوں تو بصورت اس کے کہ عہدہ دار مجاز زبان مذکور سے واقف ہو دستاویزات کے ساتھ اُن کا ترجمہ منسلک کرنے پر اصرار نہ کیا جائے گا۔

لیبل لگانے اور ان کو دستاویزات پر منقش یا بیکار کرنیکا طریقہ۔

قاعدہ (۱۳) جبکہ دستاویز مصرحۂ قاعدہ (۱۲) تحریر و تکمیل کئے جانیسے قبل عہدہ دار مجاز کے روبرو لائی جائے اور اس سے خواہش کی جائے تو عہدہ دار مذکور اسپر ایسی مالیت کا لیبل لگائیگا جس کی درخواست کنندہ استدعا کرے اور قیمت ادا کرے ایسے لیبل کو ذریعہ مشین منقش یا بیکار کریگا اور لیبلوں پر اُن کے منقش یا بیکار کرنے کی تاریخ ذریعہ مہر یا تحریر ثبت کریگا۔ دستاویزات چرم پر تحریر شدہ ہونے کی صورت میں لیبلوں کو ذریعہ (Eyelets) بہتر طریقہ سے محفوظ کیا جائیگا۔

(۲) تحت ضمن (۱) جب ایک یا زیادہ لیبل لگائے جائیں اور رسوم کی مقدار پانچ روپیہ سے کم ہو تو عہدہ دار مجاز لیبل یا لیبلوں پر اپنی چھوٹی دستخط ثبت کریگا اور رسوم کی مقدار پانچ روپیہ یا اُس سے زیادہ ہو تو دستاویز پر لیبل یا لیبلوں کے نیچے اپنی معمولی دستخط ثبت کرے گا۔

ضمن (۳) باغراض ضمن (۲) عہدہ دار مجاز کے فرائض عہدہ داران ذیل انجام دے سکیں گے۔

(۱) عہدہ دار مجاز کا مددگار اعلیٰ جسے سرکار عالی نے اس خصوص میں اختیار دیا ہو۔ یا

(۲) کوئی دوسرا عہدہ دار جس کو اس بارہ میں سرکار عالی نے بطور خاص مجاز کیا ہو۔

توضیح:۔ الف جبکہ دستاویزات دفتر تعلقدار صیغہ اسٹامپ میں منقش کرنے کے لئے بھیجے جائیں تو ہر ایک نمونہ پر اسی مالیت کا اسٹامپ اسی مقام پر لگانا چاہیئے۔

ب۔ ہر دفتر تعلقدار صیغۂ اسٹامپ میں ایک رجسٹر رکھا جائے گا جس میں ایسے بالمشافہ درخواست کرنیوالے کا نام و پتہ و قسم دستاویز و رسوم ادا شدہ کا اندراج کیا جائے گا۔

ملک غیر کی ہنڈی وغیرہ پر اسٹامپ چسپانیدنی کے ذریعہ ادائی رسوم ظاہر کی جائیگی۔

قاعدہ (۱۴) (۱) ہر دستاویز متذکرہ دفعہ (۹) قانون اسٹامپ پر جو ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر تکمیل پائے اور جبکہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں وصول ہونے کے بعد قانوناً رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہو بذریعہ اسٹامپ چسپانیدنی رسوم اسٹامپ کا ادا ہونا ظاہر کیا جائے گا۔

ضمن (۲) جبکہ دستاویزات مذکورۂ بالا میں سے کوئی دستاویز تحت دفعہ (۱۶) ضمن (۲)

قانون تعلقدار کے پاس لائی جائے، تو تعلقدار دستاویز مذکور کو معہ اس رقم کے جو اس کی بابتہ
ادا کی گئی ہو عہدہ دار مجاز کے پاس روانہ کر دیگا اور عہدہ دار مجاز دستاویز مذکور پر حسب قاعدہ (۱۳)
قواعد ہذا عمل کر کے تعلقدار کے پاس واپس کر دیگا تاکہ وہ پیش کنندہ کو واپس کر دیجائے۔

باب سوم
تشخیص وتکمیل دستاویزات

قاعدہ (۱۵) درخواستیں جو قانون کی دفعات (۱۶-۲۹-۳۹) کے تحت بغرض تشخیص یا تکمیلہ اسٹامپ پیش ہوں ان کے ساتھ اگر دستاویزات سوائے اردو کے کسی دوسری زبان میں پیش ہوں تو لازم ہوگا کہ ان دستاویزات کی نقول اور معمولاً ان کے اردو تراجم بھی پیش کئے جائیں۔

قاعدہ (۱۶) سوائے اشخاص متعلقہ یا دستاویز یا ان کے وکیل یا مختار کے کوئی اور شخص دستاویز کو بغرض کارروائی تشخیص تکمیلہ پیش نہ کر سکیگا۔

قاعدہ (۱۷) دفاتر تعلقداران بصیغۂ اسٹامپ میں جب درخواستہائے متذکرہ قاعدہ (۱۵) پیش ہوں تو اُن کی تنقیح حسب نمونہ منسلکہ (س) کی جاکر کارروائی کی جائیگی۔

قاعدہ (۱۸) اگر دستاویز کی تاریخ تکمیل، یا تصدیق وغیرہ سے یہ ثابت ہو کہ درخواست حسب دفعہ (۱۶) قانون اسٹامپ بین المیعاد پیش نہیں ہوئی ہے اور اہل معاملہ کو اصرار ہو کہ وہ بین المیعاد پیش ہوئی ہے تو درخواست گزار کو لازم ہوگا کہ وہ اُس کے بین المیعاد پیش کئے جانیکا ثبوت پیش کرے۔

قاعدہ (۱۹) عموماً باغراض دفعہ ماسبق اور خصوصاً ان صورتوں میں جبکہ ایسا درخواستگزار کوئی بنک ہو وہ لفافہ جس میں بیرون ملک سرکار عالی کی تکمیل شدہ دستاویز ذریعہ ٹپہ وصول ہوئی ہو میعاد تکمیلہ اسٹامپ کیلئے ایک ضروری جزو ثبوت متصور ہوگا اور ثبوت مذکور کم از کم حلفنامہ کے ذریعہ پیش کیا جائیگا۔

باب چہارم
اسٹامپ چسپانیدنی

دستاویزات جنپر اسٹامپ چسپانیدنی لگایا جا سکتا ہے -

قاعدہ (۲۰) (۱) دستاویزات مندرجۂ ذیل پر اسٹامپ چسپانیدنی لگایا جا سکتا ہے -

الف - بل آف اکسچینج جو عند الطلب واجب الادا نہ ہو اور جس کی مختلف پرتیں ہوں اور ہر ایک پرت کے لئے رسوم واجب الاخذ ایک آنہ سے زیادہ نہ ہو -

ب - انتقال ڈبنچرز متعلقہ کمیٹی یا مجالس عامہ -

ج - نقل نقشہ جات و خاکہ جات و نقول مطبوعہ جبکہ ان پر رسوم بموجب مد (۱۲) ضمیمہ قانون واجب الاخذ ہو -

د - دستاویزات جو حسب مد (۵) نقرات (الف و ب) و مد (۳۱) ضمیمہ قانون قابل اخذ رسوم ہوں -

ھ - دستاویزات جنپر رسوم اسٹامپ حسب مد (۳۵) ضمیمہ قانون واجب الاخذ ہو -

و - دستاویزات جنپر رسوم اسٹامپ بموجب مدات (۱۳ - ۲۲ - ۲۷) ضمیمہ قانون واجب الاخذ ہو -

ز - دستاویزات جنپر رسوم حسب مد (۳۰) ضمیمہ قانون اسٹامپ واجب الاخذ ہو -

(۲) باوجود کسی حکم مندرجۂ قاعدۂ ہذا جب کبھی رسوم اسٹامپ جو کسی قانون کے بموجب کسی دستاویز پر قابل ادا ہو بدیں وجہ سالماً ادا نہ کیا جا سکے کہ اس کی ادائی کے لئے موزوں و مناسب اسٹامپ شائع نہیں کیا گیا ہے تو جس قدر رسوم بوجہ مذکورۂ بالا کم ادا کیا جائے اس کا تکملہ ایک آنہ کے اسٹامپ چسپانیدنی لگانے سے کیا جائیگا -

دستاویز انتقال حصص کی بابۃ غیر کافی اسٹامپ کا تکملہ

قاعدہ (۲۱) جب دستاویز انتقال حصص کمپنی یا جماعت ایسے قطع کاغذ پر تحریر کی جائے جنپر مقررہ مالیت کا اسٹامپ منقش یا ٹھپہ شدہ ہو تو ایسے منقش یا ٹھپہ شدہ اسٹامپ کی مالیت بعد ازاں بوجہ ترقی قیمت حصص مذکور اس رسوم سے کم ہو جو بموجب مد (۴۴) ضمن (الف) ضمیمہ قانون واجب الاخذ ہے تو ایسی کمی رسوم کے تکملہ

کے لئے اسٹامپ چپانیدنی جسپر الفاظ انتقال حصص درج ہوں گے لگایا جاسکتا ہے۔

ایڈوکیٹ وکلاء اٹارنی کا درج رجسٹر کرنا

قاعدہ (۲۲) ۔ جب اسٹامپ چپانیدنی اس غرض کے لئے استعمال ہوگا کہ اس سے مجلس عالیہ عدالت کی مرتبہ فہرست ہائے ایڈوکیٹ وکلاء یا اٹارنی میں شرکت کی بابتہ رسوم واجب الاخذ کا ادا ہونا ظاہر ہو تو ایسا اسٹامپ ہائیکورٹ کے کسی گزیٹڈ عہدہ دار کی نگرانی میں چپاں کیا جائیگا اور عہدہ دار مذکور اسٹامپ مذکور اُس عہدہ دار سے جسے سرکار عالی اس کام کے لئے مقرر کرے حاصل کرے گا اور مؤخر الذکر عہدہ دار اس کی بابتہ حساب دیگا اور گزیٹڈ عہدہ دار مذکور اسٹامپ چپاں کرنے کے بعد اُس کی ناصیہ پر اپنے معمولی دستخط معہ تاریخ ثبت کریگا۔

اسٹامپ چپانیدنی جنکی قیمت ایک آنہ ہے۔

قاعدہ (۲۳) ۔ بجز اس کے کہ قواعد ہذا میں اور طور پر حکم ہو اسٹامپ چپانیدنی جس سے ادائی رسوم ظاہر کی جائے وہی اسٹامپ ہوں گے جنپر الفاظ ایک آنہ منقش کئے گئے ہوں اور ایسے اسٹامپ باغراض ٹیپہ یا مالیہ سرکار عالی استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

بعض صورتوں میں خاص قسم کا اسٹامپ چپانیدنی استعمال کیا جائیگا۔

قاعدہ (۲۴) دستاویزات مندرجۂ ذیل پر جب اسٹامپ چپانیدنی لگایا جائے تو وہ اُس قسم کا ہوگا جس کی ذیل میں صراحت کی جاتی ہے۔

الف ۔ ایسے بل آف اکسچنج اور پرامیسری نوٹ کے لئے جو بیرون ملک سرکار عالی تحریر یا تکمیل کئے جائیں اور جن پر رسوم زائد از ایک آنہ واجب الاخذ ہو جو اسٹامپ استعمال کئے جائیں ان پر الفاظ "بیرونی بل" منقش ہوں گے۔

ب ۔ جداگانہ دستاویزات متعلقہ انتقال حصص ڈبنچر بابتہ کمپنی یا مجالس عامہ کی صورت میں وہ اسٹامپ استعمال کئے جائیں گے جن پر الفاظ "انتقال حصص" منقش ہوں گے۔

ج ۔ مجلس عالیہ عدالت کی مرتبہ فہرست ایڈوکیٹ وکیل یا اٹارنی میں شرکت کی صورت میں وہ اسٹامپ مستعمل ہوں گے جنپر الفاظ ایڈوکیٹ وکیل یا اٹارنی (جیسی کہ صورت ہو) منقش ہوں گے۔

د ۔ کاروبار نوٹیری پبلک کی صورت میں وہ اسٹامپ جسپر لفظ "نوٹیریل" منقش ہوگا۔

ھ ۔ نقول نقشہ جات وخاکہ اور مطبوعہ نقول جنپر مطابق اصل ہونے کی تصدیق کیجائے۔

ان کے لئے رسوم عدالت استعمال کیا جائیگا ۔

و ۔ اُن دستاویزات کی صورت میں جنپر بموجب مد (۵) ضمن (الف د ب یا مد (۳۱) ضمیمہ قانون اسٹامپ رسوم واجب الاخذ ہے جو اسٹامپ استعمال ہوں گے اُن پر الفاظ اقرارنامہ یا دلالی نوٹ (جیسی کہ صورت ہو) منقش ہوں گے ۔

ز ۔ اُن دستاویزات کے لئے جن پر رسوم اسٹامپ بموجب مد (۳۵) ضمیمہ قانون قابل اخذ ہو وہ اسٹامپ استعمال ہوں گے جنپر لفظ "بیمہ" منقش ہوگا ۔

باب پنجم

احکام جب مناسب قسم کے اسٹامپ استعمال نہیں کئے گئے ہوں

قاعدہ (۲۵) جب کسی دستاویز پر مقررہ مالیت کا اسٹامپ لگایا گیا ہو لیکن وہ مقررہ قسم کا نہ ہو تو تعلقدار اس رسوم کے ادا کئے جانے پر جو دستاویز مذکور کی بابتہ واجب الاخذ ہو عبارت ظہری کے ذریعہ دستاویز مذکور پر تصدیق کرسکیگا کہ اسپر حب ضابطہ اسٹامپ لگایا گیا ہے مگر شرط یہ ہے کہ اگر تکمیل دستاویز سے دو ماہ کے اندر درخواست کی جائے اور تعلقدار کو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ غیر مقررہ اسٹامپ صرف اس وجہ سے استعمال کیا گیا تھا کہ مقررہ قسم کا اسٹامپ بلا دقت یا سہولت سے دستیاب نہ ہوسکتا تھا تو تعلقدار کو اختیار ہوگا کہ وہ بموجب دفعہ ہذا مزید رسوم کی ادائی معاف کردے ۔

شہادت نسبت حالات دعوے واپسی یا تجدید اسٹامپ ۔

قاعدہ (۲۶) تعلقدار کسی شخص کو جو تحت باب پنجم قانون واپسی یا تجدید اسٹامپ کا مستدعی ہو اُس کو یا اُس کے مختار مجاز کو حکم دیسکیگا کہ وہ بحلف یا اقرار صالح زبانی بیان دے یا تحریری بیان داخل کرے جس میں ان امور کی صراحت کی جائیگی جنکی بنا پر واپسی یا تجدید اسٹامپ کی درخواست پیش کی جاتی ہو اگر تعلقدار مناسب خیال کرے تو بیان حلفی یا اقرار صالح کی تائید میں شہادت پیش کرنیکا حکم دیسکیگا واپسی قیمت خراب شدہ یا ناکارہ اسٹامپ بوقت تجدید ڈبنچر ۔

واپسی قیمت خراب شدہ یا ناکارہ اسٹامپ بوقت تجدید ڈبنچر

قاعدہ (۲۷) ڈبنچرز کی تجدید کے وقت جب کسی خراب شدہ یا ناکارہ اسٹامپ کی بابتہ تحت باب پنجم قانون ادائی قیمت کی درخواست کی جائے اور تعلقدار قیمت

کی واپسی کا یا درخواست مذکور کی تائید میں مزید شہادت پیش کئے جانیکا حکم دے تو اُس صورت میں اگر درخواست گزار تاریخ حکم مذکور سے ایک سال کے اندر رقم ایصال شدنی وصول نہ کرے یا اس کے بدلے میں جدید اسٹامپ حاصل یا مزید شہادت پیش نہ کرے ۔ (جیسی کہ صورت ہو) تو درخواست خارج کردیجائیگی اور خراب شدہ یا ناکارہ اسٹامپ انسپکٹر جنرل اسٹامپ کے پاس بغرض تلف روانہ کردیا جائے گا ۔

تاریخ تنسیخ ڈبنچر بروقت واپسی تحت دفعہ (۵۳) قانون

قاعدہ (۲۸) تعلقدار بموجب دفعہ (۵۳) قانون رقم واپس کرے تو اصل ڈبنچر کی ناصیہ یا اُس کے متن پر بلفظ منسوخ کردہ تحریر کرکے اپنے دستخط معہ تاریخ ثبت کریگا ۔

انعام

قاعدہ (۲۹) کسی مجرم کے تحت قانون اسٹامپ سزایاب ہونے پر تعلقدار اُس شخص کو جس نے اس معاملہ میں مدد دی ہو ۔ بلحاظ حالات ہر مقدمہ انعام عطا کرسکیگا جکی مقدار ایسی رقم سے زائد نہ ہوگی جو سرکار اس خصوص میں مقرر کریں ۔

باب ششم

رسوم اسٹامپ کی معافی

قاعدہ (۳۰) ۔ مختارنامہ جات وصول سود قرضہ پرامیسری نوٹ سرکارعالی تا مقدار شش روپیہ رسوم اسٹامپ سے معاف ہیں ۔

قاعدہ (۳۱) ۔ ضمانت نامہ جات جو پٹیل پٹواری اپنی گماشتگان کی نسبت داخل کریں وہ احکام متعلقہ ملازمین کے لحاظ سے رسوم اسٹامپ سے معاف ہیں ۔

قاعدہ (۳۲) ۔ رجسٹری شدہ انجمن ہائے امداد باہمی کے جملہ دستاویزات جو انجمن مذکور کے کاروبار کے متعلق ہوں رسوم اسٹامپ سے مستثنےٰ ہیں اور حکم ہذا ۱۹ ۔ اردی بہشت ۱۳۲۴ ف سے اثر پذیر و نافذ سمجھا جائیگا ۔

قاعدہ (۳۳) ۔ رسائد تقاوی متذکرۂ دفعہ (۹) قواعد تقاوی مندرجہ جریدۂ اعلامیہ مورخہ ۱۹ ۔ شہریور ۱۳۲۱ ف رسوم اسٹامپ سے معاف ہیں ۔

قاعدہ (۳۴) - ضمانت نامجات گماشتہ مقدم پٹواری مقررہ منجانب سرکار یا وطندار خواہ منصرم ہو یا مستقل رسوم اسٹامپ سے معاف ہیں -

قاعدہ (۳۵) وظیفہ خواران حسن خدمت سرکار عالی کے رسائد زائد از بست روپیہ ثبت ٹکٹ رسیدی سے مستثنےٰ ہیں -

قاعدہ (۳۶) - سرکار عالی نے اُن رسائد کو جو سررشتہ صفائی کے جانب سے آئندہ تکمیل پائیں یا جو من ابتدائے ۲۰ فروری ۱۳۲۰ف تکمیل پا چکے ہوں رسوم اسٹامپ رسیدی سے مستثنےٰ فرمایا ہے -

قاعدہ (۳۷) - رسیدات ذیل زائد از بست روپیہ کو ٹکٹ رسیدی سے مستثنےٰ کیا جاتا ہے -

(۱) انعام و وظائف رعایتی -

(۲) وظائف بیوگان سکھان -

(۳) وظائف انعامات عطیہ سررشتہ جات سرکار عالی - مثلاً تعلیمات مذہبی طبابت وغیرہ -

(۴) وظائف جمعیت بیقاعدہ -

(۵) ماہوارات منصبداران وامتیازیان غیر مشروط الخدمت -

(۶) امداد مدارس وکتب خانہ و دیگر انجمن جو سررشتہ جات سرکاری سے عطا کی جاتی ہے - مثلاً تعلیمات مذہبی طبابت وغیرہ -

(۷) اخراجات عیدین -

(۸) امداد برائے اغراض مذہبی -

(۹) معمول و یومیہ سالانہ غیر مشروط الخدمت -

قاعدہ (۳۸) سررشتہ کروڑ گیری کے متعلق اقرار نامہ اموال واپس شدنی وچرائی جانوران وغیرہ تکمیل شدہ زمانہ گذشتہ یا آئندہ رسوم اسٹامپ سے معاف ہیں -

قاعدہ (۳۹) اگر دستاویزات پر بروئے قانون اسٹامپ ایک آنہ کا اسٹامپ چسپاں کرنے کا حکم ہو اور اُس پر کوئی ایسا ایک آنہ کا اسٹامپ لگا یا گیا ہو جو بروئے قانون اس قسم کی دستاویزات کے لیئے مقرر نہ ہو تو وہ دستاویزات مزید اسٹامپ کے وجوب سے معاف شد

متصور رہوں گے ۔ آئندہ بھی ایسی تمام دستاویزات جن پر ایک قسم کے ایک آنہ والے اسٹامپ کے بجائے کسی دوسرے قسم کا ایک آنہ والا اسٹامپ چسپاں کیا گیا ہو مزید اسٹامپ کے وجوب سے معاف شدہ متصور رہوں گے ۔

قاعدہ (۴۰) صنعت ہائے کوچک کے امدادی قرضہ جات دس ہزار یا اُس سے کم رقم کی دستاویزات پر رسوم اسٹامپ کلاً معاف ہے ۔

قاعدہ (۴۱) ۔ مختار نامہ جات خاص انعامداران اراضی ضلع نگر رسوم اسٹامپ سے مستثنےٰ ہیں ۔

قاعدہ (۴۲) ۔ الف ۔ اختیار دفعہ (۷) قانون اسٹامپ کی رو سے جملہ چک واحکام ادائی رقوم جو سکندرآباد لوکلفنڈ و آبکاری وغیرہ یا کسی دوسری لوکلفنڈ کی بابتہ جو امپریل بنک آف انڈیا کی شاخ واقع حیدرآباد سے معاملہ کرتے ہوں شاخ مذکور پر جاری ہوں یا جن پر شاخ مذکور سے ادائی کی شرح درج ہو اسٹامپ سے مستثنےٰ کئے جاتے ہیں ۔

ب ۔ امپریل بنک آف انڈیا سنٹرل بنک آف انڈیا کی شاخہائے حیدرآباد و نیز رگھوناتھ مل بنک کے موسومہ چک بھی ادائے رسوم سے مستثنےٰ قرار دئے گئے ہیں ۔

قاعدہ (۴۳) ۔ کفالت ناموجات بقایا رتعہد داران آبکاری کا رسوم اسٹامپ معاف کیا جاتا ہے ۔

قاعدہ (۴۴) ۔ جس دستاویز کی رو سے جائداد یا حق زر نقد یا کفالت ناموجات یا کوئی آمدنی بطور خیرات مذہبی یا رفاہ عام کے کام کے واسطے خواہ دوام یا غیر دوام کے لئے دیجائے یا مقرر کی جائے وہ رسوم اسٹامپ سے معاف ہے ۔

قاعدہ (۴۵) تحریر حکم یا سند نیلام جو کسی عدالت فوجداری یا محکمہ مال سے خریدار جائداد نیلام شدہ کو دیجائے وہ رسوم اسٹامپ سے معاف ہے ۔

باب ہفتم

طریقہ ادائی رسوم اسٹامپ

قاعدہ (۴۶) سوائے تعلقدار کے دوسرے عہدہ داران رجسٹری کنندہ ناقص القیمت

اسٹامپ کے تکمیلہ کے مجاز نہیں ہیں۔

قاعدہ (۴۷) جو وظیفہ خوار بیرون ملک سرکار عالی سکونت پذیر ہوں ان کے مختار نامہ وظیفہ پر ٹکٹ مقررہ چسپاں کرنے کے لئے بلدہ میں مہتمم خزانۂ عامرہ بھی تعریف تعلقداری میں داخل متصور ہوگا

قاعدہ (۴۸) اسپیشل مجسٹریٹ یلندو ضلع ورنگل کو آبادی متعلقہ معدن زغال میں بحیثیت عہدہ باغراض دفعہ (۱۶) قانون تعلقدار اسٹامپ کے اختیارات عطا کئے جاتے ہیں۔

قاعدہ (۴۹) وظیفہ خوار اور منصبداران وغیرہ کا مختار نامہ ایک روپیہ کے کاغذ مختوم پر لیا جا ئیگا یہ مختار نامہ اُس وقت تک کارآمد رہیگا جب تک اصل فریق زندہ رہے یا مختار نامہ منسوخ نہ ہو تصدیق اغراض متذکرہ مختار نامہ کے لئے ایک رجسٹر خزانہ میں رکھا جائیگا۔

قاعدہ (۵۰) - جب تعہد نامجات کے ذریعہ معاہدہ تعہد کی نیابتی اختیارات بھی دے جائیں تو علاوہ رسوم تعہد مختار نامہ عام کا بھی رسوم وصول کیا جائیگا۔

قاعدہ (۵۱) مختار نامہ جات تقرر گماشتگان پٹیل پٹواریان ایک روپیہ کے اسٹامپ پر لئے جائیں گے۔

قاعدہ (۵۲) - اسنر دادر قوم اسٹامپ کی بابتہ بھی بصورت زائد از بست روپیہ ہونیکے ٹکٹ رسیدی لیا جائیگا۔

قاعدہ (۵۳) - سند وکالت حسب ضابطہ کاغذ مہور دستاویزی پر تکمیل کی جائیگی۔

قاعدہ (۵۴) - دستاویز ابرائنامہ محولہ دفعہ (۷) فقرہ (ھ) تحتی فقرہ (۲) قواعد سکہ قرطاس ۱۳۲۷ف پر اسٹامپ چسپانیدنی لگانا جائز ہوگا۔

قاعدہ (۵۵) - اتبک جن ہنڈیوں اور پرامیسری نوٹوں پر ٹکٹ ہنڈوی کی بجائے ٹکٹ ٹپہ ورسید استعمال کیا جاچکا ہے وہ اس طرح جائز متصور ہوں گے کہ گویا ان پر پہلے سے ٹکٹ ہنڈوی لگایا گیا تھا۔

(۲) آئندہ بھی بجائے ٹکٹ ہنڈوی قیمتی ایک آنہ کے ٹکٹ ٹپہ ورسید استعمال کیا جانا جائز ہوگا۔

قاعدہ (۵۶) - بپابندی اصول عام اسنر دادر قوم اسناد واپسی عدالت کی بابتہ بھی بصورت

زائد از بست روپیہ ہونے کے ٹکٹ رسیدی لیا جائیگا۔

قاعدہ (۵۷)۔ دستاویزات قبولیت نامجات وضمانت نامہ جات ہراجی متعلقہ سررشتہ جات تحت مالگزاری کے تخفیف رسوم کی نسبت احکام بذریعہ اشتہار واقع ۱۰ اردے ۱۳۱۱ف مندرجۂ جریدۂ اعلامیہ جزو اول نشان (۹) مورخۂ ۲۱ ردے ۱۳۱۱ف نافذ ہوئے اور ذریعہ اعلان محریہ محکمہ سرکار مورخۂ ۱۹ ر امرداد ۱۳۳۳ف مندرجۂ جریدۂ اعلامیہ جزو اول مورخۂ ۲۶ ر تیر ۱۳۳۳ف حکم مندرجہ اشتہار محولۂ صدر بدستور بحال ونافذ رہا۔ لہذا تاریخ اعلان یعنے ۱۹ ر امرداد ۱۳۳۳ف کے بعد سے حسب منشاء حکم مندرجۂ اعلان محکمہ سرکار واقع ۵ ر بہمن ۱۳۳۵ف تشکید ادوں سے ایسے دستاویزات کی بابتہ رعایت تخفیف رسوم متعلق نہ ہوگی بلکہ ان پر عام دستاویزات ضمانت و قبولیت کی طرح عمل کرنا اور تکمیلہ کمی رسوم وتاوان جیسی کہ صورت ہو حسب ضابطہ واجب اخذ ہونا ضروری ہوگا۔ اس خصوص میں تا بحد آبکاری دفاتر آبکاری جاگیر بھی تحت مالگزاری متصور ومستفید ہونگے۔

باب ہشتم

کارروائی متعلق اسٹامپ ہائے خراب شدہ وبیکار

قاعدہ (۵۸)۔ کسی تعلقدار کے حدود اراضی کے خرید شدہ اسٹامپ کے متعلق کوئی دوسرا تعلقدار بغرض واپسی قیمت کارروائی کرسکتا ہے۔

قاعدہ (۵۹)۔ مسترد شدہ کاغذات ممہور مکرر فروخت نہ ہوسکیں گے بلکہ تلف کردئے جائیں گے۔

قاعدہ (۶۰)۔ حسب نمونہ منسلکہ نمبر (۲) دفتر تعلقدار سے تختہ واپسی اشامپ کی خانہ پری کی جاکر واپس شدہ ممہور کے ہمراہ تختہ بدفتر انسپکٹر جنرل بھیجدیا جایا کریگا۔

قاعدہ (۶۱)۔ جو قطعات اشامپ بغرض اتلاف بھیجے جائیں اُنکی تحریر ظہری اگر بزبان ملکی ہو تو اُس کے نیچے اردو میں اُس کا ترجمہ درج کراکے روانہ کئے جائیں گے۔

قاعدہ (۶۲)۔ اگر کوئی درخواستگزار قیمت واپسی اسٹامپ یا مدخلہ اشامپ یا دستاویزات چھ ماہ کے اندر دفتر انسپکٹر جنرل سے حاصل نہ کرے تو بعد انقضائے مدت مذکورہ بلا انتظار

مزید رقوم مذکور بحق سرکار جمع کی جائین گی اور اسلہ متعلقہ داخل دفتر کردئے جائیں گے ۔

قاعدہ (۶۳) ۔ ٹکٹ ٹپہ سرکار عالی جو کسی محکمہ میں وصول ہوں اور کام میں نہ لائے جائیں اگر وہ داخل کنندہ کو واپس کردینے کے قابل ہوں تو واپس کردئے جائیں گے ورنہ وہ انسپکٹر جنرل اسٹامپ کے دفتر پر بغرض اتلاف بھیجدئے جائیں گے ۔

قاعدہ (۶۴) ۔ (۱) ٹکٹ بٹہ مدخلہ عدالت اگر تاریخ انفصال مقدمہ سے (۶) ماہ تک فریق داخل کنندہ واپس نہ لے تو وہ حسب ضابطہ بغرض اتلاف انسپکٹر جنرل اسٹامپ کے دفتر پر بھیجدئے جائیں گے ۔

(۲) لیکن اگر ٹکٹ ٹپہ سرکار عظمت مدار سے متعلق ہوں تو وہ بجائے تلف کے لئے بھیجنے کے ناظم صاحب ٹپہ خانہ جات سرکار عالی کے پاس بھیجدئے جائیں گے اور وہ اُن کو فروخت کراکے قیمت بعد وضع فیس منی آرڈر سررشتہ فرستندہ کو روانہ کردیں گے اور قیمت مذکورہ بحق سرکار جمع کردیجائیگی ۔

واپسی قیمت اسٹامپ علاقہ جاگیرات و پائیگاہ وسمستان

قاعدہ (۶۵) جن علاقہ جات پائیگاہ وجاگیرات وسمستانات کو سرکار سے خاص رعایتی قیمت پر اسٹامپ کی بہم رسانی کی جاتی ہے جب وہ بمتابعت احکام قانون و قواعد ہذا اپنے علاقہ کے خریداران اسٹامپ کو جب اسٹامپ کی اصل ادا شدہ قیمت واپس دیں تو اُن کو اختیار ہوگا کہ حسب قواعد مقررہ واپس شدنی قیمت کے ہر روپیہ یا اُس کی کسر کی بابتہ ایک آنہ وضع کرلینے کے بعد باقی رقم واپس کریں ۔

قاعدہ (۶۶) ۔ ایسی واپسی کی صورت میں محکمہ انسپکٹر جنرل اسٹامپ سرکار عالی سے علاقہ جات مذکور کو اُس رقم کا معاوضہ جو اسٹامپ کی حقیقی رعایتی قیمت کی بابتہ اُنہوں نے سرکاری خزانہ میں داخل کی ہو (۶) ماہ کے اندر کسی قسم کے اسٹامپ کی بابتہ بعد منہائی حصہ وضع شدہ بحساب فی روپیہ ایک آنہ دیا جائے گا بشرطیکہ کارروائی میں یہ ثابت نہ ہو کہ ان کے علاقہ میں رقم زیر بحث کی واپسی بیقاعدہ عمل میں آئی ۔

قاعدہ (۶۷) - جب علاقہ جات مذکورہ سے اسٹامپ کی قیمت کی واپسی حسب منشاء باب پنجم قانون اسٹامپ سرکار عالی عمل میں لائی گئی ہو تو بجز د واپسی رقم اس کے معاوضہ کے حصول کے لئے علاقہ متعلقہ کو لازم ہوگا کہ کاغذات ذیل بغرض تنقیح اپنے صدر دفتر سے مراسلہ کے ساتھ محکمہ انسپکٹر جنرل اسٹامپ سرکار عالی میں بھیجے -

الف - وثیقہ واپسی قیمت اسٹامپ مطابق نمونہ مروجہ (۲) پرت -

ب - اسٹامپ کی قیمت واپس پانیوالے کی اصل باضابطہ رسید بداشت نقل -

ج - اصل قطعہ یا قطعات اسٹامپ جس کی یا جن کی قیمت واپس دیگئی ہو -

قاعدہ (۶۸) - محکمۂ انسپکٹر جنرل میں ایسے اسٹامپ در کاغذات کے وصول ہونے پر بعد کارروائی ضابطہ علاقہ متعلقہ کو معاوضہ ادا کیا جائیگا اور اسٹامپ ہائے واپس شدہ حسب طریقہ مقررہ تلف کر دئے جائیں گے -

قاعدہ (۶۹) - جب کسی ایسے علاقہ جاگیر یا پائیگاہ یا سمستان میں جس کو سرکار عالی سے اسٹامپ رعایتی قیمت پر دیا جاتا ہو قابض علاقہ کے انتقال پر یا کسی اور وجہ سے رعایت باقی نہ رہے تو چھ ماہ کے اندر اس کو یا اُن کے ورثا یا قائمقاموں کو لازم ہوگا کہ جس قدر اسٹامپ رعایتی غیر فروخت شدہ اسٹاک میں موجود ہوں وہ سب معہ دو قطعہ قسم واری فہرست کے محکمۂ انسپکٹر جنرل اسٹامپ سرکار عالی میں داخل کرے اور اس صورت میں اسٹامپ داخل شدہ کی اصل قیمت موضوعہ میں سے بحساب فی روپیہ یا اس کے کسر کی بابتہ ایک آنہ مجرا کرنے کے بعد بقیہ رعایتی قیمت علاقہ داخل کنندہ کو واپس دیجائیگی اور اسٹامپ واپس شدہ کی بابتہ حسب ضابطہ کارروائی اتلاف عمل میں لائی جائیگی مگر شرط یہ ہے کہ درصورت انتقال قابض جاگیر یا سمستان یا امیر پائیگاہ اگر اُسکو عدالتی یا مالی اختیارات حاصل رہیں اور اس لحاظ سے ہمیشگاہ سرکار سے انتظاماً بقیہ اسٹامپ غیر فروخت شدہ کے استعمال کی اجازت اُس کے ورثا یا قائمقاموں کو بطور خاص دیگئی ہو تو ایسی حالت میں موجودہ اسٹامپ کے واپس کرنے کی ضرورت نہ ہوگی -

قاعدہ (۷۰) - جبکہ اسٹامپ کی قیمت قاعدہ (۶۹) کے بموجب واپس دیگئی ہو تو اُس صورت میں بھی احکام مندرجۂ قاعدہ (۶۷) کی پابندی لازمی ہوگی -

باب نہم

فروخت و بہم رسانی اسٹامپ و فرائض اسٹامپ فروش وغیرہ

قاعدہ (۱،۷) - اسٹامپ فروشی کے اغراض کے لئے اسٹامپ تین قسموں میں تقسیم کئے جاتے ہیں:-

قسم اول - اسٹامپ ہنڈی واسٹامپ ٹپہ -

قسم دوم - اسٹامپ چپانیدنی جس میں سوائے اسٹامپ متذکرہ قسم اول کے دوسرے ہر قسم کے لیبل مثلاً اسپیشل اڈہیسو فارن بل، نوٹیریل، انشورنس وغیرہ داخل ہیں خواہ وہ بوقت نفاذ قواعد ہذا رائج ہوں یا آئندہ رائج کئے جائیں -

قسم سوم اسٹامپ دستاویزی -

قاعدہ (۲،۷) - اسٹامپ قسم اول متذکرہ قاعدہ (۱،۷) ہر شخص بلا حصول اجازت نامہ فروخت کرسکتا ہے - اسٹامپ قسم سوم متذکرہ قاعدہ مذکور صرف اسٹامپ فروش فروخت کرسکیں گے اور اسٹامپ قسم دوم متذکرہ بالا صرف عہدہ داران متذکرہ دفعہ (۹) کے پاس فروخت ہوسکیں گے -

قاعدہ (۳،۷) ضمن (۱) اسٹامپ فروش دو قسم کے ہوں گے - اسٹامپ فروش اجازت یافتہ و اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ -

الف - خانگی اشخاص جن کو انسپکٹر جنرل اسٹامپ یا تعلقدار یا تحصیلدار حسب احکام مابعد مندرجہ قواعد ہذا اجازت اسٹامپ فروشی عطا کرے وہ اجازت یافتہ اسٹامپ فروش تصور کئے جائیں گے -

ب - ضمانت دادہ ملازمین دفاتر سرکاری جو حسب قاعدہ (۴،۷) ضمن (۱) مجاز اسٹامپ فروشی ہوں یا جن کو بطور خاص کسی دفتر کے اغراض کے مدنظر مقرر کیا گیا ہو اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ متصور ہوں گے -

ضمن (۲) عدالتہائے منصفی سے جب باظہار ضرورت کسی اہلکار ضمانت دادہ کا نام

پیش کیا جائے، تو اُس کو دستاویزی اسٹامپ بقدر رقم ضمانت پیشگی خزائن متعلقہ سے دیا جائیگا بشرطیکہ عدالت اور خزانہ کے دفاتر کا فاصلہ ایک میل یا اس سے زائد ہو۔

قاعدہ (۴)۔ ضمن (۱) خزانہ داران اضلاع و فوطہ داران تحصیلات کے جو بغرض اسٹامپ فروشی اپنے عہدہ کے اعتبار سے مقرر ہو چکے ہیں۔ ہر تقرر آئندہ یا تبادلہ کے وقت اُن کو اسٹامپ فروشی کی بابتہ ایک فہمائشنامہ تحریری منجانب افسر متعلقہ دیا جائیگا جس سے وہ اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ کہلائے جاسکیں گے اور اُن کو اسٹامپ فروشی کی اجازت باعتبار عہدہ حاصل ہوگی۔

ضمن (۲) خزانہ داران اضلاع و فوطہ داران تحصیل متذکرۂ ضمن (۱) کے علاوہ دیگر اسٹامپ فروشاں باعتبار عہدہ اور اسٹامپ فروشان اجازت یافتہ کے تقرر کے انسپکٹر جنرل اسٹامپ یا تعلقداران اپنے حدود ارضی کے اندر مجاز ہوں گے اور تحصیلات کی حد تک تحصیلدار حسب ضابطہ صرف اسٹامپ فروشاں اجازت یافتہ کا تقرر کرسکیں گے۔

ضمن (۳) کسی دفتر سرکاری میں بلحاظ ضرورت شدید کسی خانگی شخص کو اسٹامپ فروشی کی اجازت دینے کے لئے اُس دفتر کا افسر اعلیٰ انسپکٹر جنرل یا تعلقدار کے دفتر پر تحریک کرسکیگا اور اگر انسپکٹر جنرل یا تعلقدار کو اس تحریک سے اتفاق ہو تو اُس کو سند اسٹامپ فروشی حسب قواعد نافذہ دیجائیگی۔

ضمن (۴)۔ تعلقداران اپنے ماتحت تحصیلات اور انسپکٹر جنرل کل ممالک محروسہ سرکار عالی کے انتظامات اسٹامپ فروشی کے نگراں رہیں گے۔

قاعدہ (۵)۔ اسٹامپ فروشاں باعتبار عہدہ کو لازم ہے کہ وہ ایسی ہر قیمت کے اسٹامپ فروخت کریں جو سرکار کی طرف سے اُن کو فروخت کے لئے دئے جائیں اور اجازت یافتہ اسٹامپ فروشوں کو لازم ہے کہ اُس قیمت کے اسٹامپ فروخت کریں جن کی اُن کے اجازت ناموں میں صراحت ہو اور عموماً ایسے اسٹامپ فروخت کریں جن کا کوئی قطعہ واحد پچاس روپیہ سے زیادہ کا نہ ہو۔

قاعدہ (۶)۔ اسٹامپ فروشاں پر لازم ہوگا کہ دستخط کے تحت اپنا اور مقام کا نام

واضح طور سے تحریر کریں ۔

فیس یعنے حق الخدمت اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ

قاعدہ (۷۷)۔ باستثنا د اسٹامپ ٹپہ ہر سہ اقسام متذکرۂ دفعہ (۱۷) کا جسقدر اسٹامپ اسٹامپ فروشاں باعتبار عہدہ کے اہتمام و ذمہ داری سے فروخت ہوگا اُس کی قیمت پر اُن کو بحساب فیصد (۱۰) روپیہ بطور حق فروخت فیس ملاکریگی مگر جس اسٹامپ کے فروخت پر اسٹامپ فروشاں اجازت یافتہ یا دیگر اشخاص کو پھرتہ دیا گیا ہو اُس کی بابتہ اسٹامپ فروشاں باعتبار عہدہ کو کوئی کمیشن نہ ملیگی ۔

شرح پھرتہ اسٹامپ فروشاں اجازت یافتہ قسم اول و دوم

قاعدہ (۷۸)۔ ہر ایسے شخص کو جو سرکار سے اسٹامپ قسم اول و دوم باستثنائے اسٹامپ ٹپہ متذکرۂ قاعدہ (۱۷) بادائی قیمت خرید کرے ۔ پھرتہ بشرح ذیل ملیگا ۔

الف ۔ اُن قطعات منقشہ یا ٹکٹوں کی بابتہ جن کی قیمت فی قطعہ یا فی ٹکٹ آٹھ آنہ سے زیادہ نہ ہو اُن کی مجموعی قیمت پر بحساب فیصد (۲) ۔

ب ۔ اُن قطعات منقشہ یا ٹکٹوں کی بابتہ جن کی قیمت فی قطعہ یا فی ٹکٹ (۸) سے زیادہ ہو اور پانچ روپیہ سے زیادہ نہ ہو اُن کی مجموعی قیمت پر بحساب فیصد (۱) روپیہ ۔

ج ۔ اُن قطعات منقشہ یا ٹکٹوں کی بابتہ جن کی قیمت فی قطعہ یا فی ٹکٹ (۵) روپیہ سے زیادہ اور (۱۰) روپیہ سے زیادہ نہ ہو اُن کی مجموعی قیمت پر بحساب فیصد (۲) روپیہ ۔

شرح پھرتہ اسٹامپ فروش اجازت یافتہ بابتہ اسٹامپ قسم سوم

قاعدہ (۷۹)۔ جو اسٹامپ فروش اجازت یافتہ اسٹامپ قسم سوم یعنے اسٹامپ دستاویزی متذکرۂ قاعدہ (۱۷) سرکار سے بادائی قیمت خرید کرے اُس کو بلحوظی احکام قاعدہ (۸۰) مندرجۂ ذیل پھرتہ ملیگا ۔

الف ۔ ایسے اسٹامپ فروش کو جس کو اجازت نامہ ایسے مقام کا ملا ہو جہاں بطور سرکاری اسٹامپ فروخت کیا جاتا ہو قطعات اسٹامپ مالیتی (۱۰) روپیہ تک پھرتہ قیمت اسٹامپ پر بحساب فیصد (۱) روپیہ ۔

ب ۔ ایسے اسٹامپ فروش کو جس کو اجازت نامہ ایسے مقام کا ملا ہو جہاں بطور سرکاری اسٹامپ فروخت کیا جاتا ہو (۱۰) روپیہ سے زائد پچاس روپیہ تک قیمت اسٹامپ پر بحساب فیصد (۲) روپیہ ۔

ج - کسی دوسرے مقام کے اسٹامپ فروش کو قیمت اسٹامپ پر بحساب فیصد (۱ؔ) روپیہ -

قاعدہ (۸۰) - اُن اسٹامپ کی بابتہ جو فی قطعہ یا فی ٹکٹ واحد پچاس روپیہ سے زائد مالیت کے خرید کئے جائیں - نیز ایسے اسٹامپ کی بابتہ جس کی مہر اسٹامپ خود خریدار کی پیشکردہ شئے پر ثبت کی جائے کچھ پھرتہ نہ دیا جائے گا اور نہ اُس صورت میں پھرتہ دیا جائیگا جب وقت واحد میں ایک سو روپیہ سے کم مالیت کے اسٹامپ خرید کئے جائیں -

قاعدہ (۸۱) - اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ کو فیس متذکرۂ قاعدہ (۷۷) نقد دیجائے گی اور اجازت یافتہ کو پھرتہ متذکرۂ قاعدہ (۷۸ و ۷۹) بذریعہ اسٹامپ ادا کیا جائیگا -

قاعدہ (۸۲) - کوئی شخص بھی تحت قواعد ہذا اجازت نامہ فروخت اسٹامپ حاصل کرسکتا ہے -

قاعدہ (۸۳) جو شخص اجازت نامہ فروخت اسٹامپ حاصل کرنا چاہے اُس کو لازم ہوگا کہ تعلقدار یا تحصیلدار اور حدود بلدہ و بیرون بلدہ حیدرآباد دکن میں انسپکٹر جنرل اسٹامپ سرکار عالی کے روبرو (۸ ر) کے ٹکٹ رسوم عدالت پر حصول اجازت نامہ فروخت اسٹامپ کی درخواست معہ صداقتنامہ نیک چلنی مصدقہ مجسٹریٹ درجۂ اول پیش کرے اور درخواست میں وہ مقام جہاں وہ اسٹامپ فروخت کرنا چاہتا ہے اور اپنا پورا نام معہ ولدیت و سکونت و قوم و پیشہ درج کرے اور اُس کے ساتھ ایک روپیہ کا کاغذ اسٹامپ دستاویزی بغرض اجرائی اجازت نامہ داخل کرے ایسی درخواست گزرنے پر تعلقدار یا تحصیلدار یا انسپکٹر جنرل جیسی کہ صورت ہو اجازت نامہ اسٹامپ فروشی حسب نمونہ مندرجۂ ذیل بہ ثبت دستخط مہر خود عطاء کریگا -

نمونہ

اجازت نامہ اسٹامپ فروشی تحت قاعدہ (۸۳)

مہر

بنام ولد قوم ساکن

تم کو اس تحریر کی رو سے اجازت دیجاتی ہے کہ حسب شرائط مندرجہ اجازت نامہ ہذا و قواعد احکام سرکار نافذ الوقت کے ہمارے علاقہ کی حدود اراضی کے اندر آج کی تاریخ سے تاریخ ماہ سنہ ف تک اسٹامپ فروخت کیا کریں۔

شرائط

(۱) صرف وہی قطعات اسٹامپ فروخت کر سکتے ہو جن کی قیمت فی قطعہ پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور جن کو تم سرکاری خزانہ سے حاصل کریں۔

(۲) جو اسٹامپ قسم سوم متذکرۂ قاعدہ (۱۷) تم فروخت کریں اُس کی پشت پر تاریخ فروخت سلسلہ کا نمبر اسٹامپ نام و سکونت خریدار اور نام اُس شخص کا جس کے واسطے اسٹامپ خریدا جاتا ہے اور اُس کی پوری قیمت الفاظ میں لکھدیا کریں اور اس عبارت ظہری پر اپنی دستخط ثبت کیا کریں اور یہی مراتب اُسی وقت اپنے رجسٹر فروخت اسٹامپ متذکرہ قاعدہ (۹۱) میں بھی درج کیا کریں۔

(۳) تمہارے لئے یہ جائز نہ ہوگا کہ دیدہ و دانستہ جھوٹی عبارت ظہری اسٹامپ فروخت شدہ پر یا جھوٹا داخلہ اپنے رجسٹر میں درج کریں۔

(۴) تم کو لازم ہوگا کہ کوئی اسٹامپ جو تمہارے پاس فروخت کے لئے موجود ہو ہر ایسے شخص کی درخواست پر جو اُس کی قیمت بذریعہ کسی ایسے سکہ رائج الوقت کے جس کے ذریعہ سے مالگزاری سرکار ادا کی جاتی ہے پیشکرے فوراً اُس کے حوالہ کردیں

(۵) تم کو لازم ہوگا کہ کوئی ایسا اسٹامپ فروخت نہ کریں جو ناقابل استعمال قرار دیا گیا ہو

(۶) تمہارے لئے جائز نہ ہوگا کہ کسی اسٹامپ کی بابتہ علاوہ اُس کی اُس قیمت کے جو اُسپر منقش ہو خریدار سے کوئی اور رقم طلب یا قبول کریں۔

(۷) تم کو لازم ہے کہ اپنے مقام فروخت اسٹامپ کے منظر عام پر باہر کی طرف ہمیشہ ایک تختہ لگائے رکھیں جس میں تمہارا نام معہ الفاظ اسٹامپ فروش اجازت یافتہ اردو زبان میں اور مقام فروخت کی مروجہ ملکی زبان میں جلی قلم سے لکھا ہوا ہو اور یہ بھی تم کو لازم ہے کہ بمقام فروخت اسٹامپ قانون اسٹامپ معہ ضمیمہ متعلقہ اور قواعد و احکام متعلقہ اسٹامپ جو منجانب سرکار عالی وقتاً فوقتاً

جاری ہوں - اس طور پر موجود رکھیں کہ خریدار اُن کا معائنہ بآسانی کرسکیں -

(۸) تم کو لازم ہے کہ حساب متذکرہ قاعدہ (۹۷) اُس طریقہ سے مرتب کور کھیں اور داخل کریں جس کا قاعدۂ مذکور میں حکم ہے اور یہ بھی تم کو لازم ہے کہ اگر وہ عہدہ دار چاہے جس کا ذکر قاعدہ (۹۷) میں ہے حسابات اور رجسٹر اُس کو معائنہ اور اپنے پاس کے موجودہ اسٹامپ کی رو سے جانچ کرادیں -

(۹) قواعد اسٹامپ کی خلاف ورزی کی صورت میں تم اُن سزاؤں کے مستوجب ہوں گے جو قانون میں مقرر ہیں -

دستخط عہدہ دار عطاء کنندہ اجازت نامہ

قاعدہ (۸۴) - **الف** - اُس عہدہ دار کو جو بروئے قواعد ہذا اجازت نامہ اسٹامپ فروشی عطاء کرنے کا مجاز ہے اس بات کی احتیاط رکھنی لازمی ہے کہ اسٹامپ فروشی کا کام کسی ایک شخص کے ہاتھ میں بکثرت نہ آجائے اور بلحاظ رفع ضرورت و تکلیف خلائق اسٹامپ فروشوں کی ایک مناسب تعداد بلدہ بیرون بلدہ اور ہر ضلع یا تحصیل میں ہونی چاہیئے اور محض اس خیال سے اسٹامپ فروشی کی اجازت دینے سے انکار نہ کرنا چاہیئے کہ اس سے اسٹامپ فروشوں کا منافعہ گھٹ جائیگا - تعلقدار یا تحصیلدار یا انسپکٹر جنرل کو لازم ہے کہ اجازت یافتہ اسٹامپ فروشوں کے تقرر کا ایسا معقول انتظام کریں کہ صرف ایسی صورت میں خریداران اسٹامپ خزانہ سرکاری پر جائیں کہ جب اسٹامپ مطلوبہ اُس قیمت کا ہو جس کی بابتہ اجازت یافتہ اسٹامپ فروشوں کو کوئی پھرتہ نہیں ملتا -

ب - اجازت یافتہ اسٹامپ فروشوں کے کاروبار میں تصادم واقع نہ ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اسٹامپ فروشی کی کسی دو دوکانات کے درمیان کم از کم پانچسو گز کا فاصلہ رہے -

قاعدہ (۸۵) ہر اجازت نامہ صرف ایک سال فصلی کے لئے عطا کیا جاسکیگا اور تاریخ اجرائی سے ایک سال فصلی گزرنے پر خود بخود کالعدم ہو جائے گا - لیکن اس مدت کے بعد اُس کی تجدید ہوسکیگی -

قاعدہ (۸۶) جس شخص کو اجازت نامہ اسٹامپ فروشی عطا ہو اُس پر اُن شرائط اور احکام کی تعمیل لازم ہوگی جو اجازت نامہ مذکور اور قواعد ہذا میں درج ہوں اور اگر ایسا شخص کسی شرط یا کسی قاعدہ مذکور کی خلاف ورزی کرے تو اُسی سزاء کا مستوجب ہوگا جو قانون اسٹامپ میں مقرر ہے۔

قاعدہ (۸۷) کوئی اجازت یافتہ اسٹامپ فروش ایک اجازت نامہ کی بناء پر دو دو کانیں اسٹامپ فروشی کی قائم نہ کر سکے گا اور نہ اُس تعلقدار یا تحصیلدار کے حدود ارضی کے باہر اسٹامپ فروخت کر سکیگا جس نے اُس کو اجازت نامہ عطاء کیا ہو۔

قاعدہ (۸۸) - ہر اسٹامپ فروش اجازت یافتہ کو لازم ہوگا کہ مقام فروخت اسٹامپ میں منظر عام پر ایک تختہ لٹکائے رکھے جس میں بزبان ملکی (یعنی تلنگانہ میں تلنگی اور مرہٹواڑی میں مرہٹی اور جہاں کنڑی زبان مروج ہو وہاں کنڑی زبان) و بزبان اردو اور اُن زبانوں کے حروف میں اُس کا نام معہ الفاظ اسٹامپ فروش اجازت یافتہ لکھا ہوا ہو نیز اُس کو لازم ہوگا کہ مقام اسٹامپ فروشی میں قانون اسٹامپ معہ ضمیمہ متعلقہ کا نسخہ اور اُن قواعد کا نسخہ جو تحت قانون مذکور منجانب سرکار عالی وقتاً فوقتاً نافذ کئے جائیں خریداروں کے معائنہ کیواسطے موجود رکھے۔

قاعدہ (۸۹) - ہر اسٹامپ فروش اجازت یافتہ اور ہر اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ کو لازم ہوگا کہ جب وہ کوئی قطعہ اسٹامپ قسم سوم مندرجہ قاعدہ (۱۷) فروخت کرے تو اُسکی پشت پر تاریخ فروخت اسٹامپ کا نمبر سلسلہ قیمت اسٹامپ (الفاظ میں) نام خریدار سکونت خریدار اور نام اُس شخص کا جس کے واسطے اسٹامپ خریدا جاتا ہے درج کرے - اور اندراجات مذکور کے نیچے اپنی دستخط کر دے اور اُسی وقت یہی مراتب اپنے رجسٹر میں جس کو وہ اسی غرض کے لئے حسب نمونہ قاعدہ (۹۱) اپنے پاس رکھیگا درج کر لیا کرے مگر جو اسٹامپ کہ کسی خزانہ سرکاری سے کسی اسٹامپ فروش اجازت یافتہ کے ذریعہ فروخت کے لئے دئے جائیں۔ اُن پر مراتب مندرجہ بالا تحریر نہ کئے جائیں گے بلکہ وہی کارروائی ہوگی جو اُس وقت خزانہ سرکاری میں ہوا کرتی تھی۔

قاعدہ (۹۰) ہر اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ اور ہر اسٹامپ فروش اجازت یافتہ کو

لازم ہوگا کہ کسی کاغذ اسٹامپ فروخت شدہ کی پشت پر جھوٹی تحریر نہ کرے اور نہ جھوٹا داخلہ اپنے رجسٹر میں درج کرے ۔

قاعدہ (۹۱) ۔ ہر اسٹامپ فروش اجازت یافتہ اور ہر اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ کو لازم ہوگا کہ روزانہ فروخت اسٹامپ کا ایک رجسٹر حسب نمونہ مندرجہ ذیل اپنے پاس رکھے ۔ اور جس قدر اسٹامپ ہر روز فروخت کرے اُس میں درج کرتا جائے ۔

روزانہ فروخت اسٹامپ کا رجسٹر

تاریخ فروخت	نام اسٹامپ	تعداد اسٹامپ یا کاغذات	قیمت اسٹامپ	نام خریدار	سکونت خریدار	دستخط یا نشان خریدار	سرٹیفکٹ محکومۂ قاعدہ (۸) کی نسبت کیفیت (اگر کوئی دیا گیا)
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

قاعدہ (۹۲) (۱) ہر اجازت یافتہ اسٹامپ فروش کو جو خزانہ سرکاری سے اسٹامپ حاصل کرے لازم ہوگا کہ ایک فہرست اسٹامپ مطلوبہ کی خزانہ میں نقد رقم کے ساتھ داخل کرے ۔ اور ایک رجسٹر اپنے پاس رکھے جس کی خانہ پُری بموجب اندراجات فہرست کر کے اُس کی تصدیق مہتمم خزانہ سے وقتاً فوقتاً کرا لیا کرے ۔

(۲) ہر اجازت یافتہ اسٹامپ فروش اپنے پاس ایک سیاہہ رکھیگا جس میں حسب تفصیل ذیل خانہ جات ہوں گے ۔

(۱) تاریخ جمع و خرچ (۲) ابواب (۳) جمع (۴) خرچ (۵) باقی (۶) کیفیت ۔

خانہ (۲) میں قسم اسٹامپ یعنے مہدر دار یا ۲ر) درج ہوں گے ۔ خانہ جات (۳ و ۴ و ۵) میں تعداد کاغذات کے اندراج کی ضرورت نہیں مجموعی قیمت لکھدینا کافی ہے ۔

قاعدہ (۹۳) ۔ خزانہ دار ضلع اور فوطہ دار تحصیل کو لازم ہوگا کہ عوام کو اور اجازت یافتہ اسٹامپ فروشوں کو ہر قسم کا اسٹامپ جو بغرض فروخت اُن کو دیا گیا ہو بموجب ہدایات مندرجہ قواعد ہذا و بمتابعت شرائط مندرجہ اجازت نامہ جات اسٹامپ فروشاں فروخت کیا کریں اور بھرتہ بموجب قواعد ہذا ادا کیا کریں ۔

قاعدہ (۹۴) - ہر اسٹامپ فروش اجازت یافتہ اور ہر اسٹامپ فروش باعتبار عہدہ کو لازم ہوگا کہ کوئی اسٹامپ جو اُس کے پاس بغرض فروخت موجود ہو ہر ایسے شخص کی درخواست پر جو اُس کی قیمت بذریعہ کسی ایسے سکہ رائج الوقت کے جس کے ذریعہ سے مالگزاری سرکار ادا ہوتی ہے پیش کرے فوراً اُس کے حوالہ کر دے۔

قاعدہ (۹۵) - ہر فروشندۂ اسٹامپ کو لازم ہوگا کہ جس قطع اسٹامپ کی جو قیمت اُس کی مہر میں درج اُس سے زیادہ قیمت یا سوائے قیمت مقررہ کے کوئی اور شئے طلب یا قبول نہ کرے اگر اس کے خلاف زیادہ قیمت یا کوئی اور شئے طلب یا قبول کی جائے گی تو خلاف علاوہ اُس سزاء کے جو قانون میں مقرر ہے اس بات کا بھی مستوجب ہوگا کہ اگر وہ اجازت یافتہ اسٹامپ فروش ہو تو اُس کا اجازت نامہ منسوخ کر دیا جائے اور پھر کبھی اُس کو اجازت نامہ فروخت اسٹامپ عطا نہ کیا جائے۔

قاعدہ (۹۶) - کوئی فروشندۂ اسٹامپ ایسے اسٹامپ کو فروخت نہ کریگا جس کا استعمال بحکم سرکار متروک قرار دیا گیا ہو۔

قاعدہ (۹۷) - اجازت یافتہ اسٹامپ فروش کو لازم ہوگا کہ وہ حساب جس طرح انسپکٹر جنرل اسٹامپ ہدایت کرے مرتب رکھکر اُس محکمہ میں جہاں سے اُس نے اجازت حاصل کی ہو داخل کرے۔ تعلقدار یا اُس عہدہ دار کو جس کو تعلقدار نے معائنہ کا مجاز کیا ہو یا تحصیلدار کو ہر وقت حساب مذکور اور رجسٹر جس کے مرتب رکھنے کا قاعدہ (۹۱) میں حکم ہے اُس ذخیرہ اسٹامپ کے ساتھ جو اُس کے پاس موجود ہو معائنہ کرائے۔

قاعدہ (۹۸) - سرکاری دفاتر میں ہر وقت اندرون اوقات دفتر اسٹامپ فروخت کیا جائے گا۔ خانگی مقام پر اسٹامپ فروش ایسا انتظام رکھیگا کہ اوقات دفتر کے ماقبل یا مابعد بھی خریداروں کو اسٹامپ فروخت ہو سکے۔

قاعدہ (۹۹) - کوئی شخص جس کو اجازت نامہ اسٹامپ فروشی عطا کیا گیا ہو اگر اجازت نامہ کے نفاذ کے زمانہ میں فوت ہو جائے یا فتور عقل یا کسی اور جسمانی نقص کی وجہ سے کاروبار کے قابل نہ رہے یا قید ہو جائے یا اسٹامپ فروشی سے دستبردار ہو جائے یا حسب قاعدہ (۹۵)

اسکا اجازت نامہ قابل منسوخی قرار پائے تو جس عہدہ دار نے اجازت نامہ عطاء کیا ہو یا اُس کا قائمقام ایسے شخص کے اجازت نامہ کو اپنے علم سے منسوخ کر سکیگا مگر شرط یہ ہے کہ منجملہ وجوہ متذکرۂ بالا کسی وجہ سے اجازت نامہ قابل منسوخی قرار پانے کی صورت میں منسوخی کا حکم صادر کرنے کے قبل اس کی نسبت کافی اطمینان کر لینا ضروری ہے۔ نیز شرط یہ ہے کہ اگر اجازت نامہ اجازت یافتہ کے قید ہو جانیکی وجہ سے منسوخ کیا جائے تو قید کی میعاد اجازت نامہ کی غیر منقضی میعاد کے دو ثلث سے کم نہ ہو۔

قاعدہ (۱۰۰)۔ ضمن (۱)۔ جب حسب قاعدہ (۹۸ یا ۹۹) اجازت نامہ کالعدم یا منسوخ ہو جائے تو اجازت یافتہ کو یا اگر وہ فوت ہو گیا ہو تو اُس کے وارث یا قائم مقام کو یا اگر وہ فاتر العقل ہو گیا ہو تو اُس کے محافظ کو یا اگر قید ہو گیا ہو تو اُس کے کارپرداز کو لازم ہے کہ اصالتاً یا بذریعہ مختار مجاز اُس خزانہ میں جہاں سے کہ اشٹامپ خریدے گئے ہوں یا تعلقدار ضلع کے محکمہ میں وہ کل اشٹامپ جو اجازت نامہ کے کالعدم یا منسوخ ہونے کے وقت اجازت یافتہ کے پاس غیر فروخت شدہ موجود ہوں اور جس کے داخل کرنے پر وہ قادر ہو داخل کر دے۔ اگر وہ اشٹامپ بادائی قیمت شخص اجازت یافتہ نے خزانہ سے حاصل کئے تھے تو اُس بھرتہ کو مجرا دیکر جو اُس کو مل چکا ہے اشٹامپ کی قیمت اشٹامپ داخل کرنیوالے کو واپس کیجائیگی۔

ضمن (۲) صورتہائے متذکرۂ ضمن (۱) میں غیر فروخت شدہ اشٹامپ کی واپسی کی مدت تاریخ فوتی یا فاتر العقلی یا سزائے قید سے ایک سال ہوگی۔

قاعدہ (۱۰۱)۔ ...... مگر جو شخص اپنے اجازت نامہ کی میعاد گذر جانے پر دوسرا اجازت نامہ آئندہ سال کے واسطے حاصل کرے۔ اُس کے لئے اشٹامپ غیر فروخت شدہ کی واپسی لازمی نہ ہوگی بلکہ اشٹامپ مذکورہ کو وہ دوسرے سال بعد حصول اجازت نامہ جدید فروخت کر سکیگا۔

قاعدہ (۱۰۲) تاریخ خریدی اشٹامپ سے اندرون ایک سال اجازت یافتہ اشٹامپ فروش کی درخواست پر ناظم ضلع بصورت ثبوت اس امر کے کہ شخص اجازت یافتہ نے اشٹامپ بادائی قیمت حاصل کئے تھے اُس بھرتہ کو جو اُس کو مل چکا ہو قیمت اشٹامپ میں سے مجرا لیکر باقی رقم

یا اُس قیمت کے جدید اشامپ اُس کو عطا کر سکیگا۔

قاعدہ (۱۰۳) - جب کسی ایک مقام میں خزانہ دار و فوطہ دار دونوں موجود ہوں وہاں فیس فروخت اشامپ خزانہ دار ہی کو ملنا اور فروخت اسٹامپ کا کام خزانہ دار ہی سے متعلق رہنا مناسب ہوگا۔ البتہ خزانہ دار بطور خود فوطہ دار سے کام لے سکتا ہے۔ لیکن جوابدہ فوطہ دار نہ ہوگا۔ بلکہ ذمہ داری اور جوابدہی خزانہ دار ہی پر رہیگی۔

قاعدہ (۱۰۴) - حسب ہدایت انسپکٹر جنرل اُن مواضعات کے پٹیل یا پٹواری کو جہاں کی خانہ شماری پانسو سے کم نہ ہو۔ اسٹامپ مختلف القیمت بلحاظ ضرورت مقامی فی کس (۲۰) روپیہ تک بغرض فروخت پیشگی دیا جا سکیگا اور اُس فروخت پر حق البیع بلحاظ عہدہ انہیں دیا جائیگا اور اگر اشخاص مذکور بادائی قیمت نقد اسٹامپ خریدیں تو اُن کو حق البیع حسب احکام متعلق اسٹامپ فروشاں اجازت یافتہ دیا جائیگا۔

قاعدہ (۱۰۵) - قاعدہ (۱۰۴) کا حکم اُن مواضعات سے بھی متعلق ہوگا جو کسی علاقۂ جاگیر یا صمستان یا پائیگاہ میں واقع ہوں ایسے مواضع میں جہاں علاقہ مذکور کو اسٹامپ رعایتی قیمت سے دیا جاتا ہو فروخت اسٹامپ کا انتظام بتوسط علاقہ مذکور کیا جائیگا جس پر تعلقدار کی نگرانی رہیگی مگر کسی حال میں ایسے کسی موضع کے پٹیل یا پٹواری کو اسٹامپ بطور پیشگی علاقۂ دیوانی سے نہیں دیا جائیگا بلکہ علاقۂ متعلقہ سے مل سکیگا ایسے مواضع میں جہاں اسٹامپ رعایتی قیمت سے نہ دیا جاتا ہو تعلقدار کو لازم ہوگا کہ بذریعہ اسٹامپ فروش اجازت یافتہ فروخت اسٹامپ کا انتظام کرے۔

قاعدہ (۱۰۶) - پٹیلوں اور پٹواریوں کو لازم ہوگا کہ اشامپ کی فروخت اور اشاعت کی کوشش کریں۔

قاعدہ (۱۰۷) - قیمت اشامپ کی بابتہ جملہ رقوم جو خزانہ سرکاری میں علاقہ جات جاگیر و پائیگاہ و صمستان سے وصول ہوں وہ ابواب سرکاری کے صدر مد (۵) الف کا غذ مہور میں بمد بخنتہ جمع کی جائیگی۔

قاعدہ (۱۰۸) - علاقہ جاگیرات سے قیمت اسٹامپ مطلوبہ کے علاوہ کوئی رقم

بابتہ محصول ڈاک بھیجنے کی ضرورت نہ ہوگی صرف رسید اور قیمت اسٹامپ وصول ہونے پر دفتر دار الضرب وکاغذ مہور سرکار عالی سے مطلوبہ جات اسٹامپ بلا اخذ مصارف محصول روانگی ذریعہ سرویس ٹکٹ اجرا ہوا کریں گے ۔

قاعدہ (۱۰۹) ۔ سرویس ٹکٹ کا تبادلہ کسی دوسرے قسم کے ٹکٹ کے ساتھ جائز نہ ہوگا ۔

قاعدہ (۱۱۰) خزانہ عامرہ صدر خزائن اضلاع سرکار عالی علاقہ جات صرفخاص وپائیگاہ وجاگیرات وغیرہ رقبہ جات مفوضہ کو اسٹامپ مطلوبہ بمنظوری انسپکٹر جنرل اسٹامپ راست دفتر دار الضرب ومہور سرکار عالی سے دیا جائیگا ۔

قاعدہ (۱۱۱) ۔ جب کسی خزانہ کو اسٹامپ غیر فروخت شدہ وغیرہ واپس کرنا ہو تو اولاً بہ ترتیب وترسیل فہرست اسٹامپ واپس شدنی دفتر انسپکٹر جنرل اسٹامپ سے اجازت حاصل کرلینی ہوگی اور بعدہٗ حسب ہدایت دفتر انسپکٹر جنرل اسٹامپ دفتر دار الضرب پر بذریعہ بھنگی روانہ کئے جائیں گے ۔

قاعدہ (۱۱۲) ۔ رسیدی اغراض کے لئے جدید ٹکٹ ٹپہ اقسام (۸ سر ۲ سر ۳ سر دار) مشترکہ طور پر استعمال کئے جاسکیں گے ۔

قاعدہ (۱۱۳) ۔ مطلوبہ جات اسٹامپ صدر خزائن اضلاع وجاگیرات وغیرہ سے بلحاظ احکام وقواعد نافذہ متعلق سربراہی وفروخت اسٹامپ مندرجہ جریدہ نمبر (۲۷) مطبوعہ ۲۴ امرداد ۱۳۲۳ ف روانہ ہوا کریں گے ۔ بخلاف احکام مذکور مطلوبہ جات بے وقت یا بار بار روانہ کئے جائیں گے تو دفتر متعلقہ متوجب بازپرس اور نقصان یا ہرج کار سرکاری کا جواب دہ اور ذمہ دار ہوگا ۔

قاعدہ (۱۱۴) ۔ خزائن سرکاری سے جس قدر کاغذات اسٹامپ کسی خزانہ تحت یا کسی دوسرے دفتر یا اجازت یافتہ اسٹامپ فروشوں یا پٹیل یا پٹواریوں کو اجرا کئے جائیں اُن کے انگریزی نشانات مطبوعہ کا داخلہ لازمی طور پر دفتر اجرا کنندہ میں رکھ لیا جانا چاہئے ۔ ورنہ حق البیع سوخت اور سخت تدارک کیا جائے گا ۔

قاعدہ (۱۱۵)۔ بوقت کارروائی اتلاف اسٹامپ کا صرف بالائی مہری حصہ تراش کر جلا دیا جائیگا اور حصہ زیرین جو محض سادہ کاغذ ہے وہ دفتر کے اغراض اور ضرورتوں میں حسب مناسب کام میں لایا جا سکیگا اور جس قدر سادہ کاغذ ضرورت سے زائد ہو وہ ہراج کیا جا کر اُس کی قیمت بحق سرکار بمد آمدنی اسٹامپ جمع کرلی جائے گی۔ دفتر مہتمم دارالضرب میں بھی حسبہٖ عمل ہوگا۔

قاعدہ (۱۱۶)۔ علاقہ جات پائیگاہ و جاگیرات و سمستان کے متعلقہ اشٹامپ منقشہ پر سرکاری طور سے صرف لفظ "جاگیر" طبع ہونا کافی ہے اور علاقہ جات مذکور کو لازم ہے کہ اشٹامپ فروشوں کو اشٹامپ بغرض فروخت دینے سے پہلے اُن پر اپنے علاقہ کی مہر یا اپنے نام کی مہر ثبت کردیا کریں۔

قاعدہ (۱۱۷)۔ علاقہ صرفخاص مبارک میں فروخت اسٹامپ سے جو آمدنی ہوگی وہ حسابات دیوانی میں بلا تفریق و امتیاز صدر مد (۵) الف کاغذ مختوم" میں جمع کی جائیگی۔

قاعدہ (۱۱۸)۔ علاوہ خزائن علاقہ دیوانی کے رقبہ جات مفوضہ و زیر نگرانی دیوانی میں گودام اسٹامپ بغرض فروخت علیٰ حالہ قائم رہیں گے اور مہینہ میں ایک یا دو مرتبہ وصول شدہ قیمت خزانہ دیوانی میں داخل کی جائیگی۔

قاعدہ (۱۱۹)۔ اشٹامپ فروش مجاز نہ ہوں گے کہ فروخت شدنی اشٹامپ پر قبل از فروخت عبارت فروخت اور دستخط درج کرکے رکھیں یا ایسے اشٹامپ جن پر عبارت اور دستخط درج ہوگی ہو کسی غیر اجازت یافتہ اشخاص کو فروخت کے لئے حوالہ کریں بصورت خلاف ورزی احکام دفعہ ہذا وتحت قانون سزا کے مستوجب ہوں گے۔

قاعدہ (۱۲۰)۔ آئندہ اگر اسٹامپ کے مطلوبہ جات نمونہ مقررہ و سالانہ کے خلاف غیر صحیح باشتراک اقسام اسٹامپ دستاویزی و عدالتی یا بلا اندراج تعداد سلک و خرچ حقیقی یا بلا انسلاک نقول ضروری یا بلا موجودگی کافی ذخیرہ یا بلا لحاظ سالم تختہ ہائے ٹکٹ یا ایک سال میں کئی مرتبہ بلا اظہار وجوہ خاص محکمہ ہذا میں وصول ہوں گے تو بلا مزید کارروائی کے واپس کردئے جائیں گے اور ہرج و نقصان کی ذمہ داری خزائن متعلقہ پر عائد ہوگی۔

قاعدہ (۱۲۱) - ایک آنہ والے ٹکٹ پچاس روپیہ کی قیمت تک مہتمان آبکاری کو بعنوان پیشگی دیئے جاسکیں گے -

قاعدہ (۱۲۲) - اسٹامپ فروشوں یا ملازمین سررشتۂ ٹپہ کو ٹکٹ ٹپہ کی فروخت پر کوئی حق البیع نہ دیا جائیگا - اسٹامپ فروشان کو لازم ہوگا کہ کاغذات اسٹامپ وغیرہ کے ساتھ ٹکٹ ٹپہ ایک آنہ بابتہ رسید مہیا رکھیں -

قاعدہ (۱۲۳) - علاقہ جات جاگیر یا سمستان یا پائیگاہ کو جنھیں اختیارات عدالتی حاصل ہیں اسٹامپ دستاویزی قیمت موضوعہ پر برعایت سات روپیہ آٹھ آنہ فیصدی مہیا کیا جائیگا - مثلاً اسٹامپ مطلوبہ کی مجموعی مالیت (۲۰۰ سنہ) روپیہ ہونے کی صورت میں علاقہ خرید کنندہ کو (۱۸۵ ماہ) روپیہ خزانہ سرکاری میں داخل کرنے ہوں گے -

قاعدہ (۱۲۴) - علاقہ جات جاگیر و پائیگاہ و سمستان اپنے دفاتر میں بطور خاص بتاکید احکام جاری کریں گے کہ چالانات اور مطلوبہ جات کی رقوم میں ہمیشہ مطابقت و یکسانیت قائم رکھی جائے -

قاعدہ (۱۲۵) - دفاتر جاگیرات و سمستان و پائیگاہ سے بقدر رقوم مدخلہ مطلوبہ جات اسٹامپ بالکل صحیح طور سے مرتب اور روانہ کئے جانیکا انتظام کیا جائیگا اگر کسی علاقہ کی کچھ رقم مطلوبہ فاضل یا زائد بطور کسرات برآمد ہو تو اُس کا معاوضہ نہ مل سکے گا اور وہ بحق سرکار جمع شدہ متصور ہوگی -

قاعدہ (۱۲۶) - تمام رجسٹرات زبان اردو میں رہنا چاہیئے اگر فوطہ دار کردی اور رجسٹر فروخت اسٹامپ تلنگی یا مرہٹی زبان میں حسب نمونہ جات منسلکہ رکھے تو دفتر میں اُس کا ترجمہ بزبان اردو مرتب ہونا چاہیئے - تاکہ مہتمم خزانہ روزانہ مقابلہ کرسکیں اگر عہدہ دار زبان ملکی سے بخوبی واقف ہے تو ترجمہ کی ضرورت نہیں -

باب دہم

متفرق احکام

قاعدہ (۱۲۷) - کورٹ آف وارڈز کے لکھے ہوئے دستاویزات اور اُن کے نقول بھی اسٹامپ

تحریر ہوں گے ۔

قاعدہ (۱۲۸) ۔ضمانت نامہ ۔مختار نامہ ۔صلحنامہ یا دوسری کوئی دستاویز بعد ادائی رسوم عدالت راست یا بتوسط عدالت بغرض رجسٹری پیش ہو تو اُس پر رسوم اسٹامپ تحت قانون واجب الاخذ ہوگا اور بعد ادائی ایسے رسوم کے اُن کی رجسٹری باخذ فیس مقررہ کیجائیگی۔ اور دستاویز مذکور عدالت کے ذریعہ وصول ہونے کی صورت میں عدالت کو اور راست پیش ہونے کی صورت میں شخص پیش کنندہ کو یا جس کو وہ مجاز کرے واپس کی جائیگی ۔

قاعدہ (۱۲۹) ۔ برآوردات اور کاغذات وثیقہ خرچ پر ٹکٹ رسیدی ثبت شدہ اس طرح بیکار کردئے جائیں گے کہ مکرر مستعمل نہ ہوسکیں ۔

قاعدہ (۱۳۰) ۔رقم سود پرامیسری نوٹ وحصہ داران ریلوے یا نقدی معاش کی ہر قسم کی رقم جو خزانہ سرکاری سے کسی شخص کو واجب الادا ہو بجز اُس رقم کے جو کارروائی متدائرہ سررشتۂ عدالت میں کسی بناء پر قابل ایصال قرار پائے بذریعہ مختار نامہ اسٹامپ زدہ خزائن سے حاصل کی جائے گی ۔ جس کے لئے وکالت نامہ ناکافی ہے ۔

قاعدہ (۱۳۱) ۔آئندہ سے اسٹامپ کی خانگی بیع کسی طرح جائز متصور نہ ہوگی جو شخص اس حکم کی خلاف ورزی کرے وہ قانون کی دفعہ (۶۵) ضمن (ب) کے تحت متوجب سزا ہوگا۔

قاعدہ (۱۳۲) ۔ عدالت العالیہ سے تمام عدالتوں کی بابتہ سالانہ تختہ جات وصول تا دان دہیچند دفتر انسپکٹر جنرل اسٹامپ میں بھیجے جائیں گے ۔

قاعدہ (۱۳۳) ۔ انسپکٹر جنرل اسٹامپ مجاز ہے کہ بغرض تنقیح اسٹامپ کل دفاتر سرکاری وعلاقہ جات جاگیر ولوکلفنڈ ودفاتر علاقہ صرفخاص مبارک مفوضۂ دیوانی وصدر دفاتر پائیگاہ کا خود معائنہ کریں یا اپنے ماتحت عہدہ داروں کے ذریعہ کرائیں اور پائیگاہوں کے تحتی دفاتر کی نگرانی بذریعہ صدر دفتر پائیگاہ اُن کا معائنہ کراکے اور تختہ جات ورپورٹ وغیرہ طلب کرکے کرتے رہیں انسپکٹر جنرل اسٹامپ جن دفاتر کے معائنہ کے مجاز گردانے جاتے ہیں اُن کے محافظ خانوں میں داخل ہوکر وہ دستاویزات کی تنقیح کرسکیں گے ۔

قاعدہ (۱۳۴) ۔جب انسپکٹر جنرل اسٹامپ وانسپکٹران سررشتہ مذکور کے اثنائے تنقیح

میں یہ پایا جائے کہ کسی دفتر تنقیح شدہ میں اہل معاملہ نے دستاویزات یا درخواستوں پر رسائد یا لقول عطا شدہ کار رسوم بموجب قوانین نافذہ ادا نہیں کیا ہے یا اُن کی بابتہ ناقص القیمت اسٹامپ داخل کیا ہے تو جس قدر رقم نقصان سرکار کی برآمد ہو اُس کے وصول کے لئے حسب طریقہ ذیل عمل کیا جائیگا ۔

(۱) جس قدر رسوم کی بدر دفاتر سرکاری میں برآمد ہو اُس کا بار اُن اہلکاران ذمہ دار و عہدہ داران متعلقہ پر عائد ہوگا جن کی غفلت یا تساہل سے رسوم سرکاری کا نقصان ہوا ہو بشرطیکہ اُس کا تکمیلہ حسب احکام قانون محولہ بالا اہل معاملات سے نہ کرایا جاسکتا ہو یا رقم رسوم کے اہل معاملات سے وصول کئے جانیکا موقع باقی نہ رہا ہو دفاتر پائیگاہ جاگیرات وسمستانات سے تا بجد نقصان سرکاری اس کی ذمہ داری عہدہ داران یا عمال پائیگاہ جاگیر وسمستانات پر رہیگی - علاقہ پائیگاہ جاگیر یا سمستان اُس کی تلافی عہدہ داران ذمہ دار سے کرا سکتے ہیں ۔ عدم تلافی نقصان کی صورت میں کارروائی بتوسط معتمدی مالگزاری عمل میں آئیگی ۔

(۲) رقم بدر کی اطلاع بذریعہ فرد تنقیح دفتر انسپکٹر جنرل اسٹامپ سے دفتر متعلقہ کو دیجائیگی اگر دفتر متعلقہ نے رقوم بدر کو تسلیم کرلیا ہو تو لازم ہوگا کہ تاریخ وصول فرد تنقیح سے دو ماہ کے اندر اہل معاملہ یا اُس ملازم یا افسر سے جس کو فرد تنقیح میں ذمہ دار قرار دیا گیا ہو (یعنی جیسی کہ صورت ہو) رسوم وصول کرکے اگر اسِل میں رسوم کا تکمیلہ کرنا ہو تو اسٹامپ کی صورت میں اُس کا تکمیلہ کردے یا اگر نقد رقم قابل ادخال ہو تو خزانہ سرکاری میں بمد متعلقہ نقد جمع کرا کے تاریخ ونشان چالان سے انسپکٹر جنرل اسٹامپ کو مطلع کرے ۔

(۳) جب دفتر متعلقہ کو اسقام ورقوم برآمد شدہ ملازمان ذمہ دار کی نسبت اختلاف اور اپنی رائے پر اصرار ہو تو انسپکٹر جنرل اسٹامپ اس کارروائی کو اپنی رائے کے ساتھ معتمدی متعلقہ میں بغرض حکم آخر روانہ کریگا اور بصورت ضرورت مشیر قانونی سے مشورہ لینے کے بعد اس بارہ میں جو حکم صدر المہام بہادر علاقہ صادر فرمائیں گے وہ قطعی ہوگا ۔

دفتر متعلقہ کا فرض ہوگا کہ حکم کی اطلاع کی تاریخ سے دو ماہ کے اندر حسب فقرہ (۲) وصول رسوم اور تکمیلہ اسٹامپ یا جمع رقم کا عمل کریں ۔

(۴) اگر احکام مندرجۂ فقرات (۲ و ۳) کی دفتر متعلقہ میں تعمیل نہ ہو تو انسپکٹر جنرل اسٹامپ مجاز ہوں گے کہ جس قدر رقوم بدر واجب الوصول ہوں وہ ذمہ دار عہدہ داران یا اہلکاران کی تنخواہ سے وضع اور وصول کئے جانیکا انتظام کریں۔ وضعات کی تحریک دفتر صدر محاسبی سرکار عالی یا خزانہ ضلع متعلقہ میں بھیجکر اس کی اطلاع دفتر متعلقہ کو بھی دیجائیگی۔ اور دفتر صدر محاسبی سرکار عالی یا خزانہ ضلع سے حسب ضابطہ وضعات ہوکر رقم بدر مد متعلقہ میں جمع کی جائیگی۔

(۵) وضعات بابتہ وصول بدر کے متعلق احکام مصدرہ کا مرافعہ تاریخ صدور حکم سے دو ماہ کے اندر محکمہ و مہتمم عدالت و کوتوالی و امور عامہ میں بغرض صدور حکم صدر اعظم بہادر پیش ہوسکیگا اور اسبارہ میں صدر اعظم بہادر کا حکم قطعی ہوگا۔

(۶) جب بلا ادائی رسوم کوئی دستاویز یا درخواست یا رسید کسی دفتر میں داخل کی گئی ہو یا کوئی نقل دیگئی ہو اور ہنوز وہ زیر کارروائی ہو تو افسر دفتر متعلقہ مجاز ہوگا کہ ادخال یا تکمیل رسوم کا انتظام کرے۔

قاعدہ (۱۳۵)۔ انسپکٹر جنرل اسٹامپ کے حکم کے بموجب جس عہدہ دار سے جتنی رقم وصول طلب قرار دیجائے وہ اس سے وصول کی جائے گی۔ وصول کے لئے اُس کی تنخواہ سے وضعات کا عمل بلا استرضاء آغاز کر دیا جائے گا۔

قاعدہ (۱۳۶)۔ سررشتۂ مال میں اراضی کے متعلق راضی نامہ کی درخواستیں علی العموم تین عنوان سے پیش ہوتی ہیں۔

(۱) درخواست جس میں پٹہ دار بوجہ ناداری یا عدم قابلیت اراضی کو بلا معاوضہ چھوڑتا ہے یہ بشکل صحیح طور پر استعفا، یا راضی نامہ کے مفہوم میں داخل ہے۔

(۲) درخواست جس میں پٹہ دار اپنی اراضی دوسرے کے نام منتقل کرتا ہے اس صراحت کے ساتھ کہ وہ بیع یا رہن یا ہبہ یا کسی اور طور پر منتقل کی گئی ہے۔ (۳) درخواست جس میں پٹہ دار اپنی اراضی دوسرے کے نام منتقل کرتا ہے۔ لیکن کوئی معاوضہ یا وجہ ایسے انتقال کی درخواست میں ظاہر نہیں کرتا۔

توضیح۔ (۱) درخواست قسم اول بلحاظ حفاظت اغراض سررشتۂ مال قانوناً پابند رسوم اسٹامپ و رجسٹری نہیں ہے۔ کیونکہ وہ محض پٹہ سے دستبرداری ہے اس پر فوراً کارروائی

ضابطہ محکمۂ مال سے ہونے میں کوئی امر مانع نہیں ہے ۔

(۲) درخواست قسم دوم جبکہ اُس کے ساتھ کوئی باضابطہ بیعنامہ یا رہن نامہ وغیرہ یا اُس کی نقل نہ ہو بلحاظ مراتب مندرجۂ حسب منشاء قانون قابل ادائی رسوم اشامپ اور مستوجب رجسٹری ہے ۔ البتہ جب مالیت اراضی ایک سو روپیہ سے کم ہو تو رجسٹری اختیاری ہوگی ۔ لیکن اُسپر حسب ضابطہ اشامپ وصول ہونا چاہیئے ۔ ایسی درخواست پر عہدہ داران مال کو کوئی کارروائی یا تصدیق نہ کرنی چاہیئے تا وقتیکہ حسب ضابطہ اشامپ و رجسٹری کے متعلق قانونی احکام کی تکمیل نہ ہو جائے ۔

(۳) درخواست قسم سوم جس کے ساتھ نہ کوئی بیعنامہ وغیرہ ہو اور نہ اُس میں کوئی وجہ انتقال درج کی گئی ہو ایسی درخواست ہے جس میں اکثر بدنیت اشخاص کو سرکاری رسوم سے بچنے اور مفلس و جاہل رعایا کے حقوق و اراضیات پر آسانی کے ساتھ قابض ہونے کا موقع ملا کرتا ہے اس کے متعلق عہدہ داران مال کو قبل کارروائی وجہ انتقال معلوم کرنی ضرور ہی ہے اور وجہ دریافت کرنے کے بعد متذکرۂ بالا دونوں اقسام میں سے جس قسم میں درخواست مذکورہ داخل ہو سکتی ہو اُس کے لحاظ سے عمل کرنا چاہیئے ۔

قاعدہ (۱۳۷) ۔ جن دفاتر یا عدالتوں کو پیشگی اشامپ دیا گیا ہے یا آئندہ دیا جائے دفاتر خزائن اُن سے تخته جات و صول باقیات کا مطالبہ نہ کیا کریں بلکہ حسب نمونہ منسلکہ نمبر (۳) ان سے مطلوبہ اسٹامپ لیا جائے جس سے اسٹامپ حاصل شدہ اور اُس کی سلک و فروخت کی کیفیت بخوبی معلوم ہوتی رہیگی اور یہ طریقہ پٹیل یا پٹواری کے پیشگی اشامپ سے بھی متعلق کیا جا سکے گا ۔

قاعدہ (۱۳۸) ضمیمہ قانون کی مد (۴۱) کے مستثنیٰ (دوم ۲) کے اغراض کے لئے الفاظ عہدہ داران سرکاری میں کل ملازمان سرکاری داخل ہیں ۔ لیکن ملازمین جاگیر یا صرفخاص یا پائیگاہ ملازمین سرکاری میں داخل متصور نہونگے ۔

قاعدہ (۱۳۹) ۔ تنقیحات صیغۂ اشامپ میں جبکہ بدر کی مقدار (۵۰) روپیہ سے زائد ہو یا کارروائی کی اہمیت متقاضی ہو محکمۂ سرکار کو اطلاع دیجائے گی ۔ لیکن جن امثلہ میں

مذکورہ بدر کی مقدار پچاس یا پچاس سے کم ہو اُن کے وصول کی کارروائی دفتر انسپکٹر جنرل سے ہوگی اور بعد تکمیل کارروائی نتیجۂ آخر سے محکمۂ سرکار کو اطلاع دیجائے گی۔

قاعدہ (۱۴۰) ۔ تعلقداران اضلاع جو از روئے قانون تعلقدار اسٹامپ قرار دے گئے ہیں دفاتر سمت انات و جاگیرات کی تنقیح کے مجاز ہوں گے۔

قاعدہ (۱۴۱) ۔ قواعد ہذا کی خلاف ورزی کی صورت میں شخص خاطی پر انسپکٹر جنرل تا بحد یکصد روپیہ جرمانہ کرنیکا مجاز ہوگا۔

قاعدہ (۱۴۲) تحصیلداران و تعلقداران جو مجاز تقرر اسٹامپ فروشاں ہیں اپنے اپنے حدود ارضی کے اندر کسی اسٹامپ فروش پر بصیغۂ انتظامی جرمانہ کرنے کے مجاز ہوں گے۔ اور انسپکٹر جنرل اسٹامپ کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں کسی اسٹامپ فروش پر جرمانہ کر سکے گا۔

الف ۔ کسی تحصیلدار کی تجویز جرمانہ کا مرافعہ تعلقدار ضلع کے پاس اور تعلقدار مذکور کی تجویز کا مرافعہ انسپکٹر جنرل اسٹامپ کے پاس کیا جاسکیگا ۔ انسپکٹر جنرل کی تجویز جرمانہ کی ناراضی سے اگر مرافعہ کیا جائے تو اُس کی سماعت حاکم اعلیٰ نگرانی اسٹامپ کرے گا مگر کسی حال میں دو مرافعوں سے زیادہ کی سماعت جائز نہ ہوگی۔

ب ۔ ترتیب و ترسیل مقررہ تختہ جات و مطلوبہ جات اسٹامپ ماہانہ سالانہ کے متعلق احکام کی عدم تعمیل کی صورت میں انسپکٹر جنرل اسٹامپ فوطہ داران تحصیل و خزانہ داران اضلاع یا دیگر اشخاص متعلقہ پر جرمانہ یا سلکاؤں کی سزا تجویز کر سکیگا جس کا مرافعہ باجلاس حاکم اعلیٰ نگرانی اسٹامپ ہو سکیگا۔

ج ۔ اس جرمانہ کی مقدار حدود ذیل سے متجاوز نہ ہو سکیگی۔

(۱) جرمانہ کی مقدار جو کوئی تحصیلدار کسی اسٹامپ فروش پر عائد کرے پانچ روپیہ۔

(۲) جرمانہ کی مقدار جو کوئی تعلقدار ضلع کسی اسٹامپ فروش پر عائد کرے دس روپیہ۔

توضیح ۔ تحت قاعدہ (۱۴۱) اُس جرمانہ کی حد معین کردیگئی ہے جو انسپکٹر جنرل عائد کر سکتا ہے علاوہ سزائے جرمانہ کے اگر ضرورت ہو تو اجازت اسٹامپ فروشی کی منسوخ کی جاسکیگی۔

تنقیح عرائض واپسی اسٹامپ مدخلہ محکمہ (سرکار عالی) (صیغہ اسٹامپ) نمبر (۱)

نشان سلسلہ	فقرات تنقیحات وکیفیت	نشان سلسلہ	جواب فقرات	تجویز عہدہ دار
۱	۲	۳	۴	۵
۱	عرضی اصالتاً پیش ہوئی ہے یا وکالتاً یا مختارتاً اور بصورت ثانی وکالتنامہ یا مختارنامہ حسب ضابطہ داخل ہوا ہے یا نہیں	۱		
۲	عرضی پر عرضی گذار کے ونیز مختار یا وکیل کے دستخط یا ابہام ثبت ہیں یا نہیں ۔	۲		
۳	عرضی پر صحیح تاریخ پیش ہونیکی درج ہے یا نہیں ۔	۳		
۴	عرضی بین المیعاد پیش ہوئی ہے یا خارج المیعاد بصورت اول کس دفعہ قانون اسٹامپ یا قواعد قانونی رسوم عدالت کے لحاظ سے ۔	۴		
۵	اصل اسٹامپ جس کی نسبت واپسی کی استدعا ہے منسلک ہے یا نہیں اور ہے تو وہ محررہ تکمیل کردہ ہے یا محررہ غیر تکمیل کردہ یا سادہ ۔	۵		
۶	اصل اسٹامپ عبارت ظہری نوشتہ فروشندہ اسٹامپ اور اس کے واضح ہیں یا نہیں ۔ مشکوک محکوک تو نہیں ہیں	۶		
۷	اگر اصل اسٹامپ پر تکمیل وتحریر کی تاریخ ہے تو وہ مشکوک ومحکوک تو نہیں ہے ۔	۷		
۸	اگر پہلی دستاویز کا اسٹامپ بوجہ دوسری دستاویز تکمیل کرنے کے واپس کیا جاتا ہے تو کوئی وثیقہ باضابطہ اس کے ساتھ منسلک ہے یا نہیں ۔	۸		

کیفیت

اسٹامپ واپس کردہ تعدادی قطعہ / قطعات اسٹامپ / ٹکٹ قیمتی فی

جملہ رقم وضع شدنی بابتہ حق ساخت رقم مسترد شدنی بدخواستگزار

ٹکٹ رسیدی کی ضرورت ہے / نہیں لہٰذا داخل کیا گیا ہے

اگر ارشاد عالی ہو تو

حسب استدعا درخواستگزار کو ایصال کر کے مبلغ / مرادی ممہور حسب ضابطہ ملفف اور مثل بہ نظر ختم کارروائی داخل دفتر کی جاتی ہے فقط سنہ ۱۳۴ ف

اہلکار صیغہ دار سررشتہ دار

نمبر (۲)

نقشہ واپسی کاغذ مہور دستاویزی و عدالتی مرتبہ دفتر اول تعلقداری ضلع ____ بابتہ سنہ ۱۳ ف

											بصورت عدالتی جو ٹکٹ چسپاں نہیں کیا گیا			بصورت دستاویز جو تکمیل اسٹامپ سے کیا گیا					تفصیل اصل اسٹامپ			
نشان سلسلہ	نشان جس طرح واپسی اسٹامپ بحکم [illegible] ضلع	نشان پیشی متعلقہ محکمہ ضلع	تاریخ ادخال اسٹامپ بغرض واپسی	نام و سکونت اس شخص کا جس نے اسٹامپ خرید کیا	نام و سکونت اس شخص کا جس کے لئے اسٹامپ خریدا گیا	نام و سکونت اس شخص کا جس نے اسٹامپ داخل کیا	نام و سکونت اس شخص کا جو بحیثیت [illegible]	نام و تاریخ اسٹامپ	مقام [illegible] تعلقداری ضلع	قسم اسٹامپ	تعداد ٹکٹ	قیمت	تاریخ فروخت ٹکٹ	تعداد اسٹامپ	قیمت	نمبر و تاریخ اسٹامپ	نمبر فروخت اسٹامپ	تاریخ و نمبر رجسٹر فروخت اسٹامپ	اصل قیمت اسٹامپ	نمبر و تاریخ اسٹامپ	نمبر فروخت رجسٹر	تاریخ و نمبر رجسٹر فروخت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳

جو قیمت اسٹامپ مذکور تفصیل کی گئی یا اسٹامپ کس کو دیا گیا [illegible]	اسٹامپ سادہ یا کوئی اور [illegible]	[illegible]	تعداد [illegible] ایک آنہ	تعداد قیمت اسٹامپ واپس شدہ	تاریخ واپسی قیمت	نمبر [illegible]	[illegible]	کیفیت
۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲

نوٹ :- یہ ایک ہی نمونہ ہے۔

نمونہ نمبر (۳) سیاہہ جمع و خرچ اسٹامپ نمبر (۳) بابتہ سنہ ۱۳ ف

تاریخ جمع و خرچ	اقسام اسٹامپ	سلک گزشتہ		آمدنی حال		جملہ		فروخت		باقی		کیفیت
		تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	تعداد	قیمت	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳

(۱ الف) رجسٹر دستاویزات جن پر ٹکٹ منقشہ ثبت ہوں

تاریخ	نشان درخواست	درخواست کنندہ	نوعیت دستاویز	تعداد دستاویز	قیمت اسٹامپ فی دستاویز	جملہ مالیت	جملہ اسٹامپ [illegible]	نمبر اندراج رجسٹر	دستخط عہدہ دار	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

(ب) رجسٹر دستاویزات غیر تکمیل شدہ جو تعلقداری یا دیگر عہدہ داروں سے برائے تکمیلہ وصول ہوں۔

تاریخ وصول	نشان وتاریخ مراسلہ		نشان سلسلہ	مرسل	نوعیت دستاویز	تعداد دستاویز	مالیت	جملہ مالیت	جملہ رسوم اسٹامپ	تاریخ تکمیل	دستخط عہدہ دار	نشان وتاریخ مراسلہ جس کے ذریعہ دستاویز واپس ہو	
	نشان	تاریخ										نشان	تاریخ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

(ج) رجسٹر دستاویزات تکمیل شدہ بعلاقہ غیر جو تعلقداروں کے یہاں سے بغرض تکمیلہ وصول ہوں۔

تاریخ وصول	نشان وتاریخ مراسلہ		نشان سلسلہ	مرسل	نوعیت دستاویز	تعداد	مالیت	جملہ مالیت	جملہ رسوم اسٹامپ	تاریخ تکمیل	دستخط عہدہ دار	نشان وتاریخ مراسلہ جس کے ذریعہ دستاویز واپس ہو	
	نشان	تاریخ										نشان	تاریخ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

(د) رجسٹر دستاویزات جو تعلقداران کے یہاں سے اس غرض سے وصول ہوں کہ اہل معاملہ کے ناکارہ اسٹامپ کے معاوضہ میں ان پر منقشہ ٹکٹ ثبت کئے جائیں

تاریخ وصول	نشان و تاریخ مراسلہ		نشان اسٹامپ	مرسل	نوعیت دستاویز	تعداد	مالیت	جملہ مالیت	شرح معاوضہ	تاریخ تکمیل	نشان و تاریخ مراسلہ جس کے ذریعہ دستاویز واپس ہو		تعداد و قیمت ناکارہ اسٹامپ وصول شدہ		[illegible]	دستخط عہدہ دار
	نشان	تاریخ									نشان	تاریخ	تعداد	قیمت		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷

(ھ) رجسٹر نقدی بابتہ فروخت اسٹامپ یا فیس تکمیلیہ متعلق بہ خانگی اشخاص

نشان و تاریخ درخواست		پیش کنندہ	نقد رقم ادا شدہ بابتہ			میزان روزانہ	رسائد متعلقہ بارسال خزانہ			دستخط عہدہ دار	کیفیت
نشان	تاریخ		[illegible]		[illegible]		تاریخ	نشان	رقم		
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

(۹) رجسٹر درخواستہائے تکمیلہ متعلق بہ اضلاع

تاریخ درخواست	نام فریق	نوعیت دستاویز	دستاویز جو تکمیل طلب ہیں مع نمبر بلحاظ وغیرہ	تعداد دستاویزات	رقم مجموعہ جو خزانہ ضلع	تاریخ اجرائی رقم	تاریخ روانگی دستاویز بغرض تکمیل اسٹامپ جنرل اسٹامپ	تاریخ وصول دستاویز از دفتر اسٹامپ جنرل اسٹامپ	تاریخ واپسی دستاویز بہ فریق	
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

(۱۰) رجسٹر خراب شدہ و ناکارہ اسٹامپ جو تعلقداروں کے یہاں سے بغرض تلف وصول ہوں بعد اس نوبت کے کہ انکی قیمت واپس دیدیگئی ہو یا دوسرے اسٹامپ معاوضہ میں دئے گئے ہوں ۔

تاریخ وصول	مرسل	اسٹامپ	تعداد اسٹامپ	قیمت	جملہ قیمت	جملہ اسٹامپ وصول شدہ	وضع شدہ	صرف	تاریخ اتلاف اسٹامپ	دستخط عہدہ دار	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

(ح) رجسٹر اشامپ خراب شدہ جو تعلقداروں سے بغرض تلف وصول ہوں

تاریخ وصولی	مرسل	نوعیت اشامپ	تعداد اشامپ	قیمت	جملہ قیمت	جملہ قیمت اشامپ جو بغرض تلف وصول ہوں	دستخط عہدہ دار
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

(ط) رجسٹر تاوان وصول شدہ بہ خزانہ ضلع بابتہ سال

ماہ	حکم	نشان و تاریخ اسناد		حوالہ دفعہ	رقم	کیفیت
		نشان	تاریخ			
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷

(ی) رجسٹر اسناد برائے واپسی رسوم اسٹامپ

تاریخ وصول	نشان سند	نام عدالت اجرا کنندہ	تاریخ سند	نام مدعی	رقم واپس شدنی	تاریخ حکم اجرائی	نام خزانہ	حوالگی سند بہ: نام	حوالگی سند بہ: تاریخ	تاریخ ادائی	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

(ل) تختہ مقدمات اسٹامپ و نتائج بابتہ ۱۳ ف

ضلع	تعداد مقدمات	تعداد اشخاص: جن پر دعوے ہوا	تعداد اشخاص: جن پر ڈگری ہوئی	تعداد اشخاص: جو بری ہوگئے	مقدار جرمانہ عائدہ	مقدار انعام تقسیم شدہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸

(ل)

درخواست تکمیلہ

بخدمت شریف جناب انسپکٹر جنرل صاحب اسٹامپ ۔
جناب تعلقدار صاحب اسٹامپ ضلع ۔

درخواستگزار مستدعی ہے کہ دستاویز / دستاویزات منسلکہ کا تکمیلہ حسب صراحت ذیل فرمایا جائے۔
مبلغ بابتہ رقم تکمیلہ پیش ہے۔
تعداد و نوعیت دستاویز
رسوم اسٹامپ

دستخط

(م)

صداقتنامہ

میں اس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ اشٹامپ خراب شدہ و ناکارہ قیمتی ( )
حسب تفصیل ذیل میرے روبرو شمار و تلف کئے گئے ۔

ٹکٹ رسوم عدالت ۔ اسٹامپ عدالتی ۔ اشٹامپ دستاویزی ۔ اسپیشل چسپاندنی اسٹامپ
ٹکٹ ٹپہ معمولی ۔ سروس ٹکٹ ۔ کاغذ ہنڈوی ۔ ٹکٹ ہنڈوی ۔ دیگر

تعداد ناکارہ اشٹامپ جن کی قیمت واپس کی گئی ۔
اسٹامپ دستاویزی
" عدالتی
ٹکٹ رسوم عدالت

دفتر انسپکٹر جنرل اسٹامپ

جملہ

حیدرآباد سنہ ۱۳ف

بخدمت صدر محاسب صاحب سرکار عالی بجواب مراسلہ نشان ( ) مورخہ سنہ ۱۳ف

(ل)

نمونہ درخواست واپسی قیمت اسٹامپ

باجلاس ....

(۱) نام درخواستگزار معہ ولدیت وعمر

(۲) پورا پتہ

(۳) نمبر ساخت اسٹامپ

(۴) نمبر فروخت اسٹامپ

(۵) قیمت اسٹامپ

(۶) تاریخ فروخت اسٹامپ

(۷) مقام بیع

(۸) نام بائع اسٹامپ فروش

(۹) نام خریدار اسٹامپ

(۱۰) نام مختار خریدار

(۱۱) مختصر وجوہ واپسی بحلف

(س)

تنقیح عرائض تشخیص و تکمیل اسٹامپ محکمۂ سرکار عالی (صیغۂ اسٹامپ)

نشان سلسلہ	نفقرات تنقیحات و کیفیت	نشان سلسلہ	جواب نفقرات	تجویز عہدہ دار
۱	۲	۳	۴	۵
۱	عرضی اصالتاً پیش ہوئی ہے یا وکالتاً یا مختاراً	۱		
۲	مختاراً یا وکالتاً پیش ہونیکی صورتیں مختار نامہ یا دکالتنامہ حسب ضابطہ منسلک ہے یا نہیں۔	۲		
۳	عرضی پر دستخط یا علامت یا مہر عرضی گزار یا وکیل وغیرہ کی ہے یا نہیں۔	۳		
۴	عرضی کامل القیمت اسٹامپ پر ہے یا نہیں بصورت سادہ کاغذ پر ہونے کے کافی وجوہ استثنا درج ہے یا نہیں	۴		
۵	عرضی پر صحیح تاریخ پیش ہونے کی درج ہے یا نہیں۔	۵		
۶	نقل دستاویز منسلک ہے یا نہیں۔	۶		
۷	دستاویز دوسری زبان میں ہے تو ترجمہ منسلک ہے یا نہیں	۷		
۸	بلحاظ دفعات نمبر (۱۲) یا نمبر (۲۸) یا نمبر (۳۳) قانون اسٹامپ بین المیعاد پیش ہوئی ہے یا گیا بصورت ثانی ثبوت بین المیعاد پیش ہے۔	۸		

کیفیت

جریدہ اعلامیہ جلد (۲۸) نمبر (۴) مورخہ ۲۸ آذر ۱۳۴۶ف جزو ثانی ص ۳۹

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۶ آبان ۱۳۴۵ف
نشان مجاریہ (۱۴) نشان مثل (۲) بابتہ ۱۳۴۵ف شاخ عام

مقدمہ

تعین میعاد ضمانت ملازمین

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔

گشتی دفتر ہذا نشان (۲۱) مورخہ ۴ اردی بہشت ۱۳۳۲ف میں واگذاشت ضمانت کے متعلق جو شرط عائد کی گئی ہے اُس میں بجائے "الفاظ درج کرائیں" کہ "الفاظ درج کریں" طبع ہو گئے ہیں ۔ لہذا عبارت زیر بحث حسب ذیل ہوگی ۔

"بشرطیکہ ملازمین اپنے ضمانت ناموں میں یہ الفاظ درج کرائیں کہ الخ ۔

مرزا نصر اللہ خاں صدر محاسب سرکار عالی

جریدہ اعلامیہ جلد ۲۸ نمبر (۶) مورخہ ۱۲ دے ۱۳۴۶ف جزو اول ص ۶۹

اعلان (صیغہ مال) ۱۹ آذر ۱۳۴۶ف

اس وقت عالیجناب صدر المہام بہادر مال کو کارہائے امور خارجہ کی کمیٹی کے ممبر ہونیکی وجہ سے متوقعہ و غیر متوقعہ طور پر مستقر سے باہر جانے کی ضرورت داعی ہوا کرتی ہے ۔ صاحب معز کی عدم موجودگی کے باعث مقدمات مرافعہ کی سماعت ملتوی رہتی ہے جو ہرج کار اور پریشانی فریقین کا موجب ہوتا ہے اس لئے بارگاہ خداوندی سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان مشرف شدہ ۴ رجب المرجب ۱۳۵۵ھ یہ حکم محکم شرف اصدار لایا ہے کہ جب صدر المہام بہادر مال کسی وجہ سے مستقر سے باہر رہیں مسٹر آر ایم ۔ کرافٹن آئی ۔ سی ۔ ایس معتمد و ڈائرکٹر جنرل مال شخصی حیثیت سے "منجانب صدر المہام مال" مقدمات مرافعہ کی سماعت کرنے کے مجاز گردانے جاتے ہیں اور معتمد مال کے ایسے فیصلہ جات کی توثیق صدر المہام مال کریں گے ۔ نیز فریقین کو مزید سماعت مقدمہ کی درخواست کا موقع نہیں دیا جائے گا ۔ اِلّا اُن صورتوں کے جبکہ خود صدر المہام بہادر مال اس کی ضرورت سمجھیں ۔

سید بدر الدین حسین نائب معتمد مال

اعلان صیغۂ سیاسیات

۲۳ر نومبر ۱۹۳۶ء

باتباع فرمان ہمایونی مترشدہ ۱۷ر ذیحجۃ الحرام ۱۳۵۱ھ بلا حصول اجازت اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مدظلہ العالی دوسروں کے ملکی اشیاء پر اسم اقدس اعلیٰ یا لقب مبارک یا تصویر یا دستار مبارک استعمال کرنے کے متعلق ممانعتی احکام اجراء کئے گئے تھے۔ بعد ازاں ایک دوسری کارروائی کے ضمن میں ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۱۷ر جمادی الثانی ۱۳۵۳ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا کہ حضرت اقدس اعلیٰ کے اسم گرامی خطاب۔ تصویر وغیرہ کو نام تجارتی یا نشان تجارتی کے طور پر استعمال کرنے کی اجازت کسی کو نہیں دیجا سکتی۔

چونکہ اب یہ امر سرکار کے توجہ میں لایا گیا ہے کہ بعض دوکانداران اپنے سائین بورڈ وغیرہ پر اسم مبارک حضور پرنور۔ نیز اسماء گرامی شہزادگان والا شان بلا حصول اجازت تحریر کرتے ہیں لہذا عوام کی اطلاع کے لئے اس امر کی توضیح کی جاتی ہے۔ ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ ۱۷ر ذیحجۃ الحرام ۱۳۵۱ھ بلا حصول اجازت حضرت اقدس واعلیٰ دوسروں کے ملکی اشیاء پر اسم اقدس اعلیٰ یا لقب وغیرہ استعمال کرنے کی جو ممانعت کی گئی اُس کے منشاء میں علاوہ تجارتی اشیاء کے ہمہ اقسام کے سائین بورڈ پر اراکین خاندان شاہی کے اسم ولقب وشبیہ گرامی درج کرنے کی ممانعت شامل وداخل ہوگی۔

شرحد ستخط نواب حسن نواز جنگ بہادر معتمد سیاسیات

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۸) نمبر (۹) مورخہ ۲۴ بہمن ۱۳۴۶ف جزو اول ص ۱۰۲

اعلان

نشان مثل (۳۲۰) ۱۳۴۵ف

منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی سررشتۂ انتظامی صیغۂ تنقیح

پیڈر و بیشنر صاحبان سررشتۂ عدالت کو حسب مراسلہ محکمۂ سرکار صیغۂ عدالت نشان (۲۵۲) مورخۂ ۲۴ر مہر ۱۳۴۵ف اولاً فوجداری میں مجسٹریٹی درجۂ اول کے اور دیوانی میں (سماء) تک کے اختیارات سرکار سے عطاء ہوئے تھے۔ لیکن اب ان امید واران الاؤنس یاب کو حسب تحریک عدالت العالیہ دیوانی میں (الـــہ) تک کے مقدمات دیوانی سماعت کرنے کا اختیار سرکار سے ذریعہ مراسلہ نشان (۴۵۴) مورخۂ ۱۹ر آبان ۱۳۴۵ف عطاء ہوا ہے تاکہ جب کبھی ان امید واران الاؤنس یاب کو کسی عدالت میں بغرض تصفیہ مقدمات کام کرنے کے واسطے تعینات کیا جائے تو اجرائے کار انفصالی میں ان سے پوری مدد حاصل ہو سکے۔

شرحد ستخط معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۸) نمبر (۷) مورخہ ۱۹ر دے ۱۳۴۶ف جزو ثانی ص ۱۳۸

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل (۶۹) بابتہ ۱۳۴۳ف

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۸) نمبر (۷) مورخہ ۱۹ اردی ۱۳۴۶ف جزو ثالث صفحہ ۳

قانون

داخلہ حقوق اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱) بابتہ ۱۳۴۶ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم دے ۱۳۴۶ف منظور ہوا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں علاوہ رجسٹرات و دیگر کاغذات محکومہ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی رجسٹر داخلہ حقوق اراضی مرتب کیا اور قائم رکھا جائے و نیز اس کے متعلق اور احکام بھی صادر کئے جائیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام قانون — دفعہ (۱) (۱) یہ قانون بنام "قانون داخلہ حقوق اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا۔

وسعت مقامی — (۲) بجز اس کے کہ ضمن (۳) میں جو شرط درج ہوئی ہے اُس کے بموجب کوئی اور حکم دیا جائے یہ قانون سوائے بلدہ کے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تاریخ نفاذ — (۳) یہ قانون تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا مگر شرط یہ ہے کہ احکام دفعات نشان (۹ و ۱۰ و ۱۱) کسی موضع یا تعلقہ یا ضلع میں صرف اُس تاریخ سے نافذ ہوں گے جو سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ مقرر کرے۔

تعریفات — دفعہ (۲) بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

(الف) قانون ہذا میں جو الفاظ و اصطلاحات استعمال کئے گئے ہیں ان کی وہی تعریف ہوگی جو اُن کی قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی میں کی گئی ہے۔

ب ۔ کسی موضع میں جہاں چاوڑی نہ ہو لفظ "چاوڑی" سے وہ مقام مراد ہوگا جس کو اول تعلقدار ضلع اغراض قانون ہذا کے لئے چاوڑی قرار دے۔

ج ۔ "دعوے" سے مراد ایسا دعوے ہوگا جس سے احکام مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی متعلق ہوں۔

د ۔ "درخواست" سے مراد ایسی درخواست ہوگی :۔

(۱) جو کسی مقدمہ میں ڈگری یا حکم کی تعمیل کے لئے پیش کی گئی ہو ۔ یا

(۲) جو کسی مقدمہ میں مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی کے تحت حصول رائے عدالت کے لئے اقرارنامہ کے ساتھ پیش کی گئی ہو ۔ یا

(۳) جو مجموعہ مذکور کی دفعہ (۵۵۶) کے تحت کسی مقدمہ کو سپرد ثالثی کرنے کی غرض سے اقرارنامہ کے ساتھ پیش کی گئی ہو ۔ یا

(۴) جو مجموعۂ مذکور کی دفعہ (۵۵۹) کے تحت فیصلہ ثالثی کے داخل کئے جانے کے لئے پیش کی گئی ہو ۔ یا

(۵) جو قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۴۷) کے تحت بغرض حصول قبضہ یا رفع مزاحمت قبضہ پیش کی گئی ہو ۔ یا

(۶) جس کو سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجۂ جریدہ اغراض دفعہ ہذا کے لئے درخواست قرار دے۔

(ھ) کسی درخواست کا کسی اراضی سے اس صورت میں متعلق ہونا متصور ہوگا جبکہ وہ ڈگری یا دیگر امور جن کے متعلق درخواست پیش کی گئی ہو اس اراضی سے متعلق ہوں۔

و ۔ الفاظ کے عام مفہوم کو متاثر کئے بغیر کسی اراضی کے متعلق دعوے یا ڈگری یا دیگر امور میں ایسا دعوے ڈگری یا دیگر امور بھی داخل ہوں گے جو اراضی کے زرلگان یا شکمیدار یا آسامی شکمی یا دیگر ذیلی حقداران اراضی کی حقیت کے متعلق ہوں۔

ز ۔ "مصدقہ نقل" سے مراد کسی دستاویز یا اُس کے جزو کی ایسی نقل ہوگی جس کی تصدیق قانون شہادت ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۶۲) کے تحت کی گئی ہو۔

دفعہ (۳) ۔ (۱) ہر موضع میں اس کے جملہ اراضیات کے متعلق ایک رجسٹر	رجسٹر داخلہ حقوق اراضی

داخلہ حقوق اراضی مرتب کر کے قائم رکھا جائے گا۔ جس میں حسب ذیل امور درج ہوں گے۔ یعنی

(الف) سوائے ایسے آسامیان شکمی کے جو شکمیدار نہ ہوں اُن تمام اشخاص کے نام جو قابض اراضی (جن میں قابض واقعی مالک یا مرتہن بھی داخل ہوں گے) ہوں یا جس کا محاصل یا زرلگان اُن کے حق میں منتقل کیا گیا ہو۔

ب۔ ایسے اشخاص کے حقوق کی نوعیت و وسعت اور اُس کے متعلقہ شرائط و ذمہ داریاں اگر کچھ ہوں۔

ج۔ محاصل یا لگان (اگر کچھ ہو) جو ایسے اشخاص میں سے کسی کو یا کسی کی جانب سے واجب الادا ہو اور

د۔ ایسے دیگر امور جو سرکار عالی اسبارہ میں بذریعہ قواعد تجویز کرے۔

(۲) مذکورہ امور کی صراحت ایسے آسامیان شکمی کے متعلق و نیز ایسے دیگر ذیلی حقداران اراضی کے متعلق بھی کسی خاص رقبہ میں یا عام طور پر رجسٹر داخلہ حقوق اراضی میں درج کی جائے گی۔ جن کے متعلق سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ حکم دیں۔

حصول حقوق اراضی کی اطلاع دینا۔

دفعہ (۴) کسی موضع میں جہاں رجسٹر داخلہ حقوق اراضی مرتب کیا جا رہا ہو یا مرتب کر کے قائم رکھا گیا ہو ہر شخص پر جو بربناء وراثت پسماندگی تقسیم، خریدی رہن۔ ہبہ۔ قول یا بطریق دیگر کسی اراضی کے متعلق حق حاصل کرے۔ یا بطور ایسے آسامی شکمی یا ذیلی حقدار اراضی کے حق حاصل کرے جس سے سرکار عالی نے دفعہ (۳) کے احکام متعلق کئے ہوں۔ لازم ہوگا کہ ایسے حق کے حاصل ہونے کی اطلاع پٹواری موضع کو زبانی یا بذریعہ تحریر تاریخ حصول حق سے اندرون سہ ماہ دے۔ ایسی اطلاع کے وصول ہونے پر مذکورہ پٹواری پر لازم ہوگا کہ اُس کی وصولیابی کی اطلاع دہندہ کو بلا تاخیر ایک تحریری رسید دے مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایسا شخص نابالغ ہو یا کسی دوسری ناقابلیت کی وجہ سے ایسی اطلاع نہ دے سکتا ہو تو اس کا ولی یا دوسرا شخص جس کی تحویل میں اس کی جائداد ہو اطلاع دیگا نیز یہ بھی شرط ہے کہ پٹواری موضع کو ان صورتوں میں اطلاع دینا لازم نہ ہوگا جبکہ کوئی حق رجسٹری شدہ دستاویز کے ذریعہ سے حاصل کیا جائے۔

توضیح:- (۱) مذکورۂ بالا حقوق میں رہن بلا قبضہ بھی شامل ہوگا۔ لیکن ایسا حق آسائش یا دیگر قسم کا حق شامل نہ ہوگا جو اس قسم کا رہن نہ ہو جس کی صراحت قانون انتقال جائداد کی دفعہ (۸۸) میں کی گئی ہے۔

توضیح:- (۲) جس شخص کے حق میں کوئی رہن برخاست یا ساقط ہو جائے یا مدت قول ختم ہو جائے اُس کو دفعہ ہذا کے تحت حق حاصل ہونا متصور رہو گا۔

رجسٹر ورگ مبادلہ و رجسٹر مقدمات نزاعی

دفعہ (۵):- (۱) پٹواری موضع پر لازم ہوگا کہ ایک رجسٹر میں جس کا نام رجسٹر ورگ مبادلہ ہوگا ہر ایسی اطلاع کا اندراج کرے جو اس کے پاس دفعہ (۴) کے تحت کی گئی ہو و نیز کسی ایسے حق کے حصول کی نسبت بھی اندراج کرے جس کا ذکر دفعہ (۴) کے فقرۂ اول میں کیا گیا ہے اور جس کے متعلق وہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ حاصل کیا گیا ہے اور جس کی اطلاع اُس کو دفعہ مذکور کے تحت نہیں دی گئی۔

اندراج رجسٹر ورگ مبادلہ کی نقل چاوڑی میں چسپاں کی جائیگی۔

(۲) جب کبھی پٹواری موضع رجسٹر ورگ مبادلہ میں کوئی اندراج کرے اُس پر یہ لازم ہوگا کہ ساتھ ہی ساتھ وہ اس اندراج کی ایک پوری نقل چاوڑی کے ایک نمایاں مقام پر چسپاں کرے و نیز اس کی اطلاع بذریعہ تحریر اُن تمام اشخاص کو دے جن کو اس ورگ مبادلہ میں غرض ہو تا رجسٹر داخلہ حقوق اراضی یا رجسٹر ورگ مبادلہ سے پایا جائے و نیز ایسے جملہ دیگر اشخاص کو بھی اطلاع دے جن کے متعلق وہ یہ باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ وہ اُس ورگ مبادلہ میں غرض رکھتے ہیں۔

رجسٹر مقدمات نزاعی

(۳) رجسٹر ورگ مبادلہ میں حسب ضمن (۱) جو اندراج کیا گیا ہو اس کے متعلق اگر پٹواری موضع کے پاس کوئی زبانی یا تحریری عذر پیش ہو تو اُس کا یہ فرض ہوگا کہ وہ اُس عذر کو ایک جداگانہ رجسٹر میں جو رجسٹر مقدمات نزاعی کے نام سے موسوم ہوگا صراحت سے درج کرے۔

اعتراضات کا تصفیہ

(۴) اعتراضات مندرجۂ رجسٹر مقدمات نزاعی کا تصفیہ جن احکام کے ذریعے سے عمل میں آئے اُن کو رجسٹر ورگ مبادلہ میں ایسے عہدہ دار اس طریقہ کے بموجب درج کریں گے جو سرکار عالی مقرر کرے۔

اندراجات رجسٹر ورگ مبادلہ کی رجسٹر داخلہ حقوق اراضی میں منتقلی۔

(۵) اندراجات رجسٹر ورگ مبادلہ کی منتقلی رجسٹر داخلہ حقوق اراضی میں ایسے قواعد کے بموجب عمل میں آئے گی جو سرکار عالی اس بارے میں مرتب کرے۔ مگر شرط یہ ہوگی کہ رجسٹر ورگ مبادلہ میں جو اندراج کیا جائے اُس کو رجسٹر داخلہ حقوق اراضی میں اُس وقت تک منتقل نہ کیا جاسکے گا جب تک کہ اُس کی حسب ضمن (۶) تصدیق نہ کی گئی ہو۔

رجسٹر ورگ مبادلہ کے اندراجات کی تصدیق کس طرح پر کی جائیگی

(۶) رجسٹر ورگ مبادلہ میں جو اندراجات کئے جائیں گے ان کی تنقیح کی جائے گی اور ان کے صحیح پائے جانے کی صورت میں یا غلط ہونے کی صورت میں بعد صحت (جیسی کہ صورت ہو) ان کی تصدیق ایک ایسا عہدہ دار مال کرے گا جس کا درجہ تحصیلدار سے کم نہ ہو۔

احکام دفعہ ہذا کا شکمیداران سے متعلق ہونا اور آسامیان شکمی وغیرہ کے متعلق قواعد مرتب کرنے کا سرکار عالی کا اختیار

(۷) احکام دفعہ ہذا شکمیداروں سے بھی متعلق ہوں گے لیکن آسامیان شکمی و دیگر ذیلی حقداران اراضی سے متعلق نہ ہوں گے جن کی نسبت حسب دفعہ (۳) ضمن (۲) اعلان کیا گیا ہو۔ ایسے آسامیان شکمی و ذیلی حقداران کے متعلق سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ بہ ترتیب قواعد علحدہ رجسٹرات تجویز کرے۔

عند المطالبہ دستاویزات وغیرہ کی پیشی

دفعہ (۶) ۔ (۱) کسی شخص پر جس کے کسی اراضی سے متعلق حقوق اغراض یا ذمہ داریوں کو قانون ہذا کے تحت کسی رجسٹر میں درج کرنا ضروری ہو یا درج کئے گئے ہوں۔ لازم ہوگا کہ کسی ایسے عہدہ دار مال یا پٹواری موضع کے طلب نے پر جو رجسٹر کی ترتیب یا نظر ثانی میں مصروف ہو تاریخ وصول حکم سے ایک ماہ کے اندر ایسا تمام مواد یا دستاویز بغرض تنقیح پیش کرے جو اُس کی صحت کے ساتھ ترتیب یا نظر ثانی کے لئے ضروری ہوں اور جو اُس کے علم یا قبضہ یا اختیار میں ہوں۔ مگر شرط یہ ہوگی کہ ایسا کوئی مواد یا دستاویزات کسی موضع کا پٹواری اُس وقت تک طلب نہیں کر سکیگا جب تک کہ حکم طلبی پر قبل از قبل کسی عہدہ دار مال نے جس کا درجہ پیشکار سے کم نہ ہو اپنے دستخط ثبت نہ کئے ہوں۔

(۲) عہدہ دار مال یا پٹواری موضع جس کے پاس حسب ضمن (۱) کوئی مواد یا کوئی دستاویزات پیش کئے گئے ہوں اُس شخص کو جس نے کوئی مواد یا دستاویزات پیش کی ہوں اُن کی وصولیابی کی

رسید بلا تاخیر دیگا اور ایسے مواد یا دستاویز پر اپنے دستخط سے ایک شرح درج کرے گا جس میں اس کی پیش کشی کا واقعہ و تاریخ درج ہوگی۔

اطلاع دہی میں قاصر رہنے کی صورت میں تاوان

دفعہ (۷)۔ کوئی شخص جو حسب دفعہ (۴) اطلاع دینے سے قاصر رہے یا حسب دفعہ (۶) مواد یا دستاویزات پیش کرنے سے قاصر رہے وہ حسب صوابدید اول تعلقدار ضلع مستوجب ادائی تاوان ہوگا جس کی تعداد پچیس روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی اور جو مثل بقایا زر مالگزاری وصول کیا جاسکیگا۔

ترتیب نقشہ یا خاکہ میں امداد طلب کرنا

دفعہ (۸)۔ اُن قواعد کے تابع جو سرکار عالی اس بارہ میں مرتب کرے کوئی عہدہ دار مال یا پٹواری موضع کسی ایسے نقشہ یا خاکہ کی ترتیب یا نظر ثانی کے لئے جس کی ترتیب یا نظر ثانی قانون ہذا کے تحت کسی رجسٹر کے لئے یا اُس کے ضمن میں ضروری ہو عہدہ دار بندوبست کے وہ اختیارات عمل میں لاسکیگا جن کی صراحت قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۷۸) میں کی گئی ہے۔

داخلہ کی مصدقہ نقل عرضی دعوے یا درخواست کیساتھ منسلک کیجائیگی

دفعہ (۹)۔ (۱) کسی ایسی اراضی کے متعلق دعوے یا درخواست میں جو ایسے رقبہ میں واقع ہو جہاں احکام دفعہ ہذا بروئے دفعہ (۱) ضمن (۳) نافذ کئے گئے ہوں مدعی یا درخواستگزار پر لازم ہوگا کہ وہ عرضی دعوے یا درخواست کے ساتھ رجسٹر داخلہ حقوق اراضی یا رجسٹر مورگیج مبادلہ یا رجسٹر شکمیداری کے متعلقہ اندراج کی مصدقہ نقل منسلک کرے۔

توضیح:۔ دفعہ (۳) ضمن (۲) کی رو سے جن آسامیان شکمی و دیگر ذیلی حقداران اراضی کے متعلق رجسٹر داخلہ حقوق اراضی قائم کیا گیا ہو اُن سے بھی تابع احکام تحت دفعہ (۱) ضمن (۳) دفعہ ہذا کے احکام متعلق ہوں گے۔

مصدقہ نقل پیش نہ ہونے کی صورت میں دعوے یا درخواست کا اخراج۔

(۲) اگر مدعی یا درخواستگزار کسی ایسی وجہ سے جس کو عدالت کافی تصور کرے حسب ضمن (۱) عمل کرنے سے قاصر رہے تو اُس کو چاہئے کہ ایک مناسب مدت میں جو عدالت مقرر کرے ایسی مصدقہ نقل پیش کرے۔ اگر ایسی مصدقہ نقل منسلک یا پیش نہ کیجائے تو عرضی دعوے یا درخواست خارج کی جائے گی۔ لیکن ایسا اخراج بطور خود اسی بناء دعوے

کے متعلق ایک جدید عرضی دعوے کے یا اسی مقدمہ کے متعلق ایک جدید درخواست کے مصدقہ نقل کے ساتھ پیش کئے جانے کے مانع نہ ہوگا۔

رجسٹر کے اندراجات میں جو غلطیاں ثابت ہوں اُنکی اطلاع عدالتہائے دیوانی کی جانب سے اول تعلقداران کو دیجائے گی۔

(۳) عدالت سے کسی ایسے مقدمہ کے تصفیہ کے بعد جس میں کسی ایسے اندراج کی مصدقہ نقل داخل کی گئی ہو۔ عدالت اول تعلقدار ضلع کو کسی ایسی غلطی کی جو ایسے اندراج میں ثابت ہوئی ہو یا کسی تبدیلی کے متعلق جو ڈگری یا حکم کی بناء پر اُس میں کرنے کی ضرورت ہو اطلاع دیگی اور ایسی اطلاع کی نقل شامل مثل بھی کرلی جائے گی اور ایسی اطلاع ملنے پر اول تعلقدار عدالت کی ڈگری یا حکم کے بموجب اندراج کی تصحیح اُس حد تک کرے گا جہانتک کہ اُس کا تعلق کسی ایسے حق سے ہو جس کا داخلہ رجسٹر داخلہ حقوق اراضی رجسٹر ورگ مبادلہ رجسٹر شکمیداری یا کسی ایسے رجسٹر میں درج کرنا ضروری ہو جو آسامیان شکمی یا دیگر ذیلی حقداران اراضی کے متعلق بروئے دفعہ (۳) ضمن (۲) قائم کیا گیا ہو ضمن ہذا کے احکام عدالت مرافعہ یا نگرانی سے بھی متعلق ہوں گے مگر شرط یہ ہوگی کہ کسی ایسی ڈگری یا حکم کی صورت میں جو بصیغۂ مرافعہ یا نگرانی کسی عدالت نے صادر کیا ہو ایسی اطلاع اُس عدالت کی جانب سے دیجائے گی جس کے فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ کیا گیا ہو یا جس سے مثل طلب کی گئی ہو۔

رجسٹر داخلہ حقوق اراضی و رجسٹر ورگ مبادلہ وغیرہ رجسٹرات کے اندراجات بادی النظر میں صحیح متصور ہوں گے

دفعہ (۱۰)۔ رجسٹر داخلہ حقوق اراضی کے کسی اندراج کو اور رجسٹر ورگ مبادلہ رجسٹر شکمیداری یا کسی ایسے دوسرے رجسٹر کے کسی مصدقہ اندراج کے متعلق جو تحت قانون ہذا قائم کیا گیا ہو یہ قیاس کیا جائے گا کہ وہ صحیح ہے تاوقتیکہ اُس کے خلاف ثابت نہ ہو یا جائز طور پر ایک جدید اندراج اُس کے عوض میں نہ کیا جائے۔

وصول زر مالگزاری میں امداد دینے سے انکار کرنا

دفعہ (۱۱)۔ باوجود کسی اور حکم کے جو کسی قانون باقاعدہ نافذہ میں درج ہو عہدہ دار مال مجاز ہوگا کہ وہ کسی اعلیٰ حقدار اراضی کو کسی ذیلی حقدار اراضی سے زر مالگزاری یا زر لگان کے وصول کرنے میں امداد دینے سے انکار کرے اگر درخواست کی جو پیش کی جائے تا ئید رجسٹر داخلہ حقوق اراضی ۔ رجسٹر ورگ مبادلہ رجسٹر شکمیداری یا کسی ایسے

دوسرے رجسٹر کے اندراج یا اندراجات سے نہ ہوتی ہو جو تحت قانون ہذا قائم کیا گیا ہو ۔

ادائی زر مالگزاری کی ذمہ داری سے بری ہونا

دفعہ (۱۲) ۔ رجسٹر داخلہ حقوق اراضی یا رجسٹر درگ مبادلہ یا رجسٹر شکمیداری کے کسی اندراج یا اندراجات سے کسی شخص کی کسی اراضی کے متعلق زر مالگزاری کی ادائی کی ذمہ داری پر جو قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی یا کسی اور قانون نافذہ کی رو سے عائد ہو کوئی اثر نہیں پڑ سکیگا ۔

معائنہ رجسٹرات و عطائے نقول مصدقہ

دفعہ (۱۳) ۔ ایسے قواعد کے بموجب اور ایسی اجرت کے ادا کرنے پر جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً مقرر کرے جو رجسٹرات دفعات (۳ و ۵) قانون ہذا کے تحت قائم کئے جائیں ۔ عوام کے معائنہ کے لئے کھلے رکھے جائیں گے اور اُن کے اندراجات کی مصدقہ نقول اُن اشخاص کو دیجائے گی جو اُن کے لئے درخواست کریں مگر شرط یہ ہے کہ ایسی مصدقہ نقول کے لئے درخواستیں پٹواری موضع یا اس تعلقہ کے تحصیلدار کے پاس جس میں وہ موضع شریک ہو پیش کی جائے گی اور مطلوبہ نقول پٹواری یا تحصیلدار متعلقہ ہی دیسکیگا

استثناء ۔ کسی مصدقہ نقل کے لئے جو حسب دفعہ (۹) عرضیدعوے یا درخواست کے ساتھ منسلک کرنے کے لئے مطلوب ہو کوئی اجرت نہیں لیجائیگی ۔

عدم استحقاق دعوے و قانون مالگزاری اراضی کے باب نشان (۱۱) کا متعلق نہ ہونا ۔

دفعہ (۱۴) (۱) قانون ہذا کے تحت جو رجسٹر داخلہ حقوق اراضی یا اور کوئی رجسٹر رکھا جائیگا اس میں کوئی اندراج کرنے یا کسی اندراج کو متروک یا اُس میں ترمیم کرنے یا ایسے عمل کی بناء پر ذمہ داری عائد کرنے کی غرض سے کوئی دعوے سرکار عالی یا کسی عہدہ دار سرکار عالی کے مقابلہ میں دائر نہیں کیا جا سکیگا اور قانون ہذا کے تحت عہدہ دار مال جو تجویز یا فیصلہ صادر کرے اُس سے قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کے باب نشان (۱۱) کے احکام متعلق نہ ہوں گے ۔

(۲) رجسٹر داخلہ حقوق اراضی درجسٹر ورگ مبادلہ رجسٹر شکمیداری یا قانون ہذا کے تحت مرتب کئے ہوئے کسی اور رجسٹر کے اندراجات کی صحت اور اُس کے متعلقہ امور کی تحقیقات اور اُنکی نظر ثانی ایسے عہدہ دار مال اُس طریقہ پر اور اُس حد تک اور ایسے احکام مرافعہ کے تابع کریں گے جو سرکار عالی وقتاً فوقتاً بذریعہ قواعد مندرجہ جریدہ اسبارہ میں تجویز کرے ۔

سرکار عالی کا قواعد مرتب کرنیکا اختیار

دفعہ (۱۵) - (۱) سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ قانون ہذا کے اغراض کے لئے بعد اشاعت سابقہ قواعد مرتب کرے ۔

(۲) اختیار مذکورہ ضمن (۱) کی عمومیت کو متاثر کئے بغیر امور مندرجۂ ذیل کے متعلق قواعد مرتب کئے جاسکیں گے ۔

الف :- رجسٹر داخلہ حقوق اراضی ورجسٹر ورگ مبادلہ ورجسٹر مقدمات نزاعی ورجسٹر تنکیداری ودیگر رجسٹرات کی ترتیب وتکمیل ونظرثانی کے متعلق ونیز اُن نمونہ جات کے متعلق جن کے مطابق مذکورہ رجسٹرات کی ترتیب عمل میں آئے گی ونیز اُن عہدہ داروں کے متعلق جو مذکورہ رجسٹرات کی تنقیح ونظرثانی کریں گے ۔

ب - دفعہ (۸) کے تحت پٹواریاں موضع وعہدہ داران مال کے عہدہ دار علاقہ بندوبست اختیارات عمل میں لائے جانے کے متعلق ۔

قانون کے احکام سے مستثنیٰ کرنے کا اختیار

دفعہ (۱۶) - سرکار عالی بذریعۂ اعلان مندرجۂ جریدہ وقتاً فوقتاً کسی خاص ضلع تعلقہ ۔ موضع ۔ اراضیات ۔ جماعت مواضعات یا اراضیات کو قانون ہذا یا اس کے کسی احکام سے مستثنیٰ کرسکیگی ونیز اس طرح جریدہ میں اعلان کرکے کسی ایسے حکم استثناء کو منسوخ یا اس میں ترمیم کرسکیگی ۔

ہاشم یار جنگ ۔ معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی — نشان مثل (۱۵۱) بابتہ ۱۳۴۴ ف

جریدہ اعلامیہ جلد (۶۸) نمبر (۴) مورخہ ۱۹ ار دی ۱۳۴۶ ف جزو ثالث ص ۱۱

قانون

ترمیم مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی و مجموعۂ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ ۱۳۴۶ ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم دے ۱۳۴۶ ف منظور رہوا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ بعض جرائم کے لئے سزائے قید لازمی قرار دینے کی غرض سے مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی اور اُس کے لحاظ سے مجموعۂ ضابطہ فوجداری سرکار عالی کے ضمیمہ اول کی ترمیم کی جائے - لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے -

مختصر نام قانون تاریخ نفاذ — دفعہ (۱) - یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی و مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا -

ترمیم دفعہ (۱۱۵) مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی — دفعہ (۲) - مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۱۵) میں بجائے الفاظ یا "جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی" الفاظ "اور اُسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا" قائم کئے جائیں -

ترمیم دفعہ (۱۲۹) مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی — دفعہ (۳) - مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۲۹) کی دوسری صورت میں بجائے الفاظ "یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی" الفاظ "اور اُسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا" قائم کئے جائیں -

ترمیم دفعات ۱۹۹ و ۲۰۰ و ۲۵۶ مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسۂ سرکار عالی

دفعہ (۴) - مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسۂ سرکار عالی کی دفعات (۱۹۹ و ۲۰۰) میں جہاں کہیں الفاظ "یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی" واقع ہوئے ہیں اُن کے بجائے اور دفعہ (۲۵۶) مجموعۂ مذکور میں بھی الفاظ مذکور کے بجائے الفاظ "اور اُسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا" قائم کئے جائیں۔

ترمیم ضمیمۂ اول مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی

دفعہ (۵) - مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کے ضمیمۂ اول میں مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسۂ سرکار عالی کی دفعہ (۱۱۵) و دفعہ (۱۶۹) کی دوسری صورت کے اور دفعات (۱۹۹ و ۲۰۰) کی جملہ صورتوں کے و دفعہ (۲۵۶) کے محاذی خانہ نشان میں بجائے الفاظ "یا جرمانہ یا دونوں" الفاظ "اور جرمانہ" قائم کئے جائیں۔

ہاشم یار جنگ - معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی — نشان مثل ر ۱۱۹) بابتہ ۱۳۴۴ ف

قانون

ترمیم قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۳) بابتہ ۱۳۴۶ ف

اعلیحضرت مدظلہم

پیشگاہ سے بتاریخ یکم دے ۱۳۴۶ ف منظور ہوا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام قانون۔ تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

اضافہ فقرہ (ھ) ضمن (۱) دفعہ (۱۰) و ترمیم شرط ضمن مذکور۔ — دفعہ (۲)۔ قانون رجسٹری دستاویزات ممالک محروسہ سرکار عالی (جس کو آئندہ قانون ہذا میں "قانون مذکور" کہا گیا ہے) کی دفعہ (۱۰) ضمن (۱) کے فقرہ (د) کے بعد حسب ذیل فقرہ (ھ) اضافہ کیا جائے اور موجودہ شرط جدید فقرہ (ھ) کے بعد قائم کرکے اُس کے مندرجہ لفظ "فقرہ" کی بجائے لفظ "ضمن" قائم کیا جائے۔

(ھ) دستاویزات غیر وصیتی جن کے ذریعہ سے عدالت کی ڈگری یا حکم یا فیصلہ ثالثی منتقل کیا جائے جبکہ ایسی ڈگری یا حکم یا فیصلہ ثالثی سے کسی جائداد غیر منقولہ میں بزمانۂ حال یا آئندہ کوئی ایسا حق یا مرتفق حاصلہ یا مشروطہ پیدا یا منتقل یا محدود یا زائل کیا جائے یا کیا جانا ظاہر ہوتا ہو

یا قرار دیا جائے یا قرار دیا جانا ظاہر ہوتا ہو جس کی مالیت ایک سو روپیہ یا اُس سے زائد ہو۔

ترمیم دفعہ (۱۰) ضمن (۲) فقرہ (۶)۔

دفعہ (۳) - قانون مذکور کی دفعہ (۱۰) ضمن (۲) فقرہ (۶) کے الفاظ "اور فیصلہ ثالثی سے" حذف کئے جائیں اور فقرہ مذکور کے آخری لفظ "یا" کے قبل عبارت مندرجۂ ذیل اضافہ کی جائے۔

بجز ایسی ڈگری یا حکم کے جو کسی صلحنامہ کی بناء پر صادر ہوا ور جس کو کسی ایسی غیر منقولہ جائداد سے تعلق ہو جو اُس دعوے یا کارروائی میں متدعویہ یا متنازعہ نہ ہو جس میں ڈگری یا حکم مذکور صادر کیا گیا ہو۔

ترمیم دفعہ (۴۲)

دفعہ (۴) - قانون مذکور کی دفعہ (۴۲) میں موجودہ عبارت کے بعد حسب ذیل عبارت اضافہ کی جائے۔

اور اس طرح پر جو منتقلی عمل میں آئی ہو وہ کسی قانون نافذہ کے تحت جائز ہو۔

اضافہ شرط دفعہ ۴۳

دفعہ (۵) - قانون مذکور کی دفعہ (۴۳) میں حسب ذیل شرط اضافہ کی جائے

بشرطیکہ غیر رجسٹری شدہ دستاویز جو جائداد غیر منقولہ پر مؤثر ہو اور جس کی رجسٹری قانون ہذا یا قانون انتقال جائداد ممالک محروسہ سرکار عالی کی رو سے لازم ہو قانون دادرسی ممالک محروسہ سرکار عالی کے باب دوم کے تحت تعمیل مختص کے دعوے میں معاہدہ کے یا باغراض دفعہ (۵۳) الف قانون انتقال جائداد ممالک محروسہ سرکار عالی جزوی تکمیل معاہدہ کے ثبوت کے لئے یا کسی اور ایسے ضمنی معاملہ کے ثبوت کے لئے قبول کی جاسکیگی جس کی تکمیل کے لئے رجسٹری شدہ دستاویز کی ضرورت نہ ہو۔

ترمیم دفعہ (۴۴)

دفعہ (۶) - قانون مذکور کی دفعہ (۴۴) کے موجودہ ضمن (۱) کی بجائے حسب ذیل ضمن (۱) قائم کیا جائے۔

(۱) ہر دستاویز اقسام متذکرہ دفعہ (۱۰) ضمن (۱) فقرہ (الف و ب و ج و د) و متذکرہ دفعہ (۱۱) فقرہ (الف و ب) کو اگر اُس کی حسب ضابطہ رجسٹری ہوئی ہو اُس جائداد کے متعلق جس میں اُس کا ذکر ہو ہر ایسی غیر رجسٹری شدہ دستاویز پر ترجیح ہوگی جس کی رجسٹری قانون ہذا کی رو سے لازمی نہیں ہے اور جو اُسی جائداد کے متعلق ہو اور جو کسی عدالت کی ڈگری یا حکم نہ ہو

خواہ ایسی غیر رجسٹری شدہ دستاویز اُس نوعیت کی ہو یا نہ ہو جس کی کہ رجسٹری شدہ دستاویز ہے بجز اس کے کہ ایسی غیر رجسٹری شدہ دستاویز کے ساتھ یا اُس کے بعد جائداد پر قبضہ دیدیا گیا ہو اور اس طرح پر جو منتقلی عمل میں آئی ہو وہ کسی قانون نافذہ کے تحت جائز ہو۔

اضافہ دفعہ ۶۹ الف

دفعہ (۷)۔ قانون مذکور کی دفعہ (۶۹) کے بعد حسب ذیل دفعہ (۶۹) الف اضافہ کیا جائے۔

دستاویز میں مالیت کا اندراج۔

دفعہ (۶۹)۔ الف۔ (۱) ہر دستاویز میں جو رجسٹری کے لئے پیش کی جائے دفعات (۱۰ و ۱۱) کے اغراض کے لئے جائداد کی مالیت درج کی جائیگی۔

جائداد کی مالیت معین کرنیکی نسبت قواعد مرتب کرنیکا اختیار

(۲) قانون ہذا کی رو سے کسی دستاویز پر رسوم واجب الادا قرار دینے کی غرض سے جائداد مندرجہ دستاویز کی مالیت کا تعین اُن قواعد کے لحاظ سے کیا جائیگا جو انسپکٹر جنرل رجسٹری سرکار عالی کی منظوری سے مرتب کرے۔

مالیت کی نسبت تحقیقات۔

(۳) اگر کسی عدالت میں کسی دستاویز کے مستلزم رجسٹری ہونے یا نہ ہونے کی بحث پیدا ہو اور دستاویز میں مالیت درج نہ ہو تو عدالت حکم دیسکیگی کہ فریق پیش کنندہ دستاویز جائداد کی مالیت بذریعہ درخواست ظاہر کرے اور اگر ضرورت ہو تو عدالت مالیت کی صحت کی نسبت تحقیقات کرسکیگی۔

ہاشم یار جنگ۔ معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل (۱۲۱) بابتہ ۱۳۴۷ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۲۸ نمبر (۷) مورخہ ۱۹ امرداد ۱۳۴۶ف جزو ثالث ص ۱۵

قانون

ترمیم قانون اسٹامپ ممالک محروسۂ سرکار عالی

نشان (۴) بابتہ ۱۳۴۶ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم دے ۱۳۴۶ف منظور ہوا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام قانون وسعت مقامی و تاریخ نفاذ۔ — دفعہ (۱) - یہ قانون بنام قانون ترمیم قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

اضافہ ضمن (۲) دفعہ (۲۵)۔ — دفعہ (۲) - قانون اسٹامپ ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۲۵) کی موجودہ عبارت کو دفعہ مذکور کا ضمن (۱) قرار دیا جائے اور اُسکے بعد حسب ذیل ضمن (۲) اضافہ کیا جائے۔

(۲) جب کوئی دستاویز عدالت میں پیش ہو اور اُسمیں امور متذکرہ ضمن (۱) درج نہ ہوں یا عدالت کو اُنکی صحت میں شبہ ہو تو پیش کنندہ دستاویز کو اُن امور کا اظہار یا اُنکی تصحیح بذریعہ درخواست کرنیکا حکم دیا جائیگا اور اگر ضرورت معلوم ہو تو اسبارہ میں تحقیقات بھی کی جاسکیگی اور اُس کے نتیجہ کے لحاظ سے تعداد رسوم واجب الادا قرار دیجائیگی اس طرح پر جو رسوم واجب الادا قرار دیا جائے اُسکی اطلاع پیش کنندہ دستاویز کو دیجائے گی اور اگر وہ ایسی مدت کے اندر جو عدالت اس غرض کیلئے معین کرے اُس قدر رسوم ادا نہ کرے تو یہ قرار دیا جائیگا کہ دستاویز زیر بحث حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ نہیں ہے اور اُسکے متعلق باب چہارم کے بموجب عمل کیا جائیگا۔

ہاشم یار جنگ - معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی — نشان مثل (۱۷۰) بابتہ ۱۳۴۴ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۸ نمبر (۴) مورخہ ۱۹ اردی ۱۳۴۶ف جزو ثالث ص (۱۷)

قانون

ترمیم قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۶ف

(پیشگاہ اعلیٰحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم دے ۱۳۴۶ف منظور ہوا)

تمہید۔ ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی میں ایسی کمپنیوں کے نام رجسٹر سے خارج کرنے کے متعلق احکام اضافہ کئے جائیں جو کاروبار انجام نہیں دیرہی ہیں اور اس غرض سے قانون مذکور کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام قانون وتاریخ نفاذ۔ دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

اضافہ دفعہ (۲۲۴)۔ دفعہ (۲)۔ قانون کمپنی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۲۲۳) کے بعد حسب ذیل دفعہ (۲۲۴) اضافہ کی جائے۔

رجسٹرار ایسے کمپنیوں کے نام رجسٹر سے خارج کرسکیگا جن کا کاروبار بند ہو۔ دفعہ (۲۲۴)۔ (۱) جب رجسٹرار کو یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ کوئی کمپنی اپنا کاروبار انجام نہیں دیرہی ہے تو وہ کمپنی کے نام ایک مراسلہ بذریعہ ٹپہ روانہ کرے گا جس میں یہ دریافت کیا جائیگا کہ کمپنی کاروبار انجام دیرہی ہے یا نہیں۔

(۲) اگر رجسٹرار کو اس مراسلہ کے ارسال کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر جواب وصول نہ ہو تو وہ اُس ماہ کے گذرنے کے بعد (۱۴) یوم کے اندر ایک مراسلہ رجسٹری شدہ بذریعہ ٹپہ

روانہ کرے گا۔ جس میں پہلے مراسلہ کے بھیجنے اور اُس کا جواب وصول نہ ہونے کا ذکر کیا جائیگا اور یہ تحریر کیا جائے گا کہ اگر اس دوسرے مراسلہ کا جواب اُس کی تاریخ اجرائی سے ایک ماہ کے اندر وصول نہ ہوگا تو کمپنی کا نام رجسٹر سے خارج کئے جانیکی نسبت جریدہ میں اعلان شائع کیا جائیگا۔

(۳) اگر رجسٹرار کو جواب وصول ہو کہ کمپنی کاروبار انجام نہیں دیرہی ہے یا اُس کے دوسرے مراسلہ کی اجرائی کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر کوئی جواب وصول نہ ہو تو وہ بذریعہ ٹپہ کمپنی کو اطلاع دیکر جریدہ میں یہ اطلاعنامہ شائع کرسکیگا کہ تاریخ اطلاعنامہ سے تین ماہ کے اختتام پر کمپنی کا نام رجسٹر سے خارج کر دیا جائے گا اور کمپنی برخاست ہوگی بجز اس کے کہ اس کے خلاف کمپنی معقول عذرات پیش کرے۔

(۴) جب کسی کمپنی کی مسدودی عمل میں آرہی ہو اور رجسٹرار کو یہ باور کرنے کی معقول وجہ ہو کہ کارروائی مسدودی میں کوئی منصرم عمل نہیں کر رہا ہے یا یہ کہ کمپنی کی مسدودی کی کارروائی ختم ہو چکی ہے۔ لیکن منصرم نے تختہ جات متعلق حساب و دیگر امور جن کا پیش کرنا اسپر لازم تھا باوجود رجسٹرار کے بذریعہ اطلاعنامہ کمپنی کے پتہ یا منصرم کے مقام کاروبار کے آخری پتہ معلومہ پر بذریعہ ٹپہ روانہ کرکے طلب کرنے کے علی التسلسل چھ ماہ تک ارسال نہ کیا ہو تو وہ حسب ضمن (۳) جریدہ میں اطلاعنامہ شائع اور اُس کی اطلاع کمپنی کو دیگا۔

(۵) میعاد مندرجہ اطلاعنامہ کے اختتام پر رجسٹرار بجز اس کے کہ کمپنی کی جانب سے معقول عذرات پیش ہوئے ہوں کمپنی کا نام رجسٹر سے خارج کرسکیگا اور ایسے اخراج کا اعلان جریدہ میں شائع کرے گا جس کے بعد کمپنی برخاست ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ کمپنی کے ہر شریک اور ڈائرکٹر کی ذمہ داری (اگر کوئی ہو) برقرار رہیگی اور وہ اُسی طرح عائد کرائی جاسکیگی کہ گویا کمپنی برخواست نہیں ہوئی۔

(۶) اگر کمپنی یا اُس کا کوئی شریک یا دائن کمپنی کا نام رجسٹر سے خارج ہو جانے پر یہ خیال کرے کہ اُس سے اُس کو نقصان پہونچا ہے تو وہ عدالت میں درخواست پیش کرسکیگا اور عدالت اس امر کا اطمینان ہونے پر کہ جس وقت کمپنی کا نام خارج کیا گیا وہ کمپنی کاروبار انجام دیرہی تھی

یا کسی اور وجہ سے وہ یہ تجویز کرے کہ کمپنی کا نام رجسٹر میں بحال کیا جانا قرین انصاف ہوگا تو وہ حکم دیگی کہ کمپنی کا نام رجسٹر میں بحال کیا جائے اور ایسے حکم کی اجرائی سے متصور ہوگا یہ کمپنی کا وجود باقی تھا اور اُس کا نام خارج نہیں ہوا تھا۔ عدالت اپنے حکم میں ایسے ہدایات بھی دیگی جن سے جہانتک ممکن ہو کمپنی اور دوسرے اشخاص کے تعلقات اُسی طرح بحال ہوسکیں کہ گویا کمپنی کا نام خارج نہیں ہوا تھا۔

(۷) کوئی مراسلہ یا اطلاعنامہ جو حسب دفعہ ہذا کمپنی کے نام جاری کرنا ہو وہ کمپنی کے رجسٹری شدہ دفتر پر اور اگر کوئی رجسٹری شدہ دفتر نہ ہو تو کمپنی کے کسی ڈائرکٹر منیجر یا کسی اور عہدہ دار کے ذریعہ سے اور اگر کمپنی کا کوئی ایسا ڈائرکٹر منیجر یا اور عہدہ دار نہ ہو جس کا نام اور پتہ رجسٹرار کو معلوم ہو تو ان کل اشخاص کے نام جنہوں نے یادداشت شراکت پر دستخط کئے ہوں ارسال کیا جائے گا۔

ہاشم یار جنگ۔ معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل (۹۲) بابتہ ۱۳۴۵ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۸ نمبر (۷) مورخہ ۱۹ ماہ دے ۱۳۴۶ف جزو ثالث ص (۱۹)

قانون

ترمیم قانون وکلاء نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۸ف

نشان (۸) بابتہ ۱۳۴۶ف

(بیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم دے ۱۳۴۶ف منظور ہوا)۔

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون وکلاء نشان (۶) ۱۳۱۸ف کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ — دفعہ (۱) - یہ قانون بنام قانون ترمیم قانون وکلاء نشان (۶) بابتہ ۱۳۱۸ف موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۴) قانون نشان (۶) ۱۳۱۸ف — دفعہ (۲) - قانون وکلاء نشان (۶) ۱۳۱۸ف کی دفعہ (۴) میں بجائے الفاظ "ایک ہزار" کے الفاظ "دو ہزار" قائم کئے جائیں۔

ہاشم یار جنگ ۔ معتمد

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۰) نمبر ۷ مورخہ ۱۹ اردی ۱۳۳۶ف جزو ثالث ص ۲۱

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی — نشان مثل (۱۲۹) بابتہ ۱۳۴۵ف

قانون

ترمیم مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۹) بابتہ ۱۳۴۶ف

(جو بیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم دے ۱۳۴۶ف منظور ہوا)۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

غلام بنانیکے لئے خریدنا یا فروخت کرنا

دفعہ (۲)۔ مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۳۰۷) کے بعد حسب ذیل دفعہ (۳۰۷) الف اضافہ کی جائے۔

"دفعہ (۳۰۷) الف۔ کوئی شخص جو عادتاً غلاموں کو کسی ملک غیر سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں لائے یا ممالک محروسہ سرکار عالی سے ملک غیر میں لیجائے یا ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرے یا اُن کو خریدے یا فروخت کرے۔ یا اُن کی تجارت یا کاروبار کرے اُس کو قید کی سزا دیجائیگی جو قید دوام تک ہوسکیگی اور اُسپر جرمانہ بھی ہوسکیگا۔"

ہاشم یار جنگ۔ معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی
نشان مسل (۱۷۵) بابتہ ۱۳۴۶ ف
جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۸ نمبر (۷) مورخہ ۱۹ ابردے ۱۳۴۶ ف جزو ثالث ص ۲۳

قانون
ترمیم مجموعہ ضابطہ دیوانی

نشان (۶) بابتہ ۱۳۴۶ ف

(بپیشگاہ اعلحضرت مدظلہم سے بتاریخ یکم دے ۱۳۴۶ ف منظور ہوا)۔

تمہید
ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعہ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی نشان (۳) ۱۳۲۳ ف میں ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی
دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ دیوانی سرکار عالی موسوم ہو سکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۲۳۶) قانون نشان (۳) بابتہ ۱۳۲۳ ف
دفعہ (۲)۔ دفعہ (۲۳۶) مجموعۂ ضابطۂ دیوانی میں بجائے الفاظ "وہ جہاں تک متعلق ہو سکتا ہے کارروائی مستغرق سے متعلق ہوگا" حسب ذیل الفاظ قائم کیجائیں۔ "وہ جہاں تک متعلق ہو سکیں تمام دیگر کارروائیوں سے متعلق ہوگا جو کسی عدالت دیوانی میں رجوع ہوں"

ہاشم یار جنگ۔ معتمد

جریدہ اعلامیہ
جلد (۶۸)
نمبر (۱۰) مورخہ
۱۸ اسفندار ۱۳۴۶ف
جزو ثانی ص ۱۸۵

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۳ ردے ماہ الٰہی ۱۳۴۶ف

نشان محاربہ (۹) نشان مثل (۱۱) بابتہ ۱۳۴۶ف شاخ عام

مقدمہ

تنظیم دفتر صدر محاسبی سرکار عالی

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی ....

تنظیم دفتر صدر محاسبی کے متعلق جن تجاویز سررشتۂ فینانس کو بارگاہ خسروی سے شرف منظوری بخشا گیا اور جو ذریعہ مراسلات محکمۂ فینانس نشان (۱۶) مورخۂ ۳ر آذر ماہ الٰہی ۱۳۴۶ف ونشان (۳۷۰) مورخۂ ۷ر نومبر ۱۹۳۶ء دفتر ہذا پر وصول ہوئی ہیں اور جن سے دفاتر متعلقہ کو تاحد مراسلت وطریقہ کار واقف ہونا ضروری ہے ان کی ذریعہ ہذا اشاعت کی جاتی ہے ۔

(۱) سررشتۂ حساب وتنقیح دفاتر ذیل پر مشتمل ہوگا ۔

الف ۔ دفتر مرکزی صدر محاسب سرکار عالی ۔

شاخ ہائے مندرجۂ ذیل کا کام بالراست صدر محاسب سرکار عالی کے زیر نگرانی انجام پائیگا ۔

(۱) شاخ دورہ ۔

(۲) شاخ امانت ومبادلہ وقرضہ سرکار عالی ۔

(۳) شاخ تدوین ۔

(۴) کرنسی ۔

ب ۔ دفتر اگزامنر حسابات سیول وملٹری ۔

دفتر مذکور حسب ذیل شاخوں پر مشتمل ہوگا جو زیر نگرانی اگزامنر حسابات سیول وملٹری اکونٹس کارگزار رہیں گے ۔

(۱) شاخ ہائے تنقیح بلدہ واضلاع ۔

(۲) شاخ ہائے تنقیح فوج ۔ کورٹ وصرفخاص ۔

(۳) شاخ ٹپہ ۔

(۴) شاخ ہائے تصدیق و اجرائی و تنقیح وظائف و صیغہ اجازت نامہ۔

ج۔ دفتر اگزامنر حسابات تعمیرات و سررشتہ جات تجارتی۔

دفتر مذکور حسب ذیل شاخوں پر مشتمل ہوگا جو زیر نگرانی اگزامنر حسابات تعمیرات و سررشتہ جات تجارتی رہیں گے۔

(۱) شاخ تنقیح تعمیرات۔

(۲) شاخ تنقیح لوکل فنڈ مع صیغۂ اسٹیشنری و دارالطبع۔

(۳) شاخ تنقیح دارالضرب و سررشتہ جات تجارتی۔

د۔ شاخ بیمہ زیر نگرانی مددگار صدر محاسب سرکار عالی رہے گی جو افسر انچارج بیمہ فنڈ کے نام سے موسوم رہیں گے۔

ھ۔ شاخ تصفیہ مقدمات زیر نگرانی مددگار صدر محاسب سرکار عالی رہے گی جو افسر انچارج عطیات نقدی کے نام سے موسوم ہوں گے۔

و۔ صدر محاسبی کے کام میں سرعت پیدا کرنے اور ایک ہی کام دو جگہ انجام نہ پانے کے لئے دفتر صدر محاسبی کے صیغہ جات موازنہ و تالیف دفتر فینانس پر منتقل ہونگے لیکن تاوقتیکہ دفتر فینانس یا اس کے قرب و جوار میں ان کی منتقلی کا انتظام نہ ہو۔ دفتر صدر محاسبی میں رہیں گے۔

ز۔ نقدیات کا کام محکمۂ فینانس میں انجام پائیگا۔

(۲) دفاتر مذکور الصدر سے متعلق جملہ کارروائیوں میں علی الترتیب صدر محاسب سرکار عالی اگزامنر سیول و ملٹری اکونٹس۔ اگزامنر حسابات تعمیرات و سررشتہ جات تجارتی افسر انچارج بیمہ فنڈ افسر انچارج عطیات نقدی۔ مددگار معتمد فینانس صیغۂ تالیف و موازنہ اور محکمۂ فینانس کی شاخ نقدیات سے مراسلت کرنی ہوگی۔

(۳) صدر محاسب سرکار عالی اور محکمۂ فینانس کے مابین جو تعلق اس وقت قائم ہیں وہ غیر متاثر رہیگا۔

(۴) صدر محاسب سرکار عالی کی حیثیت و فرائض برٹش انڈیا کے ایڈیٹر جنرل کی حیثیت و

فرائض کے مماثل ہوں گے ۔

(۵) ہر دو اگزامنرس کی حیثیت واقتدارات صدر محاسبین صوبہ جات انگریزی کی حیثیت واقتدارات کے مماثل ہوں گے ۔

(۶) افسران انجارج عطیات نقدی وبیمہ فنڈ کی حیثیت خود مختار افسران دفتر کی رہیگی۔ جو علی الترتیب صدر محاسب سرکار عالی اور مجلس انتظامی بیمہ فنڈ کی انتظامی نگرانی کے تحت رہیں گے ۔

(۷) صدر محاسب سرکار عالی وفاتر اگزامنرس وافسر انجارج بیمہ فنڈ کے تنقیحی کام کی صحت و عمدگی سے انجام پانے کے سرکار کے نزدیک ذمہ دار رہیں گے اور اس امر کے اطمینان کے لئے کہ دفاتر تحت اپنے فرائض مفوضہ کو خوش اسلوبی سے انجام دے رہے ہیں اور تصفیہ جات تنقیح میں یکسانیت عمل قائم ہے ۔ دفاتر مذکور کا وقتاً فوقتاً معائنہ وتنقیح کریں گے ۔

(۸) صدر محاسب سرکار عالی کسی عہدہ دار ماتحت سے باظہار وجوہ کوئی خاص تحریر یا رپورٹ جس کی وہ ضرورت سمجھیں طلب کر سکتے ہیں۔

(۹) صدر محاسب سرکار عالی ان جملہ اقتدارات کو بالراست استعمال کریں گے جو تحت احکام محکمۂ سرکار صیغۂ فینانس نشان (۱۹۵۰) مورخۂ ۲۵ ر مارچ ۱۹۱۲ء ایڈیٹر جنرل کو حاصل تھے فی الحقیقت اس تجربہ کار کا مقصد یہی ہے کہ اُن فرائض کی کاملاً انجامدہی کے لئے کافی وقت ہمدست ہو اور شاخ دورہ کو جمیع دفاتر ہائے سرکار عالی کے ارتکاب بیضابطگیوں کے خلاف ایک مؤثر ذریعہ انسداد بنایا جائے ۔

(۱۰) صدر محاسب سرکار عالی اگزامنرس اور دیگر افسران ماتحت کے مسلہ طلب کرنے اور تصفیہ جات مندرجہ مسلہ مذکور کی نظر ثانی کرنے کے مجاز رہیں گے اور توضیح وتعبیر ضابطۂ ملازمت سیول سرکار عالی کی جملہ کارروائیاں علیٰ حالہ صدر محاسب سرکار عالی کے پاس پیش ہونگی عہدہ داران مذکور کے احکام انتظامی کار ردوبدل پابند توثیق محکمۂ فینانس رہیگا ۔

(۱۱) ہر دو اگزامنرس کی حیثیت افسر سررشتہ کی رہے گی اور جو اختیارات صدر محاسب سرکار عالی کو حاصل تھے اُن کے تفویض رہیں گے ۔

(۱۲) اگزامنرس محکمۂ فینانس اور دیگر دفاتر سے بالراست مراسلت کے مجاز رہیں گے۔ لیکن محکمۂ فینانس سے مراسلت واہم قیود کی پابندی رہے گی۔ عملہ سے متعلق کوئی تحریک محتاج منظوری محکمۂ فینانس بتوسط صدر محاسب سرکار عالی پیش ہوگی۔ اسی طرح توضیح و تعبیر ضوابط نافذہ کے متعلق صدر محاسب سرکار عالی شاخ تدوین سے مخاطبت کرنی ہوگی۔ البتہ اُن احکام مجریہ محکمۂ فینانس کے متعلق جن میں مزید وضاحت مطلوب ہو بالراست استفسار کرسکیں گے۔

(۱۳) صدر محاسب سرکار عالی اگزامنرس کے تصفیہ جات تنقیح کے خلاف جو محکمہ جات سرکار عالی اور دیگر اشخاص کی جانب سے پیش ہوں مرافعتاً تجویز کرنے کے مجاز رہیں گے۔ لیکن محکمہ جات سرکار عالی اور دیگر اشخاص صدر محاسب سرکار عالی کے پاس اُس وقت تک مرافعتاً رجوع نہ ہوں گے جب تک کہ خود اگزامنر نے اُن کی کارروائی میں تجویز نہ کی ہو۔

(۱۴) کوئی افسر سررشتہ یا کوئی اور شخص کسی تصفیہ تنقیح کو بتوسط معتمدی متعلقہ اُس وقت تک معتمدی فینانس پر پیش کرنے کا مجاز نہ ہوگا جب تک کہ کارروائی مذکور میں صدر محاسب سرکار عالی کی تجویز حاصل نہ کی گئی ہو جس کی نقل تحریک مذکور کے ساتھ منسلک رہیگی۔

(۱۵) سیول لسٹ اور سوانح ملازمت بعد تصدیق و تنقیح صیغہ ہائے متعلقہ حسب سابق زیر نگرانی صدر محاسب سرکار عالی مرتب و طبع ہوں گے۔

(۱۶) تصفیہ جات تنقیح و اجرائی رقوم کے متعلق افسر انچارج بیمہ فنڈ کو وہی اختیارات حاصل رہیں گے جو اگزامنر کے تفویض ہیں۔ لیکن اُسی طرح احکام اجرائی اور تصفیہ جات تنقیح تابع مرافعہ صدر محاسب سرکار عالی رہیں گے جو طلبی امثلہ اور نظر ثانی تصفیہ جات کے مجاز رہیں گے۔

(۱۷) جملہ کارروائیاں متعلقہ تحقیقات انعام تحقیقات وراثت۔ یومیہ جلوسی۔ یومیہ معمولی جو (۵۰۰) سالانہ اور مناصب جو (۲۵۰) روپیہ ماہانہ سے متجاوز ہوں حسب سابق بتوسط صدر محاسب سرکار عالی محکمۂ فینانس پر فیصلۂ آخر کے لئے پیش ہوں گی اور ان کارروائیوں میں جو علی الترتیب (۵۰۰) روپیہ سالانہ اور (۲۵۰) روپیہ ماہانہ سے متجاوز نہ ہوں گے۔ افسر انچارج عطیات نقدی تجویز آخر کے مجاز رہیں گے۔ لیکن فریقین کو صدر محاسب سرکار عالی کے پاس مرافعہ کرنے کا حق رہیگا جن کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(۱۸) صدر محاسب سرکار عالی کو خزانہ عامرہ اور عملہ سکۂ قرطاس کے متعلق جو اقتدارات حاصل ہیں وہ حسب سابق غیر متاثر رہینگے اور ہر دو سررشتہ جات بالراست زیر نگرانی کارگزار رہیں گے۔

(۱۹) امتحان صیغہ حساب و عملی آزمائش حسب سابق زیر نگرانی صدر محاسب سرکار عالی منعقد ہوگا۔

مرزا نصر اللہ خاں صدر محاسب سرکار عالی

سررشتہ کروڑگیری

واقع ۲۹/دے ۱۳۴۶ف

م ۱۸/رمضان ۱۳۵۵ ہجری

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۸) نمبر (۱۱) مورخہ ۲۵/بہمن ۱۳۴۶ف جزو اول ص ۱۲۴

نشان (۸) نشان مثل (۵۱/۸۶) بابتہ ۱۳۴۵ف صیغہ کروڑگیری

بذریعہ اعلان نشان (۶۳) مورخہ ۱۳/آبان ۱۳۴۴ف جو قواعد محصول چنگی نافذ کئے گئے ہیں ان میں حسب ذیل ترمیم کی جاتی ہے۔

(۱) قواعد مذکور کے فقرہ (۱۱) کے بجائے حسب ذیل فقرہ قائم کیا جائے۔

اجازت نامہ مذکور جس مکان سے متعلق ہو اس کے مقام اور موقع کی تفصیل اجازت نامہ میں صراحت سے درج کی جائے گی اور اجازت یاب کو لازم ہوگا کہ دیا سلائیاں اس مکان کے اندر جس کی تفصیل اجازت نامہ میں درج ہوئی ہو تیار کرے یہ کہ کسی اور مقام میں لیکن شرط یہ ہے کہ بمتابعت ان شرائط کے جو اسبارہ میں ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ بمتابعت ان شرائط کے جو اسبارہ میں سرکار عالی مقرر کرے۔ کارہائے مصرحۂ ذیل اجازت یافتہ مکان سے باہر انجام دئے جاسکیں گے۔

(۱) اجازت یاب کے مہیا کردہ چوبی غلاف اور کاغذات سے ڈبیوں کا تیار کرنا۔

"(۲) اجازت یاب کی مہیا کردہ کاڑیوں کو ڈبیوں کے ان خانوں میں جمانا جو اجازت یاب ہی کی مہیا کردہ ہوں۔"

قواعد مذکور کے موجودہ فقرہ (۳۳) کے بجائے حسب ذیل فقرہ قائم کیا جائے۔

"(۳۳) سرکار عالی یا ناظم کروڑگیری اجازت دلیسکیگا کہ جو اجازت نامہ حسب نمونۂ (الف) یا نمونۂ (ج) جیسی کہ صورت ہو اجرا کیا گیا ہو وہ ایک ماہ کی تحریری نوٹس کے بعد واپس

حوالہ کر دیا جائے اور اس صورت میں اس کو لازم ہوگا کہ جو فیس اس سال کی بابتہ ادا کی گئی ہو جس میں اجازت نامہ کی اجرائی عمل میں آئے اس کے کل یا کسی جزو کے استرداد کا حکم دے جیسا کہ سرکار عالی ہر مقدمہ کے متعلق تجویز کرے۔

رضی الدین احمد ۔ مددگار معتمد مال

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی واقع ۱۹ ؍ دے ماہ الہی ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ (۱۱) نشان مثل (۱۰۶) بابتہ ۱۳۳۹ف شاخ عام

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۸ نمبر (۱۳) مورخہ ۹ ؍ اسفندار ۱۳۴۶ف جزو ثانی ص ۲۹۹

مقدمہ

تنسیخ لزوم اسٹامپ برائے ضمانت نامہ جات ملازمین

منجانب مرزا نصراللہ خاں بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان ملک سرکار عالی ......

باطلاع عالیجناب رائیٹ آنریبل نواب سر صدر المہام بہادر فینانس مندرجۂ مراسلہ محکمۂ فینانس نشان (۲۸۶) صیغۂ حساب مورخۂ ۲۸ ؍ آذر ۱۳۴۶ف دستور العمل خزانۂ عامرہ سرکار عالی کے ذریعہ گشتی دفتر ہذا نشان (۷) بابتہ ۱۳۴۱ف کے مرمہ دفعات (۵۴ و ۵۶) کی حسب ذیل ترمیم کی جاتی ہے۔

فقرہ (۵۴) ضمانت عموماً زر نقد یا پرامیسری نوٹ کی صورت میں وصول کی جائیگی۔ لیکن جائداد غیر منقولہ بھی ضمانت میں قبول ہوسکیگی بشرطیکہ اس کی مالیت اور قبضہ کی تصدیق اور ضمانت نامہ کی باضابطہ رجسٹری ذریعہ محکمۂ مجاز قبل از قبل کرادیجائے اور ہر سال تصدیق مالیت و قبضہ کی تجدید ہوا کرے۔

نمونہ ضمانت نامہ

ف ۵۶ ۔ ضمانت نامہ حسب نمونہ (۸ یا ۹) جیسی صورت ہو لیا جائے گا یعنی اگر ضمانت نقد یا پرامیسری نوٹ میں داخل کی گئی ہے تو نمونہ (۸) ورنہ نمونہ (۹) استعمال ہوگا۔

ف ۔ پرچہ ترمیم متعاقب شائع ہوگا۔

مرزا نصراللہ خاں صدر محاسب سرکار عالی

جریدۂ اعلامیہ
جلد (۶۸) نمبر (۱۳)
مورخہ ۹؍
اسفندار ۱۳۴۶ف
جزو ثانی ص
۳۱۶.

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک) واقع ۲۵؍ دی ۱۳۴۶ف

نشان ۲ - فوجداری مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۳۵۱۴) ۱۳۴۵ف صیغۂ استدراک

مضمون

مقدمات خلاف ورزی قواعد موٹر کار میں فوراً فیصلہ جات صادر ہوں اور خاطی کو سزا دی جائے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت نظماء عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

جدید قواعد موٹر کار یکم آذر ۱۳۴۶ف سے ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہو چکے ہیں لہٰذا حسب ایماء عالیجناب نواب صدر المہام بہادر عدالت مندرجۂ مراسلہ محکمۂ سرکار (۴۶) مورخہ ۱۳؍ آذر ۱۳۴۶ف حکم دیا جاتا ہے کہ مقدمات خلاف ورزی قواعد موٹر کار میں فیصلہ جات فوراً اور بلا تعویق ہوا کریں - خاطی کو پوری طرح خمیازہ بھگتنا چاہیئے ورنہ غرض اجرائی قواعد فوت ہو جائے گی - پس حسبہٖ عمل ہو -

شرحد ستخط معتمد مجلس

〃 〃
〃 〃
〃 〃
〃 〃
〃 〃
〃 〃

مراسلہ مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی سررشتۂ انتظامی (صیغۂ استدراک) واقع ۲۴؍ ماہ دی ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ (۲۴۲۴) نشان مثل محکمۂ ہذا (۳۵۱۳) ۱۳۴۵ف رجسٹر (۸)

مضمون

نسبت قواعد اسلحہ بابتہ ۱۳۴۵ف

حسب الحکم جلسۂ انتظامی

منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی ......
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

حسب الحکم صدارت عظمیٰ مندرجۂ مراسلہ محکمۂ سرکار جو جرائم طپنچوں کے متعلق سرزد ہوں اس میں بروئے دفعات (۱۰ و ۱۳) قواعد اسلحہ سخت سزائیں تجویز ہوا کریں - پس حسبہٖ عمل ہو -

شرحد ستخط مولوی میر محی الدین علی خاں صاحب معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ جلد (۲۸) نمبر (۱۵) مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۴۶ف جزو اول ص ۲۰۲

احکام سرکار عالی صیغۂ مال (سررشتۂ آبکاری) واقع ۵ اسفندار ۱۳۴۶ف

نشان (۸) نشان مثل (۱۷۶/۸۶) بابتہ ۱۳۴۴ف (صیغۂ آبکاری)

چونکہ از روئے فقرہ (۳) ضمن (ب) گشتی نشان (۸) ۱۳۴۳ف عطائے لائسنس سمیات کا اختیار عہدہ داران مال کو عطاء کیا گیا ہے اس لئے اس کی ضرورت محسوس ہوئی کہ قاعدۂ (۲) قواعد سمیات کی ترمیم کی جائے۔ اس ضمن میں صوبہ دار صاحب گلبرگہ شریف نے قاعدہ نمبر (۱۱) قواعد سمیات کی ترمیم کے لئے بھی توجہ دلائی تھی۔ چنانچہ ان ترمیمات کے متعلق معتمدی عدالت صوبہ دار صاحب میدک و مشیر صاحب قانونی وغیرہ سے مشورہ کے بعد کارروائی بغرض منظوری ملاحظہ صدارت عظمیٰ میں پیش کی گئی تھی۔ عالیجناب سرصدر اعظم بہادر باب حکومت سرکار عالی بعد ملاحظہ کارروائی و رائے سررشتۂ مال حکم فرماتے ہیں کہ:-

قاعدہ (۲) قواعد سمیات کی عبارت آئندہ حسب ذیل قرار دیجائے۔

سمیات مندرجۂ قواعد ہذا کا لائسنس بلدہ میں اول تعلقدار صاحب باغات اور اضلاع میں اول تعلقدار صاحبان اضلاع عطاء کرنے کے مجاز ہوں گے۔

اور قاعدہ نمبر (۱۱) کی عبارت حسب ذیل رہے۔

ہر عہدہ دار پولیس جس کا درجہ انسپکٹر سے کم نہ ہو اور عہدہ دار طبابت جس کا درجہ اسسٹنٹ سیول سرجن سے کم نہ ہو اور ہر ڈویژن افسر مال و تحصیلدار ہر وقت رجسٹرہائے (د اور ھ) کی تنقیح اور سمیات کا معائنہ کر سکیگا۔ لائسنس گیرندہ پر لازم ہوگا کہ بروقت تنقیح ان عہدہ داروں کو رجسٹر اور سمیات کا معائنہ کرائے اور عہدہ داران تنقیح کنندہ پر لازم ہوگا کہ رجسٹروں پر اپنی تنقیح کی کیفیت بقید تاریخ لکھکر اپنی دستخط ثبت کریں۔

پس حسبہ آئندہ عمل ہوا کرے۔

رضی الدین احمد مددگار معتمد مال

جریدۂ اعلامیہ جلد (۲۸) نمبر (۱۵) مورخہ ۲۳ اسفندار ۱۳۴۶ف جزو ثانی ص ۳۶۲

گشتی دفتر افسر انچارج عطیات نقدی (فینانس) سرکار عالی واقع ۲ اسفندار ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ (۱) نشان مثل محکمۂ ہذا ۵۹/۳ صیغۂ انعام ۱۳۴۳ف

مقدمہ:- دریافت معاشہائے نقدی موقوعہ جاگیرات و سمتانات و اجتماع رقم متعلقہ

منجانب مولوی محمد عزیز حسن افسر انچارج عطیات نقدی ....

بخدمت شریف جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع و مہتمم صاحبان صدر خزائن اضلاع سرکار عالی

بمد نظر مراسلہ محکمہ سرکار سررشتہ فینانس ۲۳۸ صیغہ عطیات م ۲۱ بہمن ۱۳۴۶ف موسومہ دفتر ہذا جناب کی خدمت میں اطلاع دیجاتی ہے کہ:-

(۱) معاشداران نقدی موقوعہ جاگیرات جن کی معاش نقدی عطا کردہ شاہی ہے اور محاصل جاگیر سے ادا ہوتی ہے۔ ان کی تحقیقات وراثت کی تکمیل آئین مقررہ کی متابعت میں دفاتر اول تعلقدار صاحبان اضلاع متعلق اور دفتر ہذا سے عمل میں آئے گی اور تحت اقتدارات حاصلہ دفتر ہذا تصفیہ اور ضروری کارروائی عمل میں آئے گی۔

(۲) قواعد مقررہ کے تحت بمد نظر الفاظ منتخب انعامی و اسناد وغیرہ اجرائی میں مداومت لازم نہ آئے اور معاش اجراء شدنی سے بشرح مقررہ وضعات فیصدی لازم آئے یا کل معاش بحق سرکار بحبت شدنی ثابت ہو تو صرف ایسی صورت میں وضع شدہ جمع شدنی رقم صدر ربد (۱۴) متفرق میں بقیام ذیلی مد (۱۰) آمدنی متعلقہ معاشہائے نقدی موقوعہ جاگیرات جمع کردیجائے گی۔

(۳) جناب اول تعلقدار صاحبان اضلاع سے توقع ہے کہ جو معاشداران (جنکی معاش عطا کردہ شاہی ہے) ضلع متعلقہ کے سمستانوں اور جاگیروں میں موجود ہے ان کی فہرست طلب کرکے ایک رجسٹر اسمواری بصراحت حوالہ اسناد عطاء و نام معاشدار و مقدار معاش اپنے اپنے ضلع میں مرتب اس رجسٹر کی ایک نقل دفتر ہذا پر روانہ فرمائی جائے گی۔

(۴) جو معاش عطا کردہ شاہی اندرون جاگیرات و سمستانات وغیرہ بلا منتخب انعامی جاری ہے ان کی دریافت انعامی بمقابلہ معاشدار قواعد مقررہ کے حدود میں ہو گی اور روئداد تحقیقات دفتر ہذا پر روانہ فرمائی جائے گی جہاں سے تحت اقتدارات حاصلہ منتخب جاری ہونے کے لئے ضروری کارروائی کی جائے گی۔

(۵) دفتر صدر محاسبی کا مراسلہ کلیات نمبر (۴۱) م ۲ اردی بہشت ۱۳۳۶ف بھی اس خصوص میں پیش نظر رہے گا۔

(۶) - اس کا ایک ثننئے بخدمت شریف جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ فینانس

بمد نظر مراسلہ محولۂ صدر بصیغۂ عطیات نقدی و شاخ تالیف حسابات مرسل۔

ف ۳) ۔ مثلث بخدمت شریف جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی شاخ امانت و جناب اگزامنر صاحب تنقیح حسابات سیول و ملٹری مرسل ۔

شرح دستخط محمد عزیز حسن ۔ افسر انچارج عطیات نقدی

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک) واقع ۲۶ بہمن ۱۳۳۸ف
نشان مجاریہ (۳۵۲۸) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۱۲۵/۴) سنہ ۱۳۳۶ف

جریدہ اعلامیہ جلد (۲۸) نمبر (۱۵) مورخہ ۲۳ اسفندار سنہ ۱۳۴۶ف جز و ثانی ص ۳۴۲

مضمون

مقدمات خلاف ورزی قانون انسداد بیرحمی جانوران

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی ......
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہوا ہے کہ مقدمات خلاف ورزی قانون انسداد بیرحمی بر جانوران کے انفصال میں تاخیر کی جاتی ہے اور بروئے دفعہ ۲۴۸ ضمن (۹) مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی مقدمات مذکور کی تحقیقات بطور سرسری عمل میں آئے گی ۔ لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ یہ مقدمات اُسی روز ختم کئے جائیں جس روز پیش ہوں بار بار ملتوی نہ ہوا کریں۔

شرح دستخط معتمد مجلس

اعلان سررشتۂ کروڑگیری واقع ۲۸ دے سنہ ۱۳۴۶ف
نشان (۷) نشان مثل (۸۶/۱۴) بابتہ سنہ ۱۳۴۵ف (صیغۂ کروڑگیری)

〃 〃 〃 〃 جز و اول ص ۲۰۵

اعلان نشان (۳۴) مورخہ ۲۲ اردی بہشت سنہ ۱۳۴۲ف متعلقہ ترمیمات قواعد دیا سلائی سرکار عالی کے مندرجہ فقرہ (۱۴ و ۱) میں کارخانہ داروں کو بیانڈرولز بطور پیشگی کے بہم رسانی کی صراحت کی گئی ہے لیکن ایسے بیانڈرولز کن شرائط کے تحت مہیا کئے جائیں گے کوئی صراحت نہ ہونے سے اب ذریعہ ہذا حکم دیا جاتا ہے کہ :۔

کوٹھ کا تعین اور طریقہ کارروائی

ف ۱) ۔ ناظم کروڑگیری بعد دریافت معائنہ موقع مالک کارخانہ کی درخواست پر (جس نے تحت دفعہ (۸) قواعد دیا سلائی اجازت نامہ حاصل کیا ہو) تعین کوٹھ کی اجازت دینگے

جس میں بیانڈ رولز شدہ دیاسلائی کی ڈبیوں و کتابچوں کا ذخیرہ رکھا جائے گا۔

ف ۲ - ایسا کوٹھ نائب امین کروڑگیری متعینہ کارخانہ کے تحویل میں رہے گا اور اس پر سرکاری قفل لگایا جائے گا - البتہ کارخانہ دار کو بھی اس کی اجازت رہیگی کہ وہ اپنا ذاتی قفل لگائے لیکن مالک کارخانہ کو بلالحاظ وقت اپنا قفل نائب امین یا کسی انسپکٹنگ افسر کی خواہش پر نکالنا پڑیگا -

ف ۳ - صرف اوقات کارخانہ میں ہی کوٹھ کھلا رکھا جائے گا اور داد و ستد ہوگی -

ف ۴ - بیانڈ رولز شدہ میاچس کے پیٹیوں کو کوٹھ میں تنقیح (چکنگ) کی غرض سے نہ کھولا جائے گا بلکہ نائب امین متعینہ کارخانہ وقتاً فوقتاً اثناء تیاری میں تعداد گاڑیوں کے متعلق اطمینان کر کے ان پیٹیوں پر کوئی نمایاں مہر کرینگے -

منتقلی میاچس از کارخانہ بہ کوٹھ کے تحت کیا کارروائی ہوگی -

ف ۵ - تمام بیانڈ رولز شدہ ڈبیاں و کتابچے خواہ وہ پوڑوں میں پیک کئے گئے ہوں یا پیٹیوں میں کارخانہ سے کوٹھ میں مالک کارخانہ کے وثیقہ بموجب نمونہ منسلکہ (۱) (جس کے دو پرت ہوں گے) کے ذریعہ منتقل کئے جائیں گے جو ڈبیاں (۴۰ - ۶۰ - ۸۰) کاڑیوں کی ہوگی اُن پر علٰحدہ علٰحدہ حروف (الف - ب - ج) ثبت کئے جائیں گے اور ہر ایک قسم کے مال کے متعلق علٰحدہ علٰحدہ سلسلہ نشان و مقدار و مال کی صراحت بھی پیٹیوں پر ضروری ہوگی -

ف ۶ - بنگال لاٹس وغیرہ جیسے غیر بیانڈ رولز شدہ کاڑیوں کی میاچس کی پیٹیوں پر کوٹھے میں منتقلی سے پہلے بالالتزام یہ عبارت نمایاں طور پر تحریر کی جائے گی -

"میاچس بلا بیانڈ رولز" اور اُن کا حساب بھی علٰحدہ مرتب ہوگا -

کارخانہ سے مال وصول ہونے پر کارروائی مابعد

ف ۷ - جب بیانڈ رولز شدہ میاچس کوٹھ میں وصول ہوں تو نائب امین متعینہ کارخانہ مالک کارخانہ کے وثیقہ سے مال کی تنقیح و اطمینان کے بعد اُن کو داخل کوٹھ کریگا اور دو پرت میں سے بعد دستخط پرت ثانی مالک کارخانہ کو واپس کر کے اصل پرت بغرض ریکارڈ رکھ لیا جائے گا -

تنقیح میں تعداد ڈبیاں یا نصیب بیانڈ رولز کے متعلق اگر کوئی شبہ ہو تو بالمواجہ کارخانہ دار مال کو کھلوا کر کارخانہ دار کے متذکرہ وثیقہ سے مقابلہ کے بعد نائب امین اپنی دستخط و مہر سے مال بند کروا کے

کوٹھ میں رکھیگا اور تنقیح میں جو استقام برآمد ہوں مہتمم کروڑگیری کو بغرض کارروائی ضروری تفصیلی رپورٹ پیش کرے گا۔

ف ۸ - ہر قسم کا مال کوٹھ میں بغرض سہولت تنقیح علٰحدہ علٰحدہ مقامات پر حسب صراحت ذیل رکھوایا جائے گا۔

(۱) ایسا مال جس کے بیانڈرولز کی نقد قیمت ادا کی گئی ہو۔

(۲) وہ مال جس کے بیانڈرولز بطور پیشگی حاصل کئے گئے ہوں۔

(۳) ایسا مال جس پر بیانڈرولز چسپاں نہ کئے گئے ہوں مثلاً بنگال لسٹس وغیرہ۔

متذکرہ اموال میں یہ تفریق بھی ضروری ہوگی کہ (۴۰ - ۶۰ - ۸۰) والے مال کی پیٹیاں بھی علٰحدہ علٰحدہ رکھوائے جائیں۔

برآمدبیا چس از کوٹھ | مالک کارخانہ جسقدر مال کوٹھ سے برآمد کرنا چاہتا ہو اُس کا محصول اولاً ادا کرنے کے بعد مہتمم خزانہ سے صداقتنامہ بموجب نمونہ (۱۰) منسلکۂ ہذا حاصل و نائب امین متعینہ کارخانہ کے پاس میں ایک اطلاعنامہ نکاسی مال بموجب نمونہ (۲) منسلکۂ ہذا پیش کرے گا۔ متذکرہ صداقتنامہ و اطلاعنامہ کے حصول پر نائب امین اپنے رجسٹر میں برآمد شدنی مال کی تفصیل درج کر کے مالک کارخانہ کو داخلہ بموجب نمونہ (۳) منسلکہ ہذا (جس کے تین پرت ہوں گے) بغرض برآمد مال جاری کرے گا۔ داخلہ نشان (۳) کی پرت اول مالک کارخانہ کے پاس رہے گی۔ پرت ثانی برآمد شدنی مال کے ہمراہ پہونچانے کی غرض سے رکھکر ایک کارخانہ پر جوان کے حوالہ کر دیجائے گی اور پرت ثالث نائب امین کے پاس رہے گی۔ داخلہ کے مندرجہ تفصیل سے جوان متعینہ گیٹ کارخانہ مال کا مقابلہ اور اطمینان کر کے مال گیٹ سے باہر جانے دیگا اور پرت ثانی بعد دستخط تصدیقی نائب امین کو واپس کرے گا اور جوان کی چکنگ میں کوئی سقم برآمد ہو تو وہ مال کو روک نائب امین کو اطلاع دیگا جس پر نائب امین فوراً دریافت عمل میں لاکر بصورت زیادتی (ایسی زیادتی کی حد تک مال کو روک کر) تفصیلی رپورٹ مہتمم کروڑگیری کے پاس کر دے گا۔

ف ۱۰ - عمل مندرجہ فقرۂ (۹) نقد خرید شدہ بیانڈرولز سے بھی متعلق ہوگا۔ البتہ بجائے صداقتنامہ بموجب نمونہ (۱۰) خزانہ سے حاصل کر کے پیش کرنے کے صرف اطلاعنامہ نکاسی مال نائب امین

کے پاس پیش کیا جائے گا ۔

بیا جس کے متعلق عملیات وحساب ۔
ف ۱۱ کوٹھ کے حسابات کے متعلق نائب امین متعینہ کارخانہ کے پاس تین رجسٹرات رہیں گے جس میں سے دو روزانہ حسابات کے لئے بمطابق نمونہ جات (۴ و ۱۳) منسلکہ ہذا اور تیسرا ماہانہ حسابات کے لئے بموجب نمونہ (۵) منسلکہ ہذا ہوگا ۔

ہر داد و ستد کا عمل رجسٹر نشان (۴) میں درج ہوگا اور (۱۳) کے رجسٹر میں ختم روز پر تمام حسابات کا مجموعی طور پر اندراج ہوگا ۔ ماہانہ رجسٹر (۵) ختم ماہ پر پہلی تاریخ کو مکمل کیا جائے گا ۔

ف ۱۲ ۔ مالک کارخانہ ی روزانہ حسابات کا ایک رجسٹر حسب نمونہ (۱۳) منسلک ہذا رکھیگا جس کی روزانہ تکمیل لازمی ہوگی اور ختم ماہ پر اس رجسٹر سے ایک تختہ مرتب کر کے نائب امین متعینہ کارخانہ کے پاس پیش کرے گا ۔

نائب امین اس تختہ سے اپنے رجسٹر (۵) کی مطابقت اور بصورت اسقام اس ماہ کی (۵) تاریخ کے اندر اصلاح کرالے گا ۔

ف ۱۳ ۔ منجانب کارخانہ حسب فقرہ (۱۳) مندرجہ قواعد دیاسلائی بابۃ ۱۳۴۳ ف حسب نمونہ (ج) کا تختہ ماہانہ پیش کیا جائے گا ۔

ف ۱۴ ۔ نائب امین متعینہ کارخانہ ایک رجسٹر حسب نمونہ (۷) منسلک ہذا روزانہ داد و ستد کے لئے رکھے گا ۔ جس میں بیانڈرولز خرید شدہ بطور پیشگی و استعمال شدہ کی صراحت ہوگی نیز وہ بیانڈرولز جو ڈبیوں پر چسپاں کئے جا کر کوٹھ کو روانہ کئے جائیں گے اور خراب شدہ بیانڈرولز کے علاوہ ایسے بیانڈرولز جن کا محصول ادا ہوا ہو بقید سلک جملہ امور درج کئے جائیں گے اس طرح مہتمم خزانہ کے پاس بھی ایک رجسٹر حسب نمونہ منسلکہ (۱۱) رہے گا ۔ نائب امین بموجب نمونہ مذکور (۱۱) ایک تختہ مرتب و بتوسط مہتمم خزانہ ناظم کروڑگیری کے پاس روانہ کریں گے ۔ مہتمم خزانہ ایسے تختہ کی وصولی پر تنقیح و تصدیق کے ساتھ مہتمم کروڑگیری کے پاس تختہ مذکور روانہ کریں گے ۔

ف ۱۵ ۔ نقد بیانڈرولز فروخت شدہ کے متعلق مہتمم خزانہ کے پاس حسب نمونہ منسلکہ (۸) ایک مزید رجسٹر رہے گا ۔ جس کے بموجب ہر ماہ کی پانچ تاریخ پر ناظم کروڑگیری کو ایک گوشوارہ روانہ کیا جائے گا ۔ گوشوارہ مذکور میں مختلف اقسام کے بیانڈرولز جو ماسبق مہینہ میں کارخانہ داروں کو

نقد دئے گئے اور ناکارہ بیانڈ رولز پر جو استرداد ہوا صراحت درج ہوا کرے گی ۔

ف ۱۶ ۔علیٰ ہذا کارخانہ دار بھی حسب نمونہ منسلکہ (۱۲) ایک رجسٹر رکھیگا جس میں خزانہ سے وصول شدہ بیانڈ رولز مال پر نصب شدہ بیانڈ رولز خراب شدہ بیانڈ رولز اور سلک کی تفصیل درج ہوا کریگی اور جس کے مطابق ماہانہ حسابات کا ایک صدر تختہ نائب امین متعلقہ کارخانہ کے پاس روانہ کیا جائیگا تا بعد تنقیح ناظم کروڑگیری کو روانہ کیا جائے ۔

ف ۱۷ ۔پیشگی و نقد خرید شدہ بیانڈ رولز کے لئے علحدہ علحدہ رجسٹرات و تختہ جات مرتب کئے جائیں گے ۔خوانین کارخانہ جات و کوٹھ جات میں تمام حسابات گروس بارہ درجن میں رکھے جائیں گے البتہ خراب شدہ بیانڈ رولز اور سلک حقیقی کو گروس و سنگل (طاق) میں تبلایا جا سکتا ہے ۔

ف ۱۸ ۔بلا لحاظ اوقات نائب امین متعلقہ کارخانہ اور ہر انسپکٹنگ افسر بیانڈ رولز کے اسٹاک کی تنقیح کرسکیگا ۔

رجسٹر (۷) منسلکہ ہذا کے خانہ (۷) میں جو تعداد درج ہوگی اُس سے ہر ماہ کی آخری تاریخ پر نائب امین و سلک کی تنقیح کرے گا جو مالک کارخانہ کے پاس حقیقتاً موجود ہوگی اگر کوئی بیانڈ رولز کم پائے جائیں یا جس کا کوئی حساب نہ ہو اُس کے متعلق مالک کارخانہ کو ہدایت دیجائے گی کہ فوراً اس کی سالم قیمت خزانہ میں داخل کر کے اندرون ایک ہفتہ چالان پیش کرے ۔

سربراہی بیانڈ رولز

ف ۱۹ ۔جو کارخانہ دار پیشگی بیانڈ رولز حاصل کرنا چاہے اُس کے لئے لازمی ہوگا کہ نمونہ جات منسلکہ کے بموجب اقرارنامہ و امانت نامہ جات کی تکمیل کرے ۔اگر کوئی کارخانہ دار قابل اطمینان ضمانت ناظم کروڑگیری کے پاس نہ داخل کرسکے تو ایسی صورت میں ناظم کروڑگیری کے پاس وہ پرامیسری نوٹ بھی داخل کرسکتا ہے ۔لیکن شرط یہ ہوگی کہ قیمت بیانڈ رولز سے پرامیسری نوٹ مدخلہ کی مالیت کم از کم (۱۰) فیصدی زائد ہونی چاہیئے ۔

ف ۲۰ ۔ناظم کروڑگیری بعد تحقیق کارخانہ دار کو بطور پیشگی ایک معینہ تعداد بیانڈ رولز حاصل کرنے کی اجازت عطا کریں گے جو وقت واحد میں اس کے کارخانہ کے ایکہفتہ (سات روز) کے ضروریات سے زائد نہ ہوگی ۔لیکن شرط یہ ہے کہ کارخانہ کے غیر مستعملہ بیانڈ رولز کی سلک اور مطلوبہ بیانڈ رولز ان ہر دو کی مجموعی تعداد کسی حالت میں اُس رقم سے متجاوز نہ ہو سکے گی جس کی بابت کارخانہ دار

نے اقرار نامہ وامانت نامہ داخل کیا ہو ۔

دفعہ ۲۱ - ایسے اجازت یافتہ کارخانہ دار کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ ہر مطلوبہ کو مقررہ نمونہ منسلکہ ہذا (۲) جس کے دو پرت ہوں گے) - نائب امین متعینہ کارخانہ کے پاس پیش کرے - نائب امین مذکور بعد جانچ واطمینان پرت ثانی اپنے پاس رکھکر اصل پرت مہتمم خزانہ کو بغرض اجرائی بیانڈ رولز مطلوبہ روانہ کریگا - مہتمم خزانہ مطلوبۂ مذکور اپنے دفتر میں رکھکر اجرائی بیانڈ رولز کی اطلاع ذریعہ نمونہ (۹) منسلکہ ہذا نائب امین کو دیں گے ۔

دفعہ ۲۲ - ہر ماہ کی پانچ تاریخ تک کارخانہ دار اُس ماہ کے جملہ بیانڈ رولز کی داد وستد کے بارے میں ایک تختہ حسب نمونہ منسلکہ (۱۲) نائب امین متعینہ کارخانہ کے پاس پیش کرے گا جس کو بعد چلنک مہتمم کروڑگیری کے پاس روانہ کردیا جائے گا - علاوہ ازیں نائب امین ہر ماہ کے پہلے ہفتہ میں ناظم کروڑگیری کے پاس بتوسط مہتمم خزانہ ومہتمم کروڑگیری ایک گوشوارہ بموجب نمونہ منسلکہ (۱۱) روانہ کریگا۔

خراب شدہ بیانڈ رولز کے متعلق کارروائی

دفعہ ۲۳ - کارخانہ دار ایسے بیانڈ رولز کو جو اتفاقی طور پر ناکارہ ہوکر استعمال کے لائق نہ رہے ہوں - نائب امین متعینہ کارخانہ کے پاس داخل کرے گا - نائب امین مذکور اسبارہ میں فوراً دریافت عمل میں لاکر اطمینان حاصل کرلیگا کہ یہ بیانڈ رولز اس سے قبل ڈبیوں اور کتابچوں پر تو استعمال تو نہیں کئے گئے ہیں ونیز بیانڈ رولز پر (۴۰۔۶۰۔۸۰) کے جو مارک ثبت ہوتے ہیں ان میں علی الترتیب حرف (۴ - ۶ - ۸) مٹائے پھاڑ یا خراب تو نہیں کردئے گئے ہیں اگر متذکرۂ حروف (۴ - ۶ - ۸) مٹائے پھاڑ یا خراب کروئے گئے ہوں تو ایسے بیانڈ رولز نائب امین قبول نہ کرے گا اور کارخانہ دار کو ان کی کامل رقم ادا کرنی پڑیگی - البتہ نائب امین کے ذخیرہ (اسٹاک) کی جانچ تک جو ختم ماہ پر کی جائے گی - کارخانہ دار ایسے بیانڈ رولز اپنے پاس رکھکر خزانہ میں قیمت داخل کرسکتا ہے - حساب بیانڈ رولز کے رجسٹر کے خانہ کیفیت میں ایسے عملیات درج رہا کریں گے - نائب امین بوقت تنقیح ایسے خراب شدہ بیانڈ رولز کو مہتمم کروڑگیری کے معائنہ کے وقت پیش کرے گا - مہتمم کروڑگیری ایسے معائنہ کے ضمن میں بشرط ضرورت کارخانہ دار اور اُس کے ملازمین سے ضروری استفسارات کرکے ناظم کروڑگیری کو رپورٹ روانہ کریں گے - ناظم کروڑگیری رپورٹ متذکرہ کے وصول پر اخراج کی منظوری دے کر اُن کے اتلاف کا حکم دیں گے ۔

اس حکم کی کاپی مہتمم کروڑگیری مہتمم خزانہ اور نائب امین متعینہ کارخانہ کو دیجائے گی اور بالمواجہ مہتمم کروڑگیری خراب شدہ بیانڈرولز تلف کئے جائیں گے جس کا نوٹ مہتمم کروڑگیری نائب امین کے رجسٹر کے خانہ کیفیت میں درج کریں گے ۔ علاوہ ازیں متذکرہ ترک شدہ بیانڈرولز کو کارخانہ دار کے رجسٹر سے بھی خارج کر دیا جائے گا اور اسپر مہتمم کروڑگیری کی تصدیقی دستخط ثبت کرایجائے گی ۔

استرداد

ف ۲۴ ۔ حسب اعلان نشان (۴۳) مورخہ ۲۲ ؍ اردی بہشت ۱۳۴۴ ف مالک کارخانہ صور تہائے ذیل میں استرداد کا مستحق ہو سکیگا جو بشکل نقد قیمت یا جدید بیانڈرولز عوض بر بنائے تصدیق ناظم کروڑگیری مہتمم خزانہ دیسکیں گے ۔

الف ۔ ایسے بیانڈرولز کی بابتہ جو اُس نے اپنے کارخانہ سے اجرا کی ہوئی ڈبیہ یا کتابچہ پر نہ لگایا ہو ۔

ب ۔ ایسے بیانڈرولز پر جو ڈبیہ یا کتابچہ پر نصب کرتے وقت اتفاقاً خراب ہو جائیں یا پھٹ جائیں لیکن شرط یہ ہو گی کہ ایسے خراب شدہ بیانڈرولز کی تعداد فی ہزار ایک بیانڈرولز سے زائد نہ ہو ۔

ف ۲۵ ۔ آتشزدگی یا کسی اور حادثہ کی وجہ سے بیانڈرولز ناقابل استعمال ہو گئے ہوں تو اُن پر کوئی استرداد نہ ہو سکیگا ۔

ف ۲۶ ۔ اگر اُن ڈبیوں میں کی دیاسلائیاں جن پر کہ بیانڈرولز لگائے جا چکے ہوں کارخانہ سے اجرائی سے پہلے بیکار ہو جانے کا ناظم کروڑگیری کو اطمینان ہو جائے تو وہ ایسے دیاسلائیوں کے ڈبیوں کو اپنے زیر نگرانی تلف کر دینے کی اجازت دیسکیں گے ۔ ایسی صورت میں مالک کارخانہ اس طرح تلف کئے ہوئے بیانڈرولز کے عوض جدید بیانڈرولز یا اُس کی مساوی قیمت بر بنائے صداقتنامہ ناظم کروڑگیری مہتمم خزانہ سے واپس پا سکیگا ۔

اس کی ایک ایک کاپی دفاتر ذیل پر روانہ ہو ۔

ناظم صاحب کروڑگیری ملک سرکار عالی بجواب مراسلہ نشان (۲۰۳) مورخہ ۵ ؍ امرداد ۱۳۴۵ ف

معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ فینانس بجواب مراسلہ نشان (۵۳) مورخہ ۶ ؍ آذر ۱۳۴۶ ف ۔

صدر محاسب سرکار عالی بحوالہ مراسلہ نشان (۳۴۷) صیغہ تالیف مورخہ ۱۹ ؍ اردی بہشت ۱۳۴۵ ف ۔

موسومہ نظامت کروڑگیری ۔

معتمد صاحب سرکار عالی صیغہ مالگزاری شاخ تدوین ۔

رضی الدین احمد ۔ مددگار معتمد مال

ضمانت نامہ

شرائط ضمانت جو بتاریخ .... سنہ ۱۳ ف تکمیل پائے ہیں مابین مسمی/مسمیاں .... مالک/مالکان یا ٹھیکیدار/ٹھیکیداران کارخانہ دیا سلائی سازی واقع .... (جو آئندہ تحریر ہذا میں بجز اس کے کہ وہ کسی اور طور پر مذکور ہو/ہوں بنام مدیون/مدیونان موسوم ہوں گے جس کے مفہوم میں اُس کے ورثاء، اوصیاء اور مہتمان ترکہ/اُن کے قائم مقامان اور منتقل الیہم داخل ہوں گے)۔ فریق اول اور مسمیان .... (جو آئندہ تحریر ہذا میں بجز اس کے کہ وہ کسی اور طور پر مذکور ہوں "ضامنان مذکور" موسوم ہوں گے جس کے مفہوم میں اُن کے ورثاء، اوصیاء اور مہتمان ترکہ داخل ہوں گے) فریق ثانی ۔ اور سرکار عالی فریق ثالث ۔

ہرگاہ مدیون/مدیونان مذکور حسب صراحت بالا کارخانہ دیا سلائی سازی واقع .... کا/کے مالک یا ٹھیکیدار/مالکان یا ٹھیکیداران ہے/ہیں اور ہرگاہ بروئے قواعد محصول جنگی دیا سلائی بابتہ ۱۳۴۳ف و قواعد ذیل مرتبہ تحت قواعد مذکور مدیون/مدیونان مذکور خواہاں ہے/ہیں کہ اپنے کارخانہ دیا سلائی سازی کی کارا جرائی کے لئے ناظم کروڑگیری سرکار عالی سے (جو آئندہ تحریر ہذا میں بنام "ناظم" موسوم ہوگا) مختلف اقسام کے بیانڈرولز بطور پیشگی بدیں غرض حاصل کرے/کریں کہ اُن کو دیا سلائی کی ڈبیوں یا کتابچوں پر جو مدیون/مدیونان مذکور کے کارخانہ دیا سلائی سازی مذکورۂ بالا میں تیار ہوں چسپاں کیا جائے اور ہرگاہ بیانڈرولز مذکور کی حسب شرائط متذکرۂ مابعد بہم رسانی کرنے پر ناظم رضامند ہے اور ہرگاہ مدیون/مدیونان نے علاوہ ضمانت نامہ ہذا ایک علیحدہ امانت نامہ بحق سرکار (جس کی نقل بہ ثبت نشان منسلکہ ہے) بدیں غرض تکمیل کیا ہے کہ اُن کے بیانڈرولز کی قیمت سے متعلق جو مدیون/مدیونان کو کسی وقت واحد میں منجانب ناظم حوالہ کئے جائیں ۔ سرکار عالی کے حقوق اُس وقت سے جبکہ بیانڈرولز مذکور بعد حوالگی بلا استعمال مدیون/مدیونان کے قبضہ میں رہیں اُس وقت تک کہ وہ مدیون/مدیونان کے کارخانہ مذکور کی ساختہ دیا سلائیوں کی ڈبیوں یا کتابچوں پر چسپاں کئے جائیں محفوظ رہیں نیز اُن بیانڈرولز سے

سے متعلق جو دیا سلائیوں کی ایسی ڈبیوں یا کتابچوں پر چسپاں کئے جائیں جو مدیون/مدیونان کے قبضہ
میں رہ چکے ہوں سرکار عالی کے حقوق اُس وقت تک محفوظ رہیں جب تک کہ دیا سلائیوں کی
مذکورہ ڈبیاں یا کتابچہ منجانب مدیون/مدیونان کفالتی گودام یا گوداموں (Bonded warehouse or
warehouses) میں داخل نہ کر دئے جائیں اور ہرگاہ ضامنان مذکور مدیون/مدیونان مذکور کی ضمانت
اس امر کے متعلق قبول کی ہے کہ مذکورۂ بالا بیانڈرولز کی قیمت ناظم کو منجانب مدیون/مدیونان مذکور ادا
کی جائے گی لیکن اس طریقہ سے جو بیانڈرولز کسی وقت واحد میں مدیون/مدیونان مذکور کے حوالہ کئے
جائیں اون کی مالیت مبلغ ...... روپیہ سے متجاوز نہ ہوگی۔

پس تحریر ہذا کے ذریعہ اس امر کا اظہار کیا جاتا ہے کہ امور مندرجہ فقرات ماسبق کے بدل میں
ناظم بذریعہ تحریر ہذا اس امر کا اقرار کرتا ہے کہ وہ اس قسم کے بیانڈرولز جو مدیون/مدیونان مذکور طلب کرے/کریں
اور جن کی مالیت وقت واحد میں مبلغ .... روپیہ سے متجاوز نہ ہو خزانۂ سرکار عالی واقع
پر مدیون/مدیونان کے حوالہ کر دیگا اور مدیون/مدیونان مذکور اس امر کا اقرار کرتا ہے/کرتے ہیں اور ذمہ دار ہوتا ہے/ہوتے ہیں کہ بیانڈرولز
مذکور صرف اُن دیا سلائیوں کی ڈبیوں یا کتابچوں پر چسپاں کئے جانے کے کام میں لائے جائیں گے
جو اُس کے/اُن کے کارخانہ مذکور میں تیار کی جائیں نیز یہ کہ مزید بیانڈرولز کی "وقتاً فوقتاً" منجانب مدیون/مدیونان مذکور کو
بہم رسانی کی جائے گی۔ لیکن اس طریقہ سے جو بیانڈرولز "وقتاً فوقتاً" بہم پہونچائے جائیں اُن کی
تعداد اُن بیانڈرولز کی تعداد کے مساوی یا تقریباً مساوی ہوں جو دیا سلائیوں کی اُن ڈبیوں یا کتابچوں
پر چسپاں کئے جائیں جو مدیون/مدیونان مذکور سے ناظم کو اس کے منظور کردہ گودام یا گودام ہائے مذکورہ
بالا میں وصول ہوئے ہوں اور مدیون/مدیونان مذکور اس امر کا اقرار کرتا ہے/کرتے ہیں اور ذمہ دار ہوتا ہے/ہوتے ہیں کہ
غیر مسلمہ بیانڈرولز ناظم کو بصورت مطالبہ واپس کر دیگا/کر دیں گے اور مدیون/مدیونان مذکور اس امر کا بھی اقرار
کرتا ہے/کرتے ہیں اور ذمہ دار ہوتا ہے/ہوتے ہیں کہ وہ ناظم کو اُن بیانڈرولز کی قیمت جو اس طرح واپس نہ کئے جائیں ادا
کریگا/کریں گے باستثناء ایسے بیانڈرولز کے جن کی بابتہ بروئے قواعد محصول جنگی دیا سلائی بابتہ
١٣٤٣ف یا بروئے قواعد ذیلی مرتبہ تحت قواعد مذکور مدیون/مدیونان مذکور کو ناظم سے رقم مسترد کی جائے۔
اور ضامنان مذکور بذریعہ تحریر ہذا منفرداً و مشترکاً یہ اقرار کرتے اور اس امر کے ذمہ دار
ہوتے ہیں کہ درصورت کہ مدیون/مدیونان بیانڈرولز مذکورۂ بالا کی واپسی یا حساب دہی میں قصور کرے/کریں تو

ضامنان مذکور بیانڈرولز مذکور کی قیمت کی بابتہ ناظم کو عند الطلب اس قدر رقم بطور خود ادا کرینگے
جو مبلغ ..... روپیہ سے زائد نہ ہو۔ بہ تصدیق و توثیق امور مندرجۂ صدر مدیون/مدیونان اور اوسکے/اونکے ضامنوں
نے بتاریخ و سنہ مذکورۂ بالا تحریر ہذا پر اپنی اپنی دستخط اور مہریں ثبت کیں۔

بہ ثبت دستخط و مہر .... مذکور نے حوالہ کیا۔

بمواجہ (۱) ....

(۲) .... گواہان

بہ ثبت دستخط و مہر .... مذکور نے حوالہ کیا۔

(۱) ....

بمواجہ (۲) .... گواہان

امانت نامہ

میں/ہم جو مالک یا ٹھیکیدار/مالکان یا ٹھیکیداران کارخانہ دیاسلائی سازی موسوم بہ .... موقوعہ ...... ضلع ...... ہوں/ہیں
اس امر کے خواہان ہو کر کہ اُن دیاسلائیوں کی ڈبیوں یا کتابچوں پر جو میرے/ہمارے کارخانہ مذکور میں تیار
کی جائیں چسپاں کرنیکی غرض سے بیانڈرولز منجانب سرکار عالی ناظم کروڑگیری سے وقتاً فوقتاً
حاصل کروں/کریں بذریعہ تحریر ہذا اقرار کرتا ہوں/کرتے ہیں کہ اُن کے اجازت کے بدل جو بیانڈرولز مذکور بتعرض
مصرحۂ صدر وقتاً فوقتاً حاصل کرنے کی ناظم کروڑگیری عطا کرے میں/ہم بیانڈرولز مذکورہ وصول ہونے
پر اُن کو بطور امانت کلیتاً بحق سرکار عالی اپنے قبضہ میں رکھونگا/رکھیں گے اور اُن کو اُن دیاسلائیوں کی ڈبیوں
یا کتابچوں پر جو میرے/ہمارے کارخانہ مذکور میں تیار کی جائیں چسپاں کرونگا/کریں گے نیز تیار شدہ دیاسلائیوں
کی اُن ڈبیوں یا کتابچوں کو جن پر بیانڈرولز مذکور چسپاں کئے جائیں بطور امانت کلیتاً بحق سرکار عالی
اپنے قبضہ میں رکھوں گا/رکھیں گے اور اُن کو ناظم کروڑگیری سرکار عالی کے منظورہ کفالتی گودام یا گوداموں
میں رکھونگا/رکھوائینگے جن گودام یا گوداموں کی مقفل رکھنے کے ناظم کروڑگیری مجاز ہوں گے نیز میں/ہم اس
امر کا اقرار کرتا ہوں/کرتے ہیں کہ غیر مستعملہ بیانڈرولز بطور امانت کلیتاً بحق سرکار عالی اپنے قبضہ میں رکھونگا/رکھیں گے
اس غرض سے کہ وہ من بعد صرف میرے/ہمارے کارخانہ مذکور کی ساختہ دیاسلائیوں کی ڈبیوں یا کتابچوں
پر میرے/ہمارے جانب سے چسپاں کئے جانے کے کام میں آئیں نیز میں/ہم اس امر کا اقرار

کرتا ہوں (کرتے ہیں) کہ بیانڈرولز چسپاں کی ہوئی دیا سلائیوں کی مذکورہ ڈبیوں یا کتابچوں کو بطور امانت کلیتاً بحق سرکار عالی اپنے قبضہ میں اُس وقت تک رکھونگا (رکھیں گے) جب تک کہ کفالتی گودام یا گودام ہائے مذکورۂ بالا سے اُن کے برآمد ہونے پر بیانڈرولز مذکور کی قیمت بشکل محصول تحت قواعد محصول جنگی دیا سلائی بابتہ ۱۳۴۳ف ناظم کروڑگیری کو نہ ادا کر دیجائے نیز میں (ہم) اس امر کا اقرار کرتا ہوں (کرتے ہیں) کہ کل غیر مستعملہ بیانڈرولز ناظم کروڑگیری کو واپس کرونگا (کردینگے) نیز میں (ہم) یہ اقرار کرتا ہوں (کرتے ہیں) کہ جو بیانڈرولز ناظم کروڑگیری کو قابل واپسی ہوں اور جن خراب شدہ بیانڈرولز کی بابتہ مجھے (ہم) تحت قواعد محصول جنگی دیا سلائی رقم واپس پانے کے (کا) مستحق ہوں ۔ نیز جو بیانڈرولز کفالتی گودام یا گودام ہائے مذکورہ میں دیا سلائیوں کی اُن ڈبیوں یا کتابچوں پر چسپاں کئے گئے ہوں جو من بعد کسی طریقہ سے تلف ہو جائیں اُن کے سوائے باقی کل بیانڈرولز کی جو مجھے (ہم) کو وصول ہوئے ہوں کامل قیمت ادا کرونگا (کرینگے) نیز میں (ہم) اس امر کا اقرار کرتا ہوں (کرتے ہیں) کہ مذکورۂ بالا کفالتی گودام یا گوداموں میں دیا سلائیوں کی جو ڈبیاں یا کتابچے رکھوائے جائیں اُن کی آتشزدگی یا بلوہ سے تلف ہو جانے کے خطرہ کا بیمہ اُن کی کامل مالیت کی حد تک جس میں چسپانیدہ بیانڈرولز کی مالیت بھی شامل ہوگی کسی ایسی بیمہ کمپنی سے جس کو ناظم کروڑگیری منظور کرے اُس وقت تک رکھونگا (رکھیں گے) جب تک وہ کفالتی گودام یا گودام ہائے مذکور سے برآمد نہ کئے جائیں اور مذکورۂ بالا بیانڈرولز کی قیمت کی بابتہ ناظم کروڑگیری کو جو رقم بشکل محصول دیا سلائیاں ادا شدنی ہو اُس کی ادائی میں وہ کل رقوم اُس کے حوالہ کردونگا (کردیں گے) جو بیمہ کمپنی مذکور سے میرے (ہمارے) تکمیل کردہ آتشزدگی کی بیمہ پالیسی یا پالیسیوں کی رو سے وصول ہوں اور ایسی بیمہ پالیسی یا پالیسیاں میرے (ہمارے) نام بطور امین (امین ہائے) سرکار عالی قائم رہیں گی جو کسی وقت عندالطلب ناظم کروڑگیری کے نام منتقل کی جائیں گی ۔

بمقام .... آج بتاریخ .... کا .... سنہ ۱۳ ف

(۱) ....

مواجہ .... گواہان

(۲) ....

تکمیل پایا ۔　　نشان دستخط　　مالک یا مالکان / شکمیدار یا شکمیداران

نمونہ (ا)

داخلہ نشان ( )

فارم کارخانہ ....

حسب تفصیل ذیل بیانڈرولز میاچس بغرض داخلہ کوٹھ روانہ کئے جاتے ہیں۔

اوسط تعداد میاچس	تعداد پیٹیاں بقید گروس ڈبیاں فی پیٹی				پیٹیاں جن پر ...... درج	جملہ تعداد گروس ڈبیاں
	۴۰ کاڑی	۶۰ کاڑی	۸۰ کاڑی	بلا بیانڈرولز		
(الف) جو (۴۰) کاڑیوں سے زائد نہو						
(ب) جو (۴۰) سے زائد (۶۰) سے کم ہوں						
(ج) جو (۶۰) سے زائد (۸۰) سے کم ہوں						

جملہ اقسام کی پیٹیوں کی صدر میزان

کارخانہ کا سلسلہ نشان از

الف تا الف

ب تا ب

ج تا ج

تاریخ .... قبل از ظہر / بعد از ظہر

کارخانہ دار

بخدمت نائب امین کروڑگیری متعینہ کارخانہ ....

بعد تنقیح مال داخل کوٹھا کیا گیا۔

تاریخ

نائب امین

نمونہ (۲)

درخواست منتقل مال از کوٹھ

میں/ہم اطلاع دیتا ہوں/دیتے ہیں کہ میں/ہم مندرجۂ ذیل بیانڈرولز شدہ میا جس کا کنسائمنٹ آج/کل بونگ کے قبل از ظہر/بعد از ظہر کوٹہ سے برآمد/منتقل کرنا چاہتا ہوں/چاہتے ہیں ۔

نام وپتہ مرسل الیہ ....

ڈبیوں یا کتابچے کے اوسط تعداد کاڑیاں	تعداد پیٹیاں بقید صراحت تعداد گروس فی پیٹی				جملہ تعداد پیٹیاں	جملہ گروس و ڈبیاں	تاریخ و نشان چالان بصراحت رقم محصول ادا شدہ و نام خزانہ جس میں رقم داخل کی گئی
	(۴۰) کاڑی	(۶۰) کاڑی	(۸۰) کاڑی	بلا بیانڈرولز			
الف ۔ جو (۴۰) کاڑیوں سے زائد نہ ہو							
ب ۔ جو (۴۰) سے زائد (۶۰) سے کم ہو							
ج ۔ جو (۶۰) سے زائد (۸۰) سے کم ہو							

جملہ اقسام کے پیٹیوں کی صد میزان

الف

ب

ج

صراحت نمبر

تاریخ

قبل از ظہر/بعد از ظہر

کارخانہ دار

نمونمبر (۳)

اجازت نامہ بابتہ منتقلی مال

(۱) اصل

(۲) مثنیٰ نمبر......... تاریخ.........

(۳) مثلث

مسمیاں ....کو کوٹہ موقوعہ..... سے بیانڈرولز شدہ / غیر بیانڈرولز شدہ میا جس کی حسب تفصیل اجازت دیجاتی ہے۔

نام وپتہ مرسل الیہ بصراحت مقام ....

تفصیل مال

ڈبیوں یا کتابچے کی اوسط تعداد کاڑیاں	تعداد پیٹیاں بقید صراحت تعداد گروس دیاسلائیاں فی پیٹی				جملہ تعداد پیٹیاں	جملہ گروس دیاسلائیاں	تاریخ و نشانات چالان بصراحت رقم محصول اداشدہ و نام خزانہ جس میں رقم داخل کی گئی۔
	(۲۰) کاڑی	(۴۰) کاڑی	(۷۰) کاڑی	بلا بیانڈرول			
				جملہ اقسام کے پیٹیوں کی صدر میزان			

الف

کارخانہ کا سلسلہ نشان ب

ج

تاریخ............ بعد تنقیح رہا کیا گیا۔ نائب امین
جوان کروڑگیری

مال حسب صراحت صدر بنام......... بمقام...... کا ملا روانہ کیا گیا۔

عہدہ دار کروڑگیری

نمونہ (۴)

خ ب الف

حساب روزانہ بابتہ وصولی مال از کارخانہ بہ کوٹھ اور منتقلی پیٹیان از کوٹھ

پیٹیاں جس میں ...... سے کم اور ...... سے زائد گاڑیاں نہیں ہیں

تاریخ	درآمد: نشان اجازت نامہ منتقلی	درآمد: ہر ایک کی تعداد — (۱) گز والے گرس کی پیٹیاں	درآمد: ہر ایک کی تعداد — (۲) گز والے گرس کی پیٹیاں	درآمد: ہر ایک کی تعداد — (۳) گز والے گرس کی پیٹیاں	درآمد: ہر ایک کی تعداد — ملا جلا گرس کی پیٹیاں	درآمد: مجموعی تعداد پیٹیاں	درآمد: مجموعی تعداد گرس کی پیٹیاں	برآمد: نشان اجازت نامہ منتقلی	برآمد: ہر ایک کی تعداد — (۱) گز والے گرس کی پیٹیاں	برآمد: ہر ایک کی تعداد — (۲) گز والے گرس کی پیٹیاں	برآمد: ہر ایک کی تعداد — (۳) گز والے گرس کی پیٹیاں	برآمد: ہر ایک کی تعداد — ملا جلا گرس کی پیٹیاں	برآمد: مجموعی تعداد پیٹیاں	برآمد: مجموعی تعداد گرس کی پیٹیاں	برآمد: محصول واجب ادا [illegible]	محصول ادا شدہ: روپیہ	محصول ادا شدہ: آنہ	محصول ادا شدہ: پائی	کیفیت
یکم																			
میزان																			
۲																			
میزان																			
۳																			
میزان																			
۴																			
میزان																			

نمونہ نمبر (۵)

حساب ماہانہ بیانڈرولز میا جس جو کارخانہ سے کوٹھے میں وصول ہوئیں یا کوٹھے سے برآمد کی گئیں۔

پیٹیاں جس میں .... سے کم اور .... سے زاید کاڑیاں نہیں ہیں

بابت ماہ	درآمد — ہر ایک کی تعداد				درآمد		برآمد — ہر ایک کی تعداد				برآمد		سلک	سلک — ہر ایک کی تعداد				سلک		کیفیت
	گرس کڑیاں (۵۰) گز والی	گرس کڑیاں (۱۰۰) گز والی	گرس کڑیاں (۲۰۰) گز والی	گرس کڑیاں بانڈ بنڈل	جملہ تعداد ڈبیاں	جملہ تعداد گرس کڑیاں	گرس کڑیاں (۵۰) گز والی	گرس کڑیاں (۱۰۰) گز والی	گرس کڑیاں (۲۰۰) گز والی	گرس کڑیاں بانڈ بنڈل	جملہ تعداد ڈبیاں	جملہ تعداد گرس کڑیاں	محصول ادا شدہ (روپیہ آنہ)	گرس کڑیاں (۵۰) گز والی	گرس کڑیاں (۱۰۰) گز والی	گرس کڑیاں (۲۰۰) گز والی	گرس کڑیاں بانڈ بنڈل	جملہ تعداد ڈبیاں	جملہ تعداد گرس کڑیاں	
آذر جنوری مطابق ماہ الٰہی																				
دے فبروری																				
بہمن مارچ																				
اسفندار اپریل																				
فروردی مئی																				
اردی بہشت جون																				
خورداد جولائی																				

نمونہ (۶)
پیشگی بیانڈرولز

بخدمت نائب امین کروڑگیری

آج کی تاریخ میں حسب صراحت ذیل بیانڈرولز موجود ہیں۔

صراحت تعداد کاڑیاں فی ڈبی	تعداد گروس		قیمت
	گروس	سنگل	
۴۰			
۶۰			
۸۰			
	میزان		

براہ کرم مہتمم صاحب خزانہ ...... کو میرے / ہمارے کارخانہ کی اجرائی کار کے لئے حسب ذیل پیشگی سپلائی بیانڈرولز کے لئے لکھا جائے۔

تاریخ	صراحت تعداد کاڑیاں فی ڈبی	کس قدر گروس مطلوب ہیں	قیمت
	۴۰		
	۶۰		
	۸۰		
		میزان	

خدمت مہتمم صاحب خزانہ ....

براہ کرم تعداد گروس بیانڈرولز مطلوبہ مالک کارخانہ بطور پیشگی دئے جائیں۔

کارخانہ دار

نائب امین کروڑگیری

نمونہ نمبر (۷)

رجسٹر گروس بیا نڈرولز جو بطور پیشگی حاصل کئے گئے اور میاچ فیاکٹری .... ماہ .... میں مستعمل ہوئے

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
تاریخ	سلک گذشتہ گروس و سنگل	آمدنی و [illegible] گروس تعداد گروس	جملہ	کونسی پیچیدہ منتقل کئے گئے	خراب شدہ جو ناقابل [illegible] کئے گئے	تحقیقی سلک جو کارخانہ دار کے پاس موجود ہے گروس و سنگل	بہ اعداد [illegible]	سلک امروزہ گروس و سنگل
	۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰
	گ س / گ س / گ س		گ س / گ س / گ س		گ س / گ س / گ س	گ س / گ س / گ س		گ س / گ س / گ س

۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
سلک گذشتہ	اندرون ماہ جو سلک [illegible] محصول	[illegible] (۱۰ و ۱۱) کی میزان	محصول فروخت اندرون ماہ	[illegible] برباد	[illegible]	سلک امروزی	کیفیت
۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰	۴۰ ۶۰ ۸۰	
روپیہ آنہ / روپیہ آنہ / روپیہ آنہ	روپیہ آنہ / روپیہ آنہ / روپیہ آنہ	روپیہ آنہ / روپیہ آنہ / روپیہ آنہ	روپیہ آنہ / روپیہ آنہ / روپیہ آنہ	روپیہ آنہ / روپیہ آنہ / روپیہ آنہ	روپیہ آنہ / روپیہ آنہ / روپیہ آنہ	روپیہ آنہ / روپیہ آنہ / روپیہ آنہ	

نمونہ نمبر (۸)

گوشوارہ بابتہ فروخت بیانڈ رولز جو نیاکٹری .... کو ماہ .... میں تعداد کئے گئے۔

[illegible]	فروخت بیانڈرولز (گروس)				قیمت بیانڈرولز				نشان چالان	استرداد				کیفیت
	۴۰	۶۰	۸۰	میزان	۴۰	۶۰	۸۰	میزان		۴۰	۶۰	۸۰	میزان	
					روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ	روپیہ آنہ		روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	روپیہ آنہ پائی	

نمونہ (۹)

پیشگی بیانڈ رولز واقع سنہ ف

بخدمت نائب امین کروڑگیری

آج حسب تفصیل ذیل سمیاں ...... مالک کارخانہ .... کو بغرض تیاری میاچس بیانڈ رولز سپلائی کئے گئے

صراحت تعداد کاڑیاں	قیمت فی گروس			تعداد گروس سپلائی شدہ	قیمت
	روپیہ	آنہ	پائی		
۴۰	۱	۰	۰		
۶۰	۱	۸	۰		
۸۰	۲	۰	۰	میزان	

مہتمم خزانہ
ضلع

نمونہ (۱۰)

خدمت نائب امین کروڑگیری نشان صداقتنامہ

مسمیاں .... نے خزانہ ہذا میں مبلغ .... بذریعہ چالان نشان ( ) مورخہ ..... بطور محصول حسب صراحت ذیل بغرض برآمداز میاچ فیاکٹری داخل کیا ہے ۔

صراحت تعداد کاڑیاں	قیمت فی گروس			تعداد گروس میاچس برآمد شدنی	رقم وصول محصول
	روپیہ	آنہ	پائی		
۴۰	۱	۰	۰		
۶۰	۱	۸	۰		
۸۰	۲	۰	۰	میزان	

مہتمم خزانہ ......
ضلع

نمونہ (۱۱)

رجسٹر / تختہ متعلقہ اجرائی گروس بیانڈرولز بطور پیشگی بہ کارخانہ جات اور محصول وصول شدہ بابتہ ماہ ... ...
بابتہ بیانڈرولز

تاریخ	نام کارخانہ	سال گذشتہ						سال فی الحال اندرون ماہ						میزان						تعداد گرس بیانڈرولز جن کا محصول اندرون ماہ وصول کیا گیا						خزانہ میں جمع بیانڈرولز						سال امروزہ					
۱	۲	۳						۴						۵						۶						۷						۸					
		۴۰		۶۰		۸۰		۴۰		۶۰		۸۰		۴۰		۶۰		۸۰		۴۰		۶۰		۸۰		۴۰		۶۰		۸۰		۴۰		۶۰		۸۰	
		گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س	گ	س

سال گذشتہ			محصول بیانڈرولز جو اندرون ماہ فروخت شدہ بیانڈرولز پر وصول کیا گیا			میزان خانہ جات (۹، ۱۰)			حقیقی محصول جمع شدہ اندرون ماہ			معافی منظورہ ناظم کروڑگیری بابت خراب شدہ بیانڈرولز			سال امروزہ		
۹			۱۰			۱۱			۱۲			۱۳			۱۴		
روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی	روپیہ	آنہ	پائی

نمونہ (۱۲)

حساب روزانہ گروس بیانڈرولز جو کارخانہ دار کے پاس رکھا جائیگا

تاریخ	سالک گذشتہ (گروس سٹک)			وصول از خزانہ (گروس)			جملہ			[illegible]			[illegible]			[illegible] (گروس میں)			کیفیت
	۴۰	۶۰	۸۰	۴۰	۶۰	۸۰	۴۰	۶۰	۸۰	۴۰	۶۰	۸۰	۴۰	۶۰	۸۰	۴۰	۶۰	۸۰	
	گ س	گ س	گ س				گ س	گ س	گ س				گ س	گ س	گ س	گ س	گ س	گ س	

نمونہ (۱۳)

ب / الف / ج

حساب روزانہ در بارہ بیانڈرولز شدہ میاچس / غیر بیانڈرولز شدہ میاچس جو کارخانہ سے کوٹھہ میں وصول ہوئے اور کوٹھہ سے جو پیٹیاں برآمد کی گئیں۔

پیٹیاں جس میں .... کم لیکن .... سے زائد نہیں ہیں۔

تاریخ	در آمد						بر آمد						سالک						کیفیت
	ہر ایک کی تعداد				جملہ تعداد پیٹیاں	جملہ تعداد گروس ڈبیاں	ہر ایک کی تعداد				جملہ تعداد پیٹیاں	جملہ تعداد گروس ڈبیاں	ہر ایک کی تعداد				جملہ تعداد پیٹیاں	جملہ تعداد گروس ڈبیاں	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	بلا بیانڈرول ڈبیاں			[illegible]	[illegible]	[illegible]	بلا بیانڈرول ڈبیاں			[illegible]	[illegible]	[illegible]	بلا بیانڈرول ڈبیاں			

جریدۂ اعلامیہ
جلد (۲۸) نمبر (۱۶)
مورخہ ۳۰ ر اسفندار ۱۳۴۶ ف
جزو ثانی ص ۳۹۰

مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی

مورخہ ۲۶ ر بہمن ماہ الٰہی ۱۳۴۶ ف

نشان مجاریہ (۷)

نشان مثل ۱۵/۴ بابتہ ۱۳۴۰ ف شاخ (امانت و جاہ) ۱

نشان مثل (۴) بابتہ ۱۳۴۶ ف شاخ (عام)

مقدمہ

تقسیم رقومات پیشگی برائے درستی نصب علامات حدود و انتظام وصول حق نگرانی نسبت پیشگی اجرا شدہ

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹر ایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع صیغہ حساب ...

بمقدمہ مندرجۂ صدر ترقیم ہے کہ ناظم صاحب بندوبست نے ذریعہ مراسلہ نشان (۱۰۷) مورخہ ۲۷ ر دے ۱۳۳۹ ف بموجب دفعہ (۹) ہدایات لیانڈ ریکارڈ نصب علامات حدود کی رقم مبادلہ بلاسودی پر رعایا سے پچیس روپیہ فیصد منافعہ وصول کرنے کے احکام جملہ اضلاع پر جاری فرمائے تھے۔ بلاسودی رقم پر سود کے جواز کا تصفیہ ہونا ضروری تہا۔ چنانچہ محکمۂ معتمدی سرکار صیغۂ فینانس سے ذریعہ مراسلہ نشان (۳۵۹۳) مورخۂ ۲۶ ر مہر ۱۳۴۵ ف یہ تصفیہ ہوا ہے کہ "نظامت بندوبست کا پچیس فیصدی اضافہ وصول کرنا درست نہ تہا اس کے لئے معتمدی مالگزاری سے اس اضافہ کو وصول نہ کرنے کی ہدایت نظامت بندوبست کو دی گئی ہے۔ البتہ نظامت بندوبست کا حسب رزولیوشن مالگزاری نشان ۱/۱۶۲ مورخۂ ۵ ار فروردی ۱۳۴۵ ف نگرانی وغیرہ کی بابتہ حقیقی لاحقہ اخراجات کے علاوہ چار آنہ زائد فی پتھر وصول کرنا حسب قاعدہ ہوگا اور اس ذریعے سے جو آمدنی ہوگی وہ حسب ایماد مالگزاری آمدنی لیانڈ ریکارڈ کے نام سے جمع ہوگی"۔ پس براہ کرم آمدنی مصرحۂ صدر کو صدر مد (۱) مالگزاری اراضی ذیلی مد (۵) متفرقات کے تحت بقیام جدید ذیلی باب (ک) بنام آمدنی لیانڈ ریکارڈ جو آئندہ موازنہ ۱۳۴۷ ف میں بھی قائم ہوگا جمع کیا جایا کرے۔

مثنے ۔ خدمت ناظم صاحب بندوبست سرکار عالی صیغہ جات شاخ لیانڈ ریکارڈ بجواب مراسلہ نشان (۵۲۱۹) مورخۂ ۱۵ ار آبان ۱۳۴۵ ف مرسل و ترقیم ہے کہ آنہ دفتر سے بھی اس خصوص میں براہ کرم دفاتر تحت اضلاع متعلقہ پر ضروری احکام جاری فرماکر محکمۂ ہذا کو جواباً مطلع فرمایا جائے تو انسب ہے۔

مثلث۔ خدمت جناب معتمد صاحب مالگزاری سرکار عالی بجواب مثلث مراسلہ آندفتر نشان ۱۷۵۶ مورخہ ۱۰ ار مہر ۱۳۴۵ ف و بحوالہ نقلئے مراسلہ محکمۂ معتمدی فینانس محولۂ بالا برائے اطلاع مرسل ہے۔

مرزا نصراللہ خاں صدر محاسب سرکار عالی

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی (صیغۂ استدراک) مورخہ ۲۷ اسفندار ۱۳۴۶ ف نشان ۳ فوجداری / ۲ دیوانی

مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۳۳۸ ف ۴۵) (صیغۂ استدراک)

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۸) نمبر (۱۸) مورخہ ۱۴ ار فروردی ۱۳۴۶ ف جزو ثانی ص ۲۴۹

مضمون

اشلہ زیر کارروائی جو مرافعتاً عدالت العالیہ یا دیگر عدالت مرافعہ میں طلب ہوں (۳) ماہ (۲) ماہ کے گذرنے کے بعد یاددہی کی جایا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

گشتی عدالت عالیہ ۱۰/۱ مورخہ ۵ ار امرداد ۱۳۳۶ ف میں عام طور پر یہ حکم تھا کہ جو اشلہ عدالت عالیہ میں روانہ کی جائیں وہ اگر دو ماہ تک تصفیہ ہوکر عدالت عالیہ سے واپس نہ ہوں تو عدالت عالیہ کو توجہ دلائی جائے نیز یہ گشتی عدالت عالیہ کے ساتھ مخصوص تھی۔ لیکن اب گشتی مذکور کو جمیع عدالتہائے مرافعہ سے بہ ترمیم ذیل متعلق کیا جاتا ہے اور حکم دیا جاتا ہے کہ :-

جو اشلہ عدالتہائے تحت میں زیر کارروائی ہوں اور عدالت عالیہ یا کسی عدالت مرافعہ میں طلب ہوں وہ عدالت عالیہ میں طلب ہونے کی صورت میں اگر تین ماہ تک اور دیگر عدالتہائے مرافعہ میں طلب ہونیکی صورت میں اگر دو ماہ تک بعد تصفیہ وصول نہ ہوں تو عدالت عالیہ یا دیگر عدالتہائے مرافعہ کو جیسی شکل ہو ایسی اشلہ کے متعلق توجہ دلائی جایا کرے دیگر اشلہ جو عدالتہائے تحت میں زیر کارروائی نہ ہوں اور عدالت العالیہ میں طلب ہوں اُن کے متعلق صرف عدالت عالیہ کی حد تک یاددہی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پس آئندہ سے حسبہٗ عمل ہو۔

شرحد ستخط معتمد مجلس

مراسلہ مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی سررشتۂ انتظامی (صیغۂ استدراک) واقع ۲۵ ار اسفندار ۱۳۴۶ ف

" " " " " "
ص ۵۰۰

نشان مجاریہ (۱۰۲۰) نشان مثل محکمۂ ہذا (۲۲۲۲) ۱۳۴۵ف رجسٹر نمبر (۸)

مضمون

ترمیم رجسٹرات عدالتی وغیرہ

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی
منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

گشتی مجلس ۱/۱ بابتہ ۱۳۴۶ف جو جریدۂ اعلامیہ جزو ثانی مورخہ ۱۸ بہمن ۱۳۴۶ف میں طبع ہوئی ہے اس میں حسب ذیل اصلاح کی جائے۔

تحت عنوان "دیوانی" فقرہ (۷) میں بجائے لفظ متعدد کے لفظ "جس قدر" قائم کیا جائے

تحت عنوان "فوجداری" فقرہ (۵) میں حوالہ دفعات متروک ہے۔ لہذا حوالہ دفعات (۲۰۸ و ۵۲۰) درج کیا جائے اور بعد الفاظ "جن میں مصالحت ہوئی ہو"۔ عبارت ذیل اضافہ فرمائی جائے "اگر زیادتی ہوئی ہو تو بظاہر وجوہ زیادتی کیا ہیں" تحت مضامین گشتی محولہ بالا یہ اضافہ فرمایا جائے "باب فوجداری ضمن (۴) میں جس رجسٹر لاوارث محکومہ گشتی مجلس (۲) ۱۳۳۶ف کا ذکر ہے وہ رجسٹر کھاتہ رقوم لاوارث ہے جس کا نمبر (۴۸) قرار دیا جاتا ہے حسبہٖ اصلاح کرلی جائے۔

گشتی مطبوعہ کا فقرہ (۲) یہ ہوگا۔ "حاکم عدالت سے متعلق جو سوالات آخر میں درج ہیں اُن کی نسبت بعد تنقیح حاکم تنقیح کنندہ رازمیں رپورٹ کرے۔

ثبت دستخط معتمد مجلس
واقع ۱۰ اسفندار ماہ الٰہی ۱۳۴۶ف

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی

جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۸ نمبر (۱۹) مورخہ ۲۸ فروردی ۱۳۴۶ف جزو ثانی ص ۶۲۴

نشان مجاریہ (۱۷) نشان مثل (۳۷) بابتہ ۱۳۴۶ف (شاخ عام)

مقدمہ

قواعد منتقلی ملازمین ہنگامی برجائدادہائے مستقل

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹرایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ داران صاحبان ملک سرکار عالی......

بمتابعت فرمان خسروی مصدرہ ۱۹ شعبان المعظم ۱۳۵۵ھ مندرجۂ مراسلہ محکمۂ فینانس

نشان (۳۰۴) (صیغۂ حساب) واقع ۲ ر دے ۱۳۴۶ف ترقیم ہے کہ اگر کوئی ملازم ہنگامی کسی ایسی تدریجی جائداد ہنگامی پر کارگزار رہا ہو جو بمماثلت جائداد ہائے مستقل قائم کی گئی ہو اور بلا وقفہ کسی مستقل جائداد پر مامور کیا جائے تو مستقل جائداد پر تعین یافت کے لئے یہ تصور ہوگا کہ اُس کی ہنگامی جائداد مستقل تھی ۔

مرزا نصر اللہ خاں ۔ صدر محاسب سرکار عالی

جریدۂ اعلامیہ ۲۳ جلد ۶۸ مورخہ یکم خورداد ۱۳۴۶ف جزو اول ۳۷۷

گشتی مجریہ محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغۂ رجسٹری) مورخہ ۵ اردی بہشت ۱۳۴۶ف نشان (۹)

مقدمہ

دربارۂ ترمیم گشتی نشان (۱) مورخہ ۱۰ ار شہر یور ۱۳۳۲ف متعلق دستاویزات رجسٹری کارخانجات

منجانب مولوی محمد اظہر حسن بی ۔ اے معتمد

بخدمت جمیع عہدہ داران رجسٹری ممالک محروسہ سرکار عالی

گشتی محکمۂ ہذا نشان (۱) مورخہ ۱۰ ار شہریور ۱۳۳۲ف جس میں یہ حکم مندرج ہے کہ :۔

"بغرض تحفظ منشاء فقرہ (۹) مندرجۂ شرائط نامہ متذکرۂ بالا نیز بمطابقت احکام قانون رجسٹری اگر کسی کارخانہ کی منتقلی یا رہن وغیرہ کے متعلق کوئی دستاویز بغرض رجسٹری پیش ہو اور قانون رجسٹری کے لحاظ سے کوئی اور امر اُس کی رجسٹری کے مانع نہ ہو تو اُس کی حسب ضابطہ رجسٹری کر دیجا سکتی ہے ۔ لیکن رجسٹرار یا سب رجسٹرار متعلقہ پر لازم ہوگا کہ بفور تکمیل رجسٹری اُس کی اطلاع محکمۂ سرکار متعلقہ کارخانجات یعنے معتمدی صنعت و حرفت کو دیا کرے "

اس کی ترمیم کی نسبت اب معتمد صاحب تجارت و حرفت وغیرہ سرکار عالی نے بربناء تحریک صوبہ دار صاحب صوبۂ ورنگل یہ تحریک کی ہے کہ :۔

الف :۔ جب کسی دستاویز کارخانہ کی رجسٹری ہو اُس کی اطلاع بذریعہ تنقیح صاحب ضلع متعلقہ کو راست ہونے سے سہولت ہوگی ۔

ب ۔ نیز اگر دستاویز رجسٹر شدنی میں سابقہ منظوری قیام کارخانہ کے داخلہ کا اندراج ہوا کرے تو موجودہ دقت رفع ہو سکتی ہے اس کی نسبت انسپکٹر جنرل صاحب نے

صرف تحریک اولی یعنی حرف الف سے اتفاق کیا ہے۔ لہذا بہ ترمیم گشتی مذکورہ یہ حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے جب کسی دستاویز کارخانہ کی رجسٹری عمل میں آئے تو ایسی صورت میں جملہ دفاتر رجسٹری ممالک محروسہ سرکار عالی پر لازم ہے کہ اُس کی اطلاع دفتر معتمدی تجارت و حرفت سرکار عالی اور ذریعہ ثانیاً اول تعلقدار صاحبان اضلاع متعلقہ کو بروقت دیا کریں۔

نثر حد ستخط مولوی محمد اظہر حسن صاحب معتمد

سررشتۂ کوتوالی مورخہ ۳ / اسفندار دی بہشت ۱۳۴۶ ف

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۶۸ نمبر (۴۲)
مورخہ یکم
خورداد سنہ ۱۳۴۶ ف
جزو اول ص ۳۴۸

قواعد

سینما ٹوگراف سرکار عالی

جسکو پیشگاہ اعلیحضرت بندگانعالی مدظلہ العالی سے بذریعہ فرمان مبارک مورخہ ۲۹ / شوال المکرم سنہ ۱۳۵۵ھ شرف منظوری عطاء فرمایا گیا۔

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ تصاویر کی نمائش بذریعہ سینما کے متعلق مناسب انتظامات عمل میں لانے کے لئے قواعد مدون کئے جائیں۔ لہذا حسب ذیل حکم دیا جاتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

قاعدہ (۱) ۔ یہ قواعد بنام "قواعد سینما ٹوگراف" موسوم ہونگے اور تاریخ اشاعت جریدہ کے (۳) ماہ بعد تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے۔

تعریفات

قاعدہ (۲) ۔ قواعد ہذا میں بجز اس کے مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو "سینما" میں ہر آلہ داخل ہوگا جو متحرک تصویروں یا اُن کے

سلسلوں کو دکھانے کے کام میں لایا جاتا ہو۔ "مقام" میں مکان عمارت اور خیمہ بھی داخل ہے اور "مقررہ" مراد بموجب احکام مقررہ تحت قواعد ہذا ہے

تصاویر کی عام نمائش کے لئے اجازت کا لزوم۔

قاعدہ (۳) - بجز اس کے کہ قواعد ہذا میں کوئی حکم اس کے خلاف پایا جائے کوئی شخص مجاز نہ ہوگا کہ سینما کے ذریعہ سے متحرک تصاویر کسی ایسے مقام میں دکھائے جس کی اجازت قاعدہ ہذا کے مطابق نہ دیگئی ہو یا اُن کے دکھانے میں اُن شروط یا پابندیوں پر عمل نہ کرے جو اجازت نامہ مذکور سی اُسپر عائد ہوتی ہوں۔

لیکن اس قاعدہ کے احکام تصاویر کی ایسی عام نمائش سے متعلق نہ ہوں گے جس میں عامۂ خلائق با دائی یا بلا ادائی رقم داخل نہو سکتی ہو اور جس میں تماشائیوں کی تعداد (۵۰) سے کم ہو۔

عہدہ داران اجازت دہندہ

قاعدہ (۴) - قواعد ہذا کے تحت جن عہدہ داروں کو اجازت نامہ دینے کا اختیار حاصل ہوگا (اور جو آئندہ "عہدہ دار اجازت دہندہ" کے نام سے موسوم کئے جائیں گے) وہ اضلاع میں اول تعلقدار ضلع اور بلدہ حیدرآباد میں کوتوال بلدہ ہوں گے۔ لیکن سرکار عالی باغراض قواعد ہذا ممالک محروسہ سرکار عالی یا اُس کے کسی حصہ کیلئے ذریعہ اعلان مندرجۂ جریدۂ اعلامیہ دیگر عہدہ داروں کو بھی "عہدہ دار اجازت دہندہ" قرار دیسکیگی۔

عہدہ داران اجازت دہندہ کے اختیارات پر قیود۔

قاعدہ (۵) - (۱) عہدہ دار اجازت دہندہ تحت قواعد ہذا کوئی اجازت نامہ جاری نہ کر سکیگا جب تک کہ اُس کو اس امر کا اطمینان نہ ہو جائے کہ:-

الف - جو ذیلی قواعد تحت قواعد ہذا مرتب ہوئے ہیں اُن کی واقعی طور پر تعمیل کیگئی ہے۔ اور

ب - جس مقام کی اجازت دیجاتی ہے وہاں سینما میں آنے والے لوگوں کی حفاظت کے لئے کافی احتیاط کے ساتھ انتظام کیا گیا ہے۔

(۲) ہر اجازت نامہ میں یہ شرط درج رہیگی کہ اجازت یافتہ اس مقام میں بجز اُن تصاویر کے جن کی عہدہ دار مقتدر نے زیر قاعدہ (۷) عام نمائش کے قابل ہونے کی تصدیق کی ہے کوئی اور تصویر دکھائے گا اور نہ دکھانے دیگا اور ایسی تصویر پر عہدہ دار مقتدر کی منظوری کی مقررہ علامت ثبت رہیگی اور ثبت علامت کے پرچہ مذکورین کسی قسم کا تغیر و تبدل نہ ہوسکیگا۔

(۳) بموجب احکام مندرجۂ قاعدہ ہذا و باتباع احکام سرکار عہدہ دار اجازت دہندہ تحت قواعد ہذا اُن لوگوں کو جنہیں وہ اس لائق سمجھیں گے اجازت نامہ اپنے مقرر کردہ قیود شرائط اور پابندیوں کے ساتھ دینے کے مجاز ہوں گے۔

قانون ہذا اور اس کے قواعد کی خلاف ورزی کی سزا۔

قاعدہ (۶) - (۱) اگر سینما کا مالک یا وہ شخص جس کی سپردگی میں سینما مذکور ہو یا اُس مقام کا مالک یا اُس کا قابض سینما یا اُس مقام کو اس طرح کام میں لائے گا یا لانے دیگا جو قانون ہذا یا اس کے ذیلی قواعد کے احکام یا اجازت نامہ کے قیود و شرائط اور پابندیوں کے خلاف ہوگا تو اُسے جرمانہ کی سزا دیجائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوسکیگی اور اُس پر مسلسل خلاف ورزی کی صورت میں خلاف ورزی کے جاری رہنے تک روزانہ (۱۰۰) روپیہ تک مزید جرمانہ ہوسکیگا اور اُس کا اجازت نامہ (اگر کوئی ہوگا) شخص اجازت دہندہ منسوخ کرسکیگا۔

(۲) اگر کوئی شخص تحت قواعد ہذا کسی تصویر (فلم) کی بابۃ کسی جرم کا مرتکب قرار پاکر سزایاب ہو تو عدالت سزا دہندہ اُس تصویر (فلم) کو بحق سرکار ضبط کئے جانے کا حکم دیسکیگی۔

متحرک تصاویر کی عام نمائش کی اجازت۔

قاعدہ (۷) - (۱) اس امر کے جانچنے اور منظوری دینے کا اختیار کہ کونسے تصاویر عام نمائش کے قابل ہیں - سرکار عالی ذریعہ اعلان مندرجۂ جریدہ جن اشخاص کو مناسب سمجھے گی عطا کریگی - جب یہ اختیار کسی ایسی جماعت کو دیا جائے جس میں دو یا دو سے زیادہ اشخاص ہوں گے تو اُس میں سرکاری ملازم نصف سے کم نہ رہیں گے۔

(۲) اگر جانچنے کے بعد عہدہ دار مقتدر کسی تصویر کو عام نمائش کے قابل تصور کرے تو وہ

درخواستگزار کو صداقتنامہ عطا کرے گا اور تصویر مذکور پر منظوری کی مقررہ علامت ثبت کرا دیگا۔ عہدہ دار مقتدر کا معطیہ اجازت نامہ بجز اس صورت کے جس کا ذکر آئندہ آئیگا تمام ممالک محروسہ میں نافذ متصور ہوگا۔

(۳) الف:۔ اگر عہدہ دار مقتدر کی یہ رائے ہو کہ کوئی تصویر عام نمائش کے قابل نہیں ہے تو وہ اپنی تجویز کی اطلاع درخواستگزار کو دیگا اور درخواستگزار تاریخ اطلاع سے (۳۰) دن کے اندر تجویز پر دوبارہ غور کئے جانے کی غرض سے محکمہ سرکار میں نظر ثانی کر سکیگا۔

ب۔ نظر ثانی محکمۂ سرکار سے نامنظور ہو جانے کی صورت میں سرکار ذریعہ جریدہ اعلان کرے گی کہ تصویر مذکور نامنظور شدہ تصویر کی جائے۔

(۴) عہدہ دار مقتدر اس امر کا مجاز ہوگا کہ کسی تصویر جس کی عام نمائش کی منظوری بیرون ممالک محروسہ سرکار عالی عہدہ دار مقتدر سے حاصل کی گئی ہو۔ اپنے روبرو پیش کئے جانے کا حکم دے اور ایسا عہدہ دار بعد معائنہ اُس تصویر کی عام نمائش کی ممانعت کر سکیگا۔

(۵) اول تعلقدار ضلع مجاز ہوگا کہ کسی تصویر کی منظوری کو اُس وقت تک کے لئے ملتوی کردے جب تک کہ اس کے استصواب کا اُس عہدہ دار مقتدر کی پیشی سے تصفیہ نہ ہو جائے جس نے اُس کی منظوری دی تھی اس التواء کے زمانہ میں تصویر مذکور اس ضلع کے لئے غیر منظور شدہ متصور ہوگی۔

(۶) جو حکم التواء بموجب ضمن (۵) جاری کیا جائے اس کی ایک نقل معہ وجوہ التواء اول تعلقدار ضلع بلا کسی تعویق کے منظوری دہندہ عہدہ دار کے پاس بھیجدیگا۔ عہدہ دار مذکور حسب صوابدید خود یا تو تعلقدار کے حکم کو منسوخ کرے گا یا ذریعہ جریدہ اس امر کا اعلان کریگا کہ تصویر مذکور نامنظور شدہ ہے۔

(۷) بلدہ حیدرآباد میں کوتوال بلدہ کو اختیار ہوگا کہ وہ کسی تصویر کی عام نمائش ملتوی کردے اگرچہ کہ وہ اس کی منظوری قبل ازیں دے چکا ہو۔

(۸) سرکار عالی باختیار خود اس امر کی مجاز ہوگی کہ ذریعہ جریدہ یہ اعلان کرے کہ کوئی منظورہ

تصویر نامنظور شدہ متصور ہو۔

(۹) ایسی تصویر کی عام نمائش جس کے متعلق فی الوقت کوئی حکم یا ہدایت بموجب ضمن (۳) حرف (ب) یا ضمن ہائے (۴۔۵۔۷ یا ۸) کی گئی ہو قاعدہ (۵) ضمن (۲) کی شرط کی خلاف ورزی متصور ہوگی۔

ذیلی قواعد بنانے کا اختیار

قاعدہ (۸) ۔(۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ احکام قواعد ہذا کی اغراض کے لئے ذیلی قواعد بنائے۔

(۲) اس خصوص میں بجز اس کے کہ اختیارات سرکار تحت قواعد ہذا متاثر ہوں امور ذیل کے متعلق ذیلی قواعد بنائے جائیں گے۔

الف ۔تصاویر کی نمائش کے موقع پر عوام کی حفاظت سے متعلق۔

ب ۔ضابطہ کارروائی ایسے عہدہ داروں سے متعلق جو تصاویر کی جانچ اور اس کی عام نمائش کی اجازت دینے کا اختیار رکھتے ہوں اور دیگر امور متعلقہ قانون ہذا کا انتظام اور وصول فیس کے طریقہ کار کے متعلق۔

ج ۔اُن عہدہ داروں کے تقرر اختیارات اور فرائض کے متعلق جو عہدہ داران مندرجۂ قاعدہ (۷) قواعد ہذا کے ماتحت مقرر ہوں۔

د ۔دیگر امور جن کے متعلق قواعد ہذا میں صراحت ہو۔

(۳) تمام ذیلی قواعد جو تحت قواعد ہذا وضع کئے جائیں وہ جریدۂ اعلامیہ میں شائع ہونگے اور بعد اشاعت جریدہ ان کا نفاذ اسی طرح متصور ہوگا گویا وہ ذریعہ قواعد ہذا نافذ ہوئے ہیں

اختیارات استثناء

قاعدہ (۹) ۔سرکار ذریعہ حکم تحریری اُن شرائط اور پابندیوں کے ساتھ جو وہ قرار دے کسی سینما یا کسی خاص قسم کے سینما کی عام نمائش کو قواعد ہذا کے کسی حکم یا کسی ذیلی قاعدہ سے جو تحت قواعد ہذا نافذ ہوئے ہوں مستثنے کر سکیگی۔

شرح دستخط

جناب معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ

جریدہ اعلامیہ
جلد ۶۸ / نمبر (۱۲)
مورخہ یکم خورداد
۱۳۴۶ ف

جزو اول
ص ۱۵۱ ۔

ذیلی قواعد سینما

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو تحت دفعہ (۸) قواعد سینما سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۶ ف سرکار کو حاصل ہیں حسب ذیل قواعد نافذ کئے جاتے ہیں ۔

حصہ اول

عام

مختصر نام

قاعدہ (۱) ۔ یہ قواعد بنام "ذیلی قواعد سینما" موسوم ہوں گے ۔

تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

قاعدہ (۲) ۔ (۱) یہ ذیلی قواعد اُن تمام مقامات سینما سے متعلق ہوں گے ۔ جو ممالک محروسہ سرکار عالی ہیں ذیلی قواعد ہذا کی تاریخ نفاذ کے بعد قائم ہوں ۔

(۲) ذیلی قواعد ہذا باستثنا قاعدہ (۳۵، ۳۸، ۴۴ (۳) اور ۴۵ (۸) کے اُن تمام مقامات سینما سے متعلق ہوں گے جو بتاریخ یکم امرداد ۱۳۴۶ ف ممالک محروسہ سرکار عالی میں قائم اور موجود ہوں ۔

تعریفات

قاعدہ (۳) ۔ قواعد ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو ۔

الف ۔ "ناظر برقی" سے وہ عہدہ دار مراد ہوگا جسے سرکار عالی تحت قواعد ہذا برقی انتظام کے معائنہ کے لئے مقرر کرے ۔

ب ۔ "نشست گاہ" سے اجازت یافتہ مقام کا وہ حصہ مراد ہوگا جس میں لوگ سینما کا تماشہ دیکھنے کے لئے بٹھائے جائیں ۔

ج ۔ "حجرۂ عمل" سے اجازت یافتہ مقام کا وہ حصہ مراد ہوگا جہاں آلۂ سینما قائم کیا گیا ہو

د - "مستقل تعمیر" یا "غیر آتشگیر عمارت" سے وہ عمارت مراد ہے جو پتھر' مٹی' اینٹ' چونے' سیمنٹ ووانچہ یا دوانچہ سے زیادہ موٹی ساگوانی لکڑی یا کسی دوسرے غیر آتشگیر مادہ سے مستقل استعمال کے لئے بنائی گئی ہو ۔

تشریح - جس عمارت کا فرش اندرونی اور بیرونی چھتیں ہلو کی دیواریں' برآمدے اور زینے غیر آتشگیر مادہ سے تعمیر ہوئے ہوں وہ قواعد ہذا کے مقاصد کے لئے "مستقل عمارت" متصور ہوگی ۔

ھ - "عارضی عمارت" سے مراد وہ عمارت ہے جو مستقل نہ ہو ۔

تعبیر

قاعدہ (۴) - قواعد ہذا کی تعبیر کے متعلق اگر کوئی سوال پیدا ہو تو اُس کے متعلق اثنائے تحقیقات جرم کے علاوہ سرکار سے استبداد کیا جاسکیگا اور سرکار سے جو تصفیہ ہو وہ قطعی متصور ہوگا ۔

حصہ دوم

اجازت نامے

اجازت ناموں کے لئے درخواستیں

قاعدہ (۵) - ہر درخواست جو اجازت نامہ کے لئے قانون سینما کی دفعہ (۳) کے تحت عہدہ دار اجازت دہندہ کے سامنے پیش کی جائے وہ نمونہ (الف) کے مطابق ہوگی جو قواعد ہذا میں دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ مفصلہ ذیل کاغذات شریک رہیں گے ۔

(۱) اُس مقام اور وہاں کی تمام تعمیر یا عمارت کے سطحی نقشوں' ارتفاعوں اور تراشوں کی دو دو کاپیاں جو ۱/۸ انچ فی فٹ کے پیمانہ پر تیار ہوئی ہوں اور جن میں برقی مشین اور آلہ سینما کی جگہ بتائی جائیگی ۔

(۲) ایک دوسرے کاغذ پر دو کاپیاں نظری نقشہ کی جس سے اُس مقام کا تعلق قرب و جوار کے دوسرے مقامات سے ظاہر ہوتا ہو اور اُس کے شاہراہ عام پر وقوع کی حالت ظاہر ہوتی ہو یہ نقشے ۱/۴ انچ فی فٹ کے پیمانہ سے کم نہ ہوں گے ۔

ان نقشوں پر حدود بتائے جائیں گے اور ہر تعمیر یا عمارت کو ایسا رنگ دیا جائے گا جس سے معلوم ہو سکے کہ اس کا بنانا کس مال تعمیر سے مقصود ہے۔ تمام زینوں کا عرض اور ہر ایک زینہ کی سیڑھیوں کی تعداد، برآمدوں، غلام گردشوں اور دروازوں کی چوڑائی اور اگر اس مقام یا وہاں کی کسی تعمیر یا عمارت میں کئی درجہ ہوں، تو ہر درجہ کی بلندی، سطحی اور سقفی ہوا دان اور مجوزہ گیس یا برقی منصوبات کی تفصیل، دیواروں اور مختلف مادہ کے جایوں کی دبازت مذکورۂ بالا نقشوں میں بصراحت تمام بتائی جائیگی۔

کسی جدید مجوزہ تعمیر، یا موجودہ عمارت میں تغیر و تبدل کا کام اُس وقت تک نہ شروع ہو سکیگا جب تک کہ عہدہ دار اجازت دہندہ سے اس کی اجازت نہ ہو جائے۔

نابالغوں کی ناقابلیت

قاعدہ (۶) - قانون سینما کے تحت کسی ایسے شخص کو اجازت نامہ نہ دیا جائے گا اور نہ اُس کا اجازت نامہ بحال رکھا جائے گا جس کی عمر (۲۰) سال سے کم نہ ہو۔

فنی معائنہ

قاعدہ (۷) - (۱) مفصلۂ ذیل عہدہ دار تمام سینما گھروں کا پہلی مرتبہ بن کر تیار ہونے پر اور اسکے بعد ہر سال کم سے کم ایک مرتبہ معائنہ کریں گے۔

الف - اجازت دینے والا عہدہ دار یا کوئی دوسرا عہدہ دار جسے وہ مقرر کرے۔ اور

ب - "ناظر برقی" یا کوئی دوسرا عہدہ دار جسے وہ مقرر کرے - اور

ج - بلدہ میں ناظم بلدیہ اور اضلاع میں انجنیر ضلع یا کوئی دوسرا عہدہ دار جسے وہ مقرر کرے۔

ضمن (ب) کے معائنہ کی بابتہ جبکہ برقی منصوبات پہلی مرتبہ نصب کئے جائیں بلدہ میں (۲/عنہ) روپیہ اور اضلاع کے ہر مقام میں (۱/عنہ) روپیہ درخواستگزار کو پیشگی ادا کرنے ہوں گے اور اسی طرح بعد کے سالانہ معائنوں کی بابتہ اس سے (۱/عنہ) روپیہ پیشگی وصول کئے جایا کریں۔ بعد معائنہ ناظر برقی یا اس کا مقرر کردہ عہدہ دار اس امر کی تصدیق کرے گا کہ جو برقی منصوبات نصب کئے گئے ہیں وہ قواعد ہذا کے ہدایات کے مطابق ہیں اور اسکی اطلاع اجازت دہندہ عہدہ دار کو دیجائے گی۔

(۳) عہدہ داران متذکرۂ بالا اور اُن کے مقرر کردہ عہدہ داروں میں ہر عہدہ دار اور ہر عہدہ دار کو تو الی جو سینما گھر میں انتظام رکھنے کے لئے بطور خاص متعین کیا گیا ہو ہر وقت سینما گھر میں داخل ہونے اور وہاں کے مشنری کے معائنہ کا مجاز ہوگا۔

برقی معائنہ

قاعدہ (۸) (۱) قاعدہ (۷) کے تحت معائنہ کرنے کے بعد اگر ناظر برقی یا مقرر کردہ عہدہ دار کو منصوبات برقی میں کوئی نقص معلوم ہو تو وہ مالک یا شخص نگرانکار کو اُس کی اصلاح کا تحریری حکم دیگا اور تعمیلی حکم کے لئے ایک معقول مدت مقرر کرے گا اور اس حکم کی ایک نقل اجازت دہندہ عہدہ دار کے پاس معہ اس سفارش کے جسے وہ ضروری سمجھتا ہو بھیجدیگا۔

(۲) اگر ایسے دو معائنوں کے درمیان ناظر برقی یا اُس عہدہ دار کی رائے میں جسے اُس نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو مالک یا شخص نگرانکار کی غفلت کی وجہ سے مدت مقررہ پر اُن احکام کی تعمیل نہ ہونے سے جو دفعہ ہذا کے ضمن (۱) کے تحت دئے گئے ہیں مزید معائنہ ضروری معلوم ہو تو ایسے ہر مزید معائنہ کی بابتہ (عـــہ) روپیہ فیس اجازت خواہ سے واجب الوصول ہوگی جس کو ناظر برقی کے مطالبہ پر اجازت خواہ ادا کریگا۔

مگر دورہ کرنے والے سینماؤں سے اس قسم کے تمام معائنوں کی بابتہ مقررہ بالا فیسوں سے نصف فیس لیجائیگی۔

فنی صداقت نامے۔

قاعدہ (۹) سینما دکھانے کے لئے تحت قانون سینما کوئی اجازت نامہ دیا جائیگا اور نہ اس کی تجدید ہوسکیگی جب تک کہ تعمیر، مقام، سامان کی موزونیت کے متعلق ضروری صداقتنامے قبل از قبل مفصلۂ ذیل عہدہ داروں سے حاصل نہ کئے جائیں۔

(۱) ناظر برقی سے۔ اور

(۲) ناظم بلدیہ سے بلدہ میں، اور اضلاع میں انجنیر ضلع سے۔

اجازت ناموں کا اجرائی۔

قاعدہ (۱۰) صداقتنامجات متذکرۂ قاعدہ (۹) کے وصول ہونے اور عہدہ دار اجازت دہندہ کے اس اطمینان کے بعد کہ قواعد ہذا کے دوسرے مراتب کی تکمیل ہوگئی ہے۔ درخواستگزار کو ایک اجازت نامہ بہ نمونہ (ب)

منسلکہ قواعد ہذا عطا کریگا جس پر اُس کے دستخط اور تاریخ درج رہے گی ۔ جن خاکوں اور نقشوں کا قاعدہ (۵) میں ذکر ہے اُن کی ایک کاپی اجازت نامہ کے ساتھ منسلک کر دیجائے گی ۔

اجازت ناموں کی فیس

قاعدہ (۱۱) - ہر اجازت نامہ کے اجرا یا تجدید پر حسب شرح ذیل فیس لی جائیگی۔

الف - سالانہ اجازت نامہ پر پانچروپیہ ہر ایک ہزار مربع فیٹ رقبہ یا اس سے کم کے لئے ایک ہزار مربع فیٹ سے زیادہ کے لئے ہر پانچسو مربع فیٹ یا اس کے جز کے لئے (ع۸)۔

ب - عارضی اجازت نامہ پر جس کی مدت تین ماہ سے زیادہ نہ ہو چھپر یا لکڑی یا چٹائی یا دوسرے آتشگیر مادہ کی تعمیر یا خیمہ کے واسطے پانچروپیہ تین مہینہ یا اُس کے جز کے لئے ایک ہزار مربع فیٹ یا اُس سے کم پر ایک ہزار مربع فیٹ سے زیادہ کے لئے ہر پانچسو مربع فیٹ یا اُس کے جز پر (ع۸) ۔

ج - عارضی اجازت نامہ پر جسکی مدت تین ماہ سے زیادہ کے لئے نہ ہو ایسی تعمیر کیواسطے جو چھپر کی نہ ہو اور نہ دوسرے آتشگیر مادہ سے بنائی گئی ہو - ایک روپیہ ماہانہ ایک مہینہ یا اُس کے جز کے لئے ایک ہزار مربع فیٹ یا اس سے کم پر - ایک ہزار مربع فیٹ سے زیادہ کے لئے ہر پانچسو مربع فیٹ یا اُس کے جز پر (۸/) ہر مہینے یا اُس کے جز پر ۔

سالانہ اجازت نامے صرف ان عمارتوں کے متعلق دئے جائیں گے جن کی تعمیر آتشگیر مادہ سے نہ ہوئی ہو - عارضی اجازت ناموں کی بابتہ جو فیس وصول کی جائے گی وہ مفصلۂ بالا شرحوں سے نصف ہوگی جبکہ وہ ایسی عمارتوں یا احاطوں سے بغیر روشنی کے صرف دن میں کام لیا جاتا ہو ۔

تشریح :- ایسا مقام جس پر کچھ تعمیر ہو اور کچھ حصہ بالکل زیر سماں ہو تو فیس کا حساب سطح زمین کے رقبہ سے کیا جائیگا - اجازت ناموں کے تنخے پانچروپیہ فیس ادا کرنے پر مل سکیں گے ۔

اجازت ناموں کی عارضی تجدید

قاعدہ (۱۲) - (۱) اگر ایسے اجازت نامے کی تجدید کی درخواست پیش ہو جو قاعدہ (۵) کے تحت دیا گیا تھا اور عہدہ دار اجازت دہندہ کسی وجہ سے اجازت نامہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے نہ تو اجازت نامہ تجدید کرکے واپس کرے اور نہ تجدید سے انکار کرے تو ایسی حالت میں وہ ایک عارضی اجازت نامہ بہ نمونہ (ج) منسلکہ قواعد ہذا جاری کر سکیگا

بشرطیکہ تمام صداقتنامے متذکرۂ قاعدۂ (۹) پہلے ہی سے حاصل کرلئے گئے ہوں۔

(۲) ایسے عارضی اجازت نامہ سے وہ تمام شرائط متعلق ہوں گے جو اصل اجازت نامہ سے متعلق تھے جس کی تجدید چاہی جاتی ہے۔ ایسا اجازت نامہ تاریخ اجراء سے ایک مہینہ تک نافذ رہے گا اور عہدہ دار اجازت دہندہ اُس کو مزید دو مرتبہ ایک ایک مہینہ کے لئے نافذ کرسکیگا جب اصل اجازت نامہ کی باضابطہ طور سے تجدید ہوجائے اور درخواستگزار کو بلحاظ یا اس کو یہ حکم پہونچ جائے کہ اجازت نامہ کی تجدید نہیں ہوسکتی عارضی اجازت نامہ منسوخ متصور ہوگا اور عہدہ دار اجازت دہندہ کو واپس کردیا جائے گا۔

باوجود اس کے عہدہ دار اجازت دہندہ اجازت نامہ عارضی جس وقت طلب کرے اجازت یافتہ پر لازم ہوگا کہ اُس کو واپس کرے۔

(۳) عارضی اجازت نامہ کے اجراء کے متعلق کوئی فیس نہ لی جائیگی۔

(۴) عارضی اجازت نامہ جب تک نافذ رہے گا قواعد ہذا کی اغراض کے لئے باضابطہ اجازت نامہ متصور رہوگا۔

اجازت نامہ کا اعلان۔ **قاعدہ (۱۳)** - قواعد ہذا جلی حروف میں طبع کراکے، مع اجازت یافتہ کے نام اور پتہ کے ہمیشہ تماشے کے وقت، عمارت کے صدر دروازہ کے کسی ایسے نمایاں مقام پر آویزاں رہے گا جو سطح زمین سے (۴) فیٹ سے زیادہ بلند نہ ہو اور وہ لوگ جو اجازت یافتہ مقام میں داخل ہوں اُس سے واقف ہوسکیں تاکہ قواعد ہذا کی خلاف ورزی کی صورت میں تماشائی فوراً اس کی اطلاع عہدہ دار اجازت دہندہ کو دے سکیں۔

اجازت نامہ کا معائنہ **قاعدہ (۱۴)** - ہر عہدہ دار کوتوالی جس کا درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو یا عہدہ دار اجازت دہندہ یا ایسا عہدہ دار جسے وہ اس کا مجاز کرے یا ناظر برقی یا اس کا مقرر کردہ شخص، اجازت نامہ معہ نقشہ و تفصیل منسلک معائنہ کے لئے طلب کرنے کا مجاز ہوگا اور اجازت یافتہ پر لازم ہوگا کہ اجازت نامہ مع تمام منسلکات بغرض معائنہ پیش کرے۔

مقام میں تغیر و تبدل **قاعدہ (۱۵)** - (۱) جس مقام کی اجازت دیگئی ہو اُس میں یا اُس کے کسی جزو میں بغیر اجازت دہندہ عہدہ دار کی منظوری اور عہدہ داران مندرجہ

قاعدہ (۷) ضمن (ج) کی پسند کے کسی قسم کا تغیر یا اضافہ نہ ہوسکیگا ۔
(۲) جو اجازت یافتہ اس قسم کا تغیر یا اضافہ کرنا چاہے اُسے تحریری درخواست اجازت دہندہ عہدہ دار کے روبرو پیش کرنا ہوگا جس کے ساتھ مجوزہ تبدیلی کے ۱/۸ انچ فی فیٹ کے پیمانہ کے تفصیلی نقشے منسلک کئے جائیں گے ۔

برقی منصوبات میں تغیر و تبدل

قاعدہ (۱۶) ۔ برقی منصوبات یا اُس کے بیرونی آلات یا اُن کے کسی جزو میں بغیر اجازت دہندہ عہدہ دار کی منظوری کے کوئی تغیر و تبدل نہ ہوسکیگا اور اجازت دہندہ عہدہ دار کسی اضافہ یا تغیر کی اُس وقت تک اجازت نہ دیگا جب تک کہ ناظر برقی یا اُس کا مقرر کیا ہوا عہدہ دار اس کی تصدیق نہ کرے کہ مجوزہ اضافہ یا تغیر قواعد ہذا کی اغراض کے مطابق ہیں ۔

خاص احکام کی تعمیل ۔

قاعدہ (۱۷) ۔ شخص اجازت یافتہ اور اُس کے ملازم اور مختار اُن تمام احکام کی تعمیل کریں گے جو ناظر برقی یا عہدہ دار اجازت دہندہ یا وہ عہدہ دار کو توالی جو ان کی طرف سے کام کرنے کے لئے مقرر ہو عوام کی آسائش یا حفاظت یا اُس میں انتظام اور امن عامہ قائم رکھنے کے لئے وقتاً فوقتاً یا بروقت ضرورت صادر کرے اجازت دہندہ عہدہ دار مجاز ہوگا کہ خاص مواقع پر اگر ضرورت محسوس کرے تو امور مندرجہ قواعد ہذا کے علاوہ دوسری احتیاطیں عائد کئے جانے کا بھی حکم دے ۔

حصہ سوم

حجرۂ عمل

حجرہ کی نوعیت ۔

قاعدہ (۱۸) ۔ "آلہ سینما" ایک پختہ اور مضبوط حجرہ میں رکھا جائیگا جو غیر آتشگیر مصالحہ سے بنایا منڈھا ہوا ہو اور اس قدر وسیع ہو کہ اُس میں آلہ چلانے والا آزادی کے ساتھ اپنا کام انجام دے سکے ۔

وقوع

قاعدہ (۱۹) ۔ حجرۂ عمل نشست گاہ سے باہر واقع ہوگا ۔

داخلہ

قاعدہ (۲۰) ۔ حجرۂ عمل میں کسی غیر مجاز شخص کو داخل ہونے کی اجازت نہ ہوگی ۔

سگریٹ وغیرہ پینے کی ممانعت	**قاعدہ (۲۱)** - حجرۂ عمل میں کسی شخص کو سگریٹ وغیرہ پینے کی اجازت نہ ہوگی -
آتشگیر اشیاء	**قاعدہ (۲۲)** - آتشگیر اشیاء بے ضرورت حجرۂ عمل میں لائی اور نہ وہاں رہنے دیجائیں گی -
منافذ	**قاعدہ (۲۳)** - حجرۂ عمل کا دروازہ اور اُس کے تمام منافذ - ڈاٹیں اور جوڑ سب ایسے بنائے اور رکھے جائیں گے کہ جہانتک ممکن ہو

وہاں کا دھواں نشست گاہ میں نہ پہونچ سکے اور حجرۂ عمل میں ایسے ہوادان رکھے جائیں گے جن کا براہ راست تعلق نشستگاہ سے نہ ہو - لیکن کسی صورت میں ہوادانوں کا رقبہ حجرہ کی سطح کے رقبہ کے مقابلہ میں ایک فیصدی سے کم نہ ہوگا -

تشریح :- "ڈاٹ" سے ایسے اجزاء وغیرہ مراد ہیں جو ان سوراخوں میں ٹھونس دئے جاتے ہیں - جن میں سے نل اور بجلی کے تار گزرتے ہیں تاکہ حتی الامکان اُس میں سے دھوئیں کا گذر نہ ہوسکے -

منافذ معائنہ -	**قاعدہ (۲۴)** - حجرۂ عمل کے سامنے کے منافذ اس سے زیادہ بڑے نہ رکھے جائیں گے جتنے ٹھیک طور سے عکس ڈالنے اور دیکھنے کیلئے

کافی ہوں - لیکن کوئی منفذ آٹھ انچ مربع سے زیادہ نہ ہوگا -

منفذ کے پردے -	**قاعدہ (۲۵)** - ہر منفذ پر شیشہ کا ایک پردہ لگایا جائیگا جس کی دبازت $\frac{3}{16}$ انچ سے کم نہ ہوگی اور وہ اس طرح بٹھایا جائیگا کہ اس کے درزوں سے

دھواں خارج نہ ہوسکے -

لال ٹینیں -	**قاعدہ (۲۶)** - لال ٹینیں جن ٹیکوں پر رکھی جائیں گی وہ مضبوط اور ایسے مادہ سے بنے ہوئے ہوں گے جس میں جلد آگ قبول کرلینے

کی قابلیت نہ ہو اور ہر ایک کے ساتھ دھات کا ایک ڈھکنا رہیگا جو روشنی کے منبع اور فلم کے دروازہ کے درمیان بعجلت تمام داخل کیا جاسکتا ہو -

فلم کے بکس -	**قاعدہ (۲۷)** - ہر آلہ سینما کے "پروجکٹر" میں دو مضبوط دھات کے

بنے ہوئے "فلم بکس" جڑے رہیں گے جن سے فلم نکلیں اور داخل ہوں۔ یہ فلم بکس اس طرح سے بند کئے جائیں گے اور فلم کے داخلہ کا سوراخ ایسا رکھا جائیگا کہ کوئی شعلہ حجرہ کے اندر داخل نہ ہوسکے۔

چرخی پر چڑھانا

قاعدہ (۲۸) - فلم چرخی پر اس طرح چڑھائے جائیں گے کہ چڑھے ہوئے فلم چرخی کے کناروں یا اُن کے باہر تک نہ آنے پائیں۔ لیکن فلموں کو چرخی سے اتارنے کا کام حجرۂ عمل میں نہ ہوسکیگا۔

فلموں کا رکھنا۔

قاعدہ (۲۹) (۱) بجز اُن فلموں کے جن کا دکھانا تماشہ میں ضروری ہو کوئی اور فلم حجرۂ عمل میں نہ رکھا جاسکیگا۔ البتہ دوسرے تمام فلم ایک ایسے علٰحدہ کمرہ میں رکھے جائیں گے جو آگ سے محفوظ ہو لیکن کوئی فلم عمارت کے کسی ایسے حصہ میں نہ رکھا جائیگا جو عمارت کے اُس حصہ سے نشیب میں واقع ہو جو بود و باش کے کام میں آتا ہے۔

(۲) ایسے تمام فلم جو "حجرۂ عمل" میں موجود ہوں اور فی الوقت دکھائے نہ جاتے ہوں وہ علٰحدہ دھات کے بند صندوقوں میں رکھے جائیں گے۔ ایسے صندوق مضبوط ساخت کے ہوں گے اور اُن کی چادر (۰۲۲) انچ سے کم دبازت کی نہ ہوگی۔ جس کا ہر ڈھکنا زنجیر اور قلابہ کیساتھ طار ہیگا۔ ایسے صندوقوں کو رکھنے کے لئے ایک کٹھرا بنایا جائے گا اور وہ صندوق ایک دوسرے پر نہ رکھے جائیں گے۔

لال ٹینوں کے تار

قاعدہ (۳۰) - آلہ سینمائی لال ٹینوں کے تار عام روشنی کے تاروں کی برقی رو سے اور ان کے محافظ فتیلے (فیوز) بھی علٰحدہ رہیں گے۔

لال ٹینوں کے کھٹکے

قاعدہ (۳۱) - آلہ سینما کی لال ٹینوں کی برقی رو کے حلقہ میں ایک مضبوط "ڈبل پول" کھٹکا لگایا جائے گا۔

برقی تار

قاعدہ (۳۲) - "حجرۂ عمل" کے اندر کے تمام برقی تار بشمول لال ٹین روشن کرنے والے تاروں کے دھات کے نلوں میں محفوظ اور زمین سے ملصق رہیں گے۔ لیکن سیسا پلٹے ہوئے تار اُس وقت تک استعمال نہ ہوسکیں گے جب تک کہ

وہ ایسے نلوؤں میں بند نہ ہوں۔

برقی مزاحتیں

قاعدہ (۳۳) - تمام برقی مزاحتیں بجزان کے جو بڑھانے گھٹانے کے کام آتے ہوں "حجرۂ عمل" سے بلکہ اگر ممکن ہو تو نشستگاہ سے باہر رکھی جائیں لیکن اگر اُن کو نشستگاہ میں رکھا جائے تو انہیں چینی کے نلوے یا کسی دوسرے ذریعہ سے محفوظ کردینا چاہیئے تاکہ اتفاقی التصاق کا موقع باقی نہ رہے۔

عامل۔

قاعدہ (۳۴) - (۱) "حجرۂ عمل" ایک ایسے واقف کار عامل کے انتظام میں رہے گا جس کی عمر (۱۸) سال سے کم نہ ہو جس کو حجرۂ عمل میں اُس وقت تک موجود رہنا ہوگا جب تک کہ مشین چلتی رہے۔

(۲) ہر تماشہ شروع کرنے کے پہلے عامل کو لازم ہوگا کہ وہ اس امر کا اطمینان کرلے کہ تمام چھوٹے بڑے تار، جوڑ اور مزاحمتیں اور احاطۂ سینما کے آگ بجھانے والے آلے اچھی حالت میں اور قابل کار ہیں۔

حصہ چہارم

عمارت

مقام

قاعدہ (۳۵) - کسی عمارت کے متعلق اجازت نامہ تحت قانون سینما دیا جائیگا۔ جب تک۔

(۱) اُس عمارت کا جس پر وہ واقع ہے سڑک والا رخ شارع عام پر نہ کھلتا ہو۔

(۲) ایسے رخ پر عوام کے داخل اور خارج ہونے کے لئے معقول ذرائع موجود نہ ہوں اور

(۳) اس کے علاوہ اُس میں ضرورت کے وقت داخل اور خارج ہونے کے لئے ایسی راہیں محفوظ نہ کی گئی ہوں جو دو مختلف اور علیحدہ راستوں پر کھلتی اور یہ راستے مذکورۂ بالا یا کسی دوسرے مناسب شارع عام کی طرف لیجاتے ہوں جن کا عرض (۵) فیٹ سے کم نہ ہو۔

مال، مصالحہ

قاعدہ (۳۶) - فرش، اندرونی اور بیرونی چھتیں، درجۂ خاص کے بکس، برآمدے، چھتے، بالاخانے، اڈتیں، تمام کمرے، غلام گردشیں

اور وہ ایسے راستے جو عوام کے استعمال کے لئے کام میں آتے ہوں ایسے مال مصالحہ سے بنائے جائیں گے جو آتشگیر نہ ہو۔

دیواریں۔ **قاعدہ (۳۷)** ۔ مقام سینما اینٹ یا پتھر کی مناسب دیواروں سے محاط کیا جائے گا قاعدہ ہذا اُن عمارتوں سے متعلق نہ ہوگا جن کے لئے عارضی اجازت نامے دئے گئے ہوں۔

ارتفاع۔ **قاعدہ (۳۸)** ۔ جن مقامات میں پہلا بالاخانہ، نشستگاہ یا چبوترہ پر نکلا ہوا ہو وہاں نشستگاہ یا چبوترہ کی سطح سے بالاخانہ تک کا ارتفاع کسی جگہ (۱۰) فیٹ سے کم نہ ہوگا اور بالاخانہ کی بلند ترین سطح سے بالاخانہ کی پست ترین چھت کے کسی حصہ کا ارتفاع کسی جگہ (۱۲) فیٹ سے کم نہ رکھا جاسکیگا۔

عباخانے۔ **قاعدہ (۳۹)** ۔ اگر لباس وغیرہ اتار کر رکھنے کے لئے کمرے مخصوص کردئے جائیں تو وہ ایسی جگہ ہونے چاہئیں کہ اُن کے استعمال سے کسی باہر نکلنے کے راستہ میں کوئی مزاحمت نہ پیدا ہو سکے۔

گنجائش کی حد۔ **قاعدہ (۴۰)** ۔ (۱) جن لوگوں کو نشستگاہ کے کسی حصہ میں بٹھایا جائے اُن کی مقررہ تعداد مندرجۂ اجازت نامہ سے متجاوز نہ ہوسکیگی۔

(۲) جو تعداد حسب ضمن (۱) قاعدہ ہذا نشستگاہ کے کسی حصہ کے لئے مقرر کی جائے وہ مندرجۂ ذیل تعداد سے بڑھنے نہ پائیگی۔

الف ۔ مستقل عمارتوں کی صورت میں سطح زمین کے فی سو مربع فیٹ کے ایسے رقبہ کے لئے جس میں تکئے اور بازو دار کرسیاں رکھی ہوں (۲۰) آدمی باقی حصوں میں فی سو مربع فیٹ کے لئے (۲۵) آدمی ان سب رقبوں کا حساب دروازوں، راستوں، گزرگاہوں، اسٹیج، زینوں اور اُن تمام مقامات کے رقبوں کی منہائی کے بعد ہوگا جہاں تماشائی داخل نہیں ہوسکتے۔

ب ۔ عارضی عمارتوں کی صورت میں۔

اُس تعداد سے بڑھنے نہ پائے گی جو مذکورۂ بالا منہائیوں کے بعد فی سو مربع فیٹ کیلئے

(۲۵) آدمی کے حساب سے قرار پائے۔

نشست کا انتظام

قاعدہ (۴۱) - نشستوں کے انتظام میں مفصلۂ ذیل امور کا لحاظ رکھا جائے گا۔

الف - تمام کرسیاں قطاروں میں جمائی جائیں گی۔

ب - ایک کرسی کی پیٹھ اور اس کی پیچھے کی کرسی کے پیش میں کم سے کم ایک عمودی فٹ کا فاصلہ رہے۔

ج - گذرگاہوں کا عرض کسی حالت میں (۳) فیٹ سے کم نہ ہوگا اور یہ گذرگاہیں اس طرح قائم کی جائیں گی کہ کوئی نشست گذرگاہ سے (۱۰) فیٹ کے فاصلہ سے زیادہ پر نہ ہو۔

ہوارسانی کے ذرائع

قاعدہ (۴۲) - عہدہ دار اجازت دہندہ کی ہدایت پر معقول اور پسندیدہ ہوارسانی کے مصنوعی ذرائع مہیا کرنے ہوں گے۔ لیکن چھت کے برقی پنکھوں پر جن کی "کلیرنس" سات فیٹ سے کم ہو آہنی جال لگانے ہوں گے ان آہنی جالوں اور سطح زمین کا درمیانی ارتفاع (۶) فیٹ (۸) انچ سے کم نہ ہوگا۔

حصہ پنجم

زینے اور باہر نکلنے کے راستے

دروازے۔

قاعدہ (۴۳) - (۱) تمام بیرونی دروازے جو عوام کے استعمال میں آتے ہوں باہر کی طرف کھلیں گے اور تمام اندرونی دروازے اس طرح قائم کئے جائیں گے کہ وہ کھلنے پر کسی گذرگاہ، راستے، زینے یا زینے کے چبوترے کے مزاحم نہ ہوں۔ لیکن جو کھلے رہنے کی حالت میں خود رو کمانیوں پر چلیں۔

(۲) دروازے پیمائش میں (۷ × ۵) فیٹ سے کم نہ ہونے چاہئیں۔ عرض کی پیمائش دروازوں کے کھلے ہوئے پٹوں کے درمیانی فاصلہ سے کی جائے گی۔

راستے اور غلام گردشیں

قاعدہ (۴۴) - (۱) کوئی راستہ، گذرگاہ یا غلام گردش عبا خانے کے

کام میں نہ لائی جائے گی اور نہ اُن میں ڈبیوں عباؤں وغیرہ کے لٹکانے کے لئے کھونٹیاں لگانے کی اجازت ہوگی اور نہ کوئی راستہ، گزرگاہ یا غلام گردش بطور کسی قسم کے گودام کے کام میں لایا جاسکے گا۔ ان سے صرف نشستگاہ میں داخل اور خارج ہونے کا کام لیا جائیگا۔

(۲) ایسے راستوں، گزرگاہوں یا غلام گردشوں کی دیواروں میں زمین سے (۶) فیٹ کی بلندی تک کسی قسم کے اُبھار یا گھراؤ نہ رکھے جائیں گے اور روشنی کا سامان زمین سے (۶) فیٹ ۸ انچ سے کم بلندی پر نہ رہے گا۔

(۳) کسی ایسی غلام گردش کے کسی حصہ کا عرض (۵) فیٹ سے کم نہ ہوگا جس سے کسی ایسے زینے کی طرف راستہ جاتا اور جس کا تعلق کسی باہر نکلنے کے دروازے سے ہو۔

(۴) جہانتک ممکن ہو بجائے سیڑھیوں کے ڈھلوان سطحوں سے کام لیا جائے گا مگر کسی ایسی سطح کا ڈھلاؤ (۱:۱۰) کے تناسب سے زیادہ نہ ہوگا۔

زینے۔ **قاعدہ (۴۵)** ۔ (۱) تمام زینے بالکل پتھر، سیمنٹ یا کنکریٹ کے بنائے جائیں گے اور اُن کی اندرونی و بیرونی چھتیں غیر آتشگیر مادہ کی ہوں گی۔ سیڑھیاں ٹھوس اور مربع ہوں گی (نہ کہ گوشہ دار) اور اُن کے چبوترے ایسے پتھر یا دوسرے غیر آتشگیر مادے اور ساخت کے ہوں گے جسے عہدہ دار اجازت دہندہ پسند کرے ہر سیڑھی کا عرض (۱۱) انچ سے کم نہ ہوگا اور اس کی بلندی (۶) انچ سے بڑھنے نہ پائے گی۔ ہر سیڑھی اپنے نیچے کی سیڑھی سے کم از کم ایک انچ بڑھی رہے گی اور زینے کے ہر پرواز میں (۱۵) سیڑھیوں سے زیادہ نہ ہوں گے۔

(۲) تمام زینوں کے چبوتروں کا فرش کم از کم (۶) انچ دبیز ہوگا۔

(۳) ہر زینہ جس میں سے نشستگاہ کے بالاخانوں کا راستہ ہوگا اینٹ یا کسی غیر آتشگیر مادہ کی دیوار سے دونوں طرف اُن درجوں میں بند رہے گا جن میں سے وہ گزریگا اور اس میں بجز اس راستہ کے جو اس بالاخانے سے نکلنے کا ہے کوئی دوسرا راستہ نشستگاہ میں نہ رکھا جائے گا۔ البتہ جو زینے پہلے یا سب سے نیچے کے بالاخانوں پر جاتے ہوں وہ ایک طرف کھلے رہ سکتے ہیں اگر وہ کھلے رکھے جائیں تو کھلے ہوئے حصہ پر مضبوط ستون دار کٹہرہ

قائم کیا جانا چاہیئے۔ لیکن زینے کسی صورت میں دونوں طرف کھلے ہوئے نہ چھوڑے جاسکیں گے۔

(۴) تمام بند زینوں کے دونوں طرف دیواروں میں دھات کے بریکٹوں سے جڑے ہوئے مضبوط کٹھرہ دیوار سے (۳) انچ دور اور زینے سے (۳) فیٹ بلند لگائے جائیں گے ایسی سطح جگہوں اور زینے کے چبوتروں پر جہاں کہ ان جگہوں اور چبوتروں کا عرض زینے کے عرض سے زیادہ ہوگا ان کے لگانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

(۵) جہاں سیڑھیاں پھر اُسی طرف پھریں گی جدھر سے وہ آرہی تھیں وہاں نئی دیوار ایسی کردی جائے گی کہ کٹھرہ کا سلسلہ بغیر زینے کے چبوترہ پر کوئی حصہ باہر نکلے ہوئے سیڑھیوں کے ساتھ ساتھ مڑسکے۔

(۶) ہر زینے کی سیڑھیوں کی چوڑائی اور بلندی یکساں رہے گی۔

(۷) عہدہ دار اجازت دہندہ کے اطمینان کے مطابق سیڑھیوں کے ہر پرواز کا بطریق معقول قائم اور محاط رہنا لازم ہوگا۔

(۸) کسی زینے میں پندرہ پندرہ سیڑھیوں کے دو پروازوں سے زیادہ بغیر موڑ کے نہ رکھے جائیں گے اور ان پروازوں کے درمیانی چبوترہ کا کم از کم وہی عرض رہے گا جو زینے کا ہوگا۔

(۹) بالاخانوں یا بالائی حصوں پر جانے کے لئے کم از کم دو زینے رہیں گے جو (۴) فیٹ سے کم چوڑے نہ ہوں گے یہ زینے گوشوں میں ایک دوسرے سے فاصلہ پر واقع ہونگے

(۱۰) جو زینے کسی زاویہ سے مڑیں گے اُن پر ایک مناسب چبوترہ رہے گا مگر اس موڑ پر کوئی کھڑکی نہ رکھی جاسکیگی۔

(۱۱) ایسے زینوں کی دیوار میں زمین سے (۶) فیٹ کے اندر کوئی اُبھار یا گہراؤ نہ رکھا جائیگا اور روشنی کے جو منصوبات ہوں گے وہ سیڑھیوں یا زینے کے چبوتروں سے کم از کم (۶) فیٹ (۸) انچ اونچے رہیں گے۔

ذرائع اخراج | **قاعدہ (۴۶)** - (۱) کوئی ایسی عمارت جس سے قانون سینما متعلق ہو

سینما دکھانے کے لئے اُس وقت تک کام میں نہ لائی جاسکیگی جب تک کہ اسمیں بہ "تعداد کافی" ایسے صاف اور نمایاں مخارج بنائے اور قائم نہ رکھے جائیں جن سے تماشائیوں کو بعافیت نکل جانے کا موقع حاصل ہو اور جب تک عمارت مذکور میں نشست کی ہر دس قطاروں کے لئے (۳) فیٹ عریض ایک راستہ نہ رکھا جائیگا "کافی" سے مراد یہ ہے کہ اندرونی نشست کے ہر (۵۰۰) مربع فیٹ کے لئے سطحی (۵) فیٹ اخراج کا راستہ ہونا چاہیئے۔

(۲) نشستگاہ اور اُس کے اوپر کے پہلے بالاخانوں کے بیٹھنے والوں کے لئے باہر نکلنے کا مشترکہ عام راستہ بطور مخرج کام دے سکیگا۔ بشرطیکہ اُس راستہ کی گنجائش اس مجموعی گنجائش کے مساوی ہو جو قواعد ہذا میں ایسے فرش اور بالاخانوں کے لئے مقرر کیگئی ہے۔

(۳) اگر نشستگاہ یا اُس کے بالاخانے دو یا اس سے زیادہ حصوں میں تقسیم کردئے گئے ہوں تو ہر حصہ کے لئے جداگانہ مخرج حسب قواعد ہذا رکھنا ہوگا۔

(۴) تمام دروازے باہر کی طرف کھلیں گے اور نشستگاہ کے گرداگرد ہوں گے نہ کہ صرف ایک طرف یا ایک کنارہ پر۔

(۵) تماشے کے وقت کسی دروازہ کے کھٹکے نہ لگائے جائیں گے اور اگر ممکن ہو تو ایسے تمام دروازوں کے اوپر اور نیچے کے کھٹکے ایسے ہونے چاہئیں کہ ایک بیچ کے رستہ سے چل سکتے ہوں۔

(۶) ایسے تمام دروازوں اور مخارج پر جو تماشائیوں کے پیش نظر ہوں مگر باہر نکلنے کے کام میں نہ لائے جاسکتے ہوں الفاظ "راستہ نہیں ہے" چھپے رہنے چاہئیں۔

(۷) باہر نکلنے کے تمام دروازوں پر ایک اعلان صاف طور سے چھپا رہے گا جس میں یہ بتایا جائیگا کہ اُن کے کھولنے کا کیا طریقہ ہے۔

(۸) ہر ایسا اعلان ذریعہ چراغ روشن کیا جائے گا اور یہ روشنیاں تماشائیوں کی موجودگی تک قائم رہیں گی۔

(۹) تماشہ ختم ہونے کے بعد تماشائی جس راستہ سے چاہیں جاسکیں گے۔

(۱۰) کسی راستے یا گزرگاہ بازینے میں کوئی کرسی نہ رکھی جائے گی۔

(۱۱) کسی گزرگاہ میں جو نشستوں کو قطع کرتی ہو کسی شخص کو بیٹھنے یا کھڑے ہونے کی اجازت نہ ہوگی اور نہ کوئی شخص کسی گزرگاہ یا پردہ اور اُن فاصلوں کے بیچ میں جس کا ذکر دفعہ (۱۴) میں کیا گیا ہے بیٹھ سکیگا۔

حصہ ششم

برقی منصوبات

برقی رو۔

قاعدہ (۴۷) - سینما میں مقام کم از کم مختلف اور جداگانہ تین برقی صدر رو حسب ذیل رہیں گے۔

الف - "حجرۂ عمل" کے لئے اور وہاں سے ایک ڈمنگ ریگولیٹر زمین ہوتا ہوا نشستگاہ کی صدر روشنی تک۔

ب۔ تقریباً نصف نشستگاہ، گزرگاہوں، زینوں، مخارج اور عمارت کے اُن حصوں کے لئے جو پبلک کے لئے کھلے ہوئے ہوں۔ اور

ج۔ بقیہ نشستگاہ گزرگاہوں، زینوں، مخارج اور عمارت کے اُن حصوں کیلئے جو پبلک کے لئے کھلے ہوں۔ نشستگاہ کے دو نصف نصف حصوں کے برقی رو ند کورۂ ضمن (ب) اور (ج) کا انتظام ایک دوسرے سے فاصلہ پر رہے گا۔

تار

قاعدہ (۴۸) - مقام سینما کے برقی تار صرف دو قسم کے ہوسکیں گے

الف - دھات کے نلوے والے - جہاں "تار کسی چوبی ساخت" یا کسی دوسرے آتشگیر مادہ میں سے یا اس سے (۱۲) انچ سے کم فاصلہ سے گزریں وہاں وہ کلیتہً دھات کے نلوے میں رہیں گے۔

ب۔ مضبوط ربر چڑھے ہوئے، جہاں تار گچ، لوہے، یا غیر آتشگیر ساخت کے پاس سے گزریں وہاں وہ بجائے دھات کے نلوں کے مضبوط ربر سے ڈھکے ہوئے ہوسکتے ہیں اس قسم کے تاروں کی روک کے لئے لکڑی کے بدلے استعمال کئے جا سکتے ہیں مگر خود یہ بدلے کسی چوبی ساخت یا دوسرے آتشگیر مادہ سے (۱۲) انچ سے کم فاصلہ کے اندر نہ گزر سکیں گے

اگرچہ ضمن (ب) میں فاصلوں کی صراحت کردی گئی ہے مگر باوجود اس کے دھات کے نلوں کے تار جہاں ناظر برقی یا اُس کے نمائندہ کی رائے میں مناسب ہوں استعمال کرنے ہوں گے ۔

برقی خزانوں کا انتظام ۔ **قاعدہ (۴۹)** ۔ نشستگاہ کی عام روشنی کا انتظام اس طرح کیا جائیگا کہ عمل کے حجرہ کے اندر اور نیز عمل کے حجرہ کے باہر اور اُس سے فاصلہ سے بھی اُس پر قابو رکھا جاسکے ۔ ایک قابل شخص اس لئے مقرر کیا جائے گا کہ وہ تماشائیوں کی موجودگی تک وہاں حاضر اور عام روشنی کی نگرانی کرتا رہے ۔

تاروں کے سلسلہ کا نقشہ ۔ **قاعدہ (۵۰)** ۔ تاروں کے سلسلوں کا ایک نقشہ (واحد خطوط میں) مینجر کے دفتر میں کسی نمایاں مقام پر رکھا جائے گا یہ نقشہ جہانتک ممکن ہوگا اُس نمونہ کے تاروں کے نقشہ کے مطابق ہوگا جو قاعدہ ہذا میں دیا گیا ہے ۔

ضرورت کے اوقات کی روشنی ۔ **قاعدہ (۵۱)** ۔ اجازت دینے والا افسر یا کوتوالی کے ایسے افسر کی ہدایت پر جس کا درجہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو عمدہ برقی مشعلیں کافی مقدار میں مہیا رکھنی ہوں گی تاکہ اگر کسی وقت نشستگاہ ، گذرگاہوں ، راستوں اور باہر جانے کے دروازوں کی روشنی بیکار ہوجائے تو ان برقی مشعلوں سے کام لیا جاسکے ۔

غیر برقی روشنی ۔ **قاعدہ (۵۲)** ۔ اگر لالٹین کے لئے برقی روشنی کے علاوہ کوئی دوسری روشنی استعمال کی جائے تو اُس کا استعمال اور وہ آلہ جس سے وہ پیدا کی جائیگی اجازت دہندہ افسر کی منظوری کی محتاج ہوگی ۔

حصہ ہفتم
آگ بجھانے کی احتیاطیں

ٹیلیفون ۔ **قاعدہ (۵۳)** ۔ (۱) تمام اجازت یافتہ مقامات میں قریب ترین آتش فرد جماعت کے اسٹیشن تک براہ راست ٹیلیفون کا سلسلہ قائم رکھنا ہوگا ۔ یہ ٹیلیفون ایسے مقام پر لگایا جائے گا جہاں اجازت دہندہ عہدہ دار ہدایت کرے ۔ اس

ٹیلیفون کے نصب کرانے اور قائم رکھنے کے تمام مصارف شخص اجازت یافتہ کو ادا کرنے ہوں گے -

سگریٹ وغیرہ پینا -

قاعدہ (۵۴) - جہاں نشستگاہ میں سگریٹ وغیرہ پینے کی اجازت ہوگی وہاں سگریٹ کے بچے ہوئے حصوں اور جلی ہوئی دیا سلائیوں کو پھینکنے کے لئے ایسے موزوں ظروف رکھے جائیں گے جنہیں اجازت دہندہ عہدہ دار پسند کرے -

آگ بجھانے کے آلے

قاعدہ (۵۵) - (۱) آگ بجھانے کے لئے مفصلۂ ذیل آلات مہیا کرنے ہوں گے:-

حجرۂ عمل میں ایک بالٹی خشک ریت کی اور ایک اُٹھاؤ آگ بجھانے کا آلہ (Fire Extinpuisher) اُس نمونہ کا جسے اجازت دہندہ عہدہ دار پسند کرے -

نشستگاہ میں (۶) بالٹیاں پانی سے بھری ہوئیں اور (۴) اُٹھاؤ آگ بجھانے کے آلہ (Fire Extinpuisher) اس نمونہ کے جو اجازت دہندہ - عہدہ دار پسند کرے -

(۲) یہ آلات اس طرح رکھے جائیں گے کہ ضرورت کے وقت فوراً ان تک پہونچ سکے - یہ بالٹیاں گول پیندے اور دستہ والی ہوں گی جن میں کم از کم دو گیالن پانی آسکتا ہو ان پر سرخ رنگ چڑھا ہوگا اور انگریزی اور مقامی زبان میں لفظ "آگ" بڑے سیاہ حرفوں میں لکھا رہے گا -

(۳) اُٹھاؤ آگ بجھانے کے آلات دو گیالن والے ہوں گے اور زمین سے ایک مناسب بلندی پر نصب کئے جائیں اور ان کی دیکھ بھال کی ایک تحریری یادداشت مرتب رکھی جائیگی۔ احاطہ میں "ٹیٹرا کلورائیڈ" کے آگ بجھانے والے آلوں کے رکھے جانے کی اجازت نہ ہوگی -

(۴) جب کوئی کیمیائی آگ بجھانے والا آلہ کیمیاوی ترکیب کے دباؤ کی قسم کا (۵) برس سے زیادہ کا ہو جائے گا یا اُس کی آزمائش اس سے پہلے نہ ہو چکی ہوگی تو اس کی آزمائش آبی دباؤ سے ناظر برقی یا انجنیروں کی کمیٹی یا کارخانہ جسے اجازت دہندہ عہدہ دار اس کام کے لئے مقرر کرے یہ دیکھنے کے لئے عمل میں لائیگا کہ آیا وہ ایک منٹ تک (۲۵۰) پونڈ کا دباؤ ایک مربع انچ پر برداشت کر سکتا ہے یا نہیں اس آزمائش کا صداقتنامہ اجازت دہندہ عہدہ دار کے پاس پیش کیا جائیگا اس کے بعد سے ہر دو سال گذرنے پر ایسی آزمائش ہوتی رہے گی -

(۵) علاوہ ضروریات مندرجۂ ضمن (۱) کے آگ بجھانے کے لئے دوسری آسانیاں مہیا کرنی ہوں گی جن کی اجازت دہندہ عہدہ دار ہدایت کرے۔

پانی کا انتظام۔ **قاعدہ (۵۶)** - (۱) سینما گھر اگر ایسے رقبہ میں واقع ہوں جہاں نل کے ذریعہ پانی پہونچایا جاتا ہے وہاں کم از کم ایک آبہ (Hydrant) سینما گھر کے احاطہ میں اور دوسرا احاطہ کے باہر ایسے مناسب موقع پر جسے اجازت دہندہ عہدہ دار پسند کرے قائم کیا جائے گا۔

(۲) اس میں سے ہر آبہ کے پاس ربڑ کا ایک نرم نل کم از کم (۵۰) فیٹ لمبا (۲½) انچ قطر والا مع دوسرے ضروری سامان کے رکھا جائے گا ربڑ کے نل میں ایسا مناسب مہرہ لگا ہوگا جو (بوقت ضرورت) آبہ سے جوڑ دیا جا سکے اور اس نل کی ٹونٹی (½۱) انچ کے قطر سے کم نہ ہوگی۔

(۳) سینما گھر اگر ایسے رقبہ میں واقع ہوں جہاں نل کے ذریعہ سے پانی نہیں پہنچایا جاتا ہو تو عمدہ ساخت کا ایک دستی پمپ مع تمام سامان کے اور اس مقام پر یا اس کے قریب جسے اجازت دہندہ عہدہ دار پسند کرے تین ہزار گیلن پانی کا ایک ذخیرہ موجود رکھا جائے گا۔

آگ سے بچاؤ کا سامان۔ **قاعدہ (۵۷)** - اجازت دہندہ عہدہ دار جب ضرورت سمجھے آگ سے بچاؤ کا سامان کسی ایسے مقام یا مقامات پر رکھنا ہوگا جس کو وہ منتخب کرے۔

سیڑھیاں۔ **قاعدہ (۵۸)** - ہر سینما گھر کے احاطہ میں دو دھات کی سیڑھیاں جو (۱۵) فیٹ سے کم لمبی نہ ہوں گی ایسی جگہ رکھی رہیں گی جہاں وہ آسانی سے مل سکتی ہوں۔

ابتدائی طبی امداد۔ **قاعدہ (۵۹)** - ابتدائی طبی امداد کا معقول سامان سینما گھر کے احاطہ کے دروازہ کے قریب ایسی جگہ جہاں سے وہ بآسانی دستیاب ہو سکتا ہو مہیا رکھا جائے گا۔

آگ بجھانے کے قواعد۔ **قاعدہ (۶۰)** - (۱) شخص اجازت یافتہ ایسے وقفوں سے جن کی مدت

ایک ہفتہ سے کم نہ ہوگی جب ہدایت عہدہ دار اجازت دہندہ آگ بجھانے کے قواعد کا انتظام رکھے گا۔ قواعد میں سینما کے تمام ملازمین کو شریک ہونا لازم ہوگا۔

(۲) ایسے ملازم کو ہر عام تماشے میں ایک جمیز وردی پہنے رہنا لازم ہوگا۔

حصہ ہشتم

سفری سینما

اطلاق قواعد۔ **قاعدہ (۶۱)** ۔ اس حصہ کے قواعد کا تعلق صرف سفری سینما کے تماشوں سے ہو گا۔ مگر اجازت دہندہ عہدہ دار بمشورۂ عہدہ داران مصرحۂ قاعدہ (۹) اس کا مجاز ہوگا کہ سفری سینما کے تماشوں سے بھی حصۂ سوم سے لے کر حصۂ ہفتم کے قاعدوں میں سے کوئی قاعدہ بجنسہ یا ایسی ترمیم کے ساتھ جسے وہ ضروری تصور کرے متعلق کردے۔

تعریفات۔ **قاعدہ (۶۲)** ۔ قواعد کے اس حصہ کے لئے۔

الف ۔ "عمارت" میں سرمنڈوا یا خیمہ یا اسی قسم کی دوسری چیزیں شامل سمجھی جائیں گی۔

ب ۔ "سفری سینما" سے مراد سینما کا وہ آلہ مع تمام ضروریات کے ہے جو ممالک محروسہ میں تماشہ دکھانے کے لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا جاتا ہو۔

موقع۔ **قاعدہ (۶۳)** ۔ اگر سینما کی عمارت کا کوئی حصہ دوسری عمارت کے اس قدر قریب واقع ہو کہ اجازت دہندہ عہدہ دار کی رائے میں اس سے خطرہ کا اندیشہ ہو تو وہ اجازت دینے سے انکار کرسکیگا۔

پنڈال۔ **قاعدہ (۶۴)** ۔ جو پنڈال آتشگیر اشیاء سے بنا ہوگا اسکے ہر ایک پہلو میں ایک منفذ رکھا جائے گا جو کم از کم سات فیٹ اونچا اور (۱۸) فیٹ چوڑا ہوگا یہ منفذ ٹٹی سے بند کیا جاسکتا ہے جو بانس کے بدوں کے ڈھانچے پر قائم اور ڈوری سے اندر کی طرف بندھی ہوئی ہو۔

دروازے اور منافذ	**قاعدہ (۶۵)** - دروازے اور منافذ جو معمولی طور سے کام میں نہیں لائے جاتے وہ چٹائی یا پردہ یا اسی قسم کی کسی دوسری ایسی چیز سے بنائے، ڈھانکے یا بند کئے جا سکتے ہیں جو عمارت کے اندر سے تھوڑے سے زور پڑنے پر الگ ہو سکیں -
باڑھ	**قاعدہ (۶۶)** - تعمیر سے (۱۰) فیٹ کے اندر بیرونی باڑھ قائم کرنے کی اجازت نہ دیجائے گی -
اجازت نامہ	**قاعدہ (۶۷)** - ایسی تعمیر کے لئے جو آتشگیر مادہ سے ہو ایک وقت میں چار مہینے سے زیادہ کی اجازت نہ دیجائے گی -
سگریٹ وغیرہ پینے کی ممانعت	**قاعدہ (۶۸)** - سفری سینما کے تماشوں میں کسی شخص کو سگریٹ وغیرہ پینے کی اجازت نہ ہوگی -

حصہ نہم

بعض سینما کے تماشوں کے لئے مخصوص احکام

اطلاق قواعد	**قاعدہ (۶۹)** - اس حصہ کے قواعد کا تعلق صرف -

الف - اُن سینما کے تماشوں سے ہے جو مدرسوں یا اُن مقامات میں دکھائے جاتے ہوں جو کبھی کبھی پبلک کے استعمال میں آتے ہیں -

ب - اُن سینما کے تماشوں سے جو زیر سما یا ایسے پنڈال میں دکھائے جاتے ہیں جن کے پہلو بند نہیں ہو سکتے -

ج - اُن سینما کے تماشوں سے جو بند "بلب پروجکٹر" اور ایسے فلم سے کسی جگہ دکھائے جاتے ہیں جن کی چوڑائی (۱۶) ملی میٹر سے زیادہ نہیں ہوتی -

مگر جیسا کہ قاعدہ (۷۰) میں محکوم ہے - حصۂ سوم سے لے کر حصۂ ہفتم تک کے قواعد کسی ایسے سینما کے تماشوں سے متعلق نہ ہوں گے جس سے اس حصے کے قواعد متعلق ہوں گے -

لیکن اجازت دہندہ عہدہ دار بمشورۂ عہدہ داران مصرحۂ قاعدہ (۹) اس قسم کے تماشوں سے بھی حصص مذکورۂ بالا کے قواعد بجنسہٖ یا حسب ضرورت کسی تبدیلی کے ساتھ متعلق کر سکیگا۔

احتیاطیں

قاعدہ (۷۰) - (۱) سینما کے جو تماشے مدرسوں یا ایسے مقامات میں دکھائے جائیں جو کبھی کبھی عوام کے استعمال میں آتے ہوں وہاں مفصلۂ ذیل احکام کی پابندی کرنی ہوگی۔

الف - جہاں حجرۂ عمل غیر آتشگیر مادہ کا نہ ہو سکتا ہو وہاں آلۂ سینما کے گرداگرد (۶) فیٹ کی جگہ گھیر دیجائے گی۔

ب - کوئی کپڑا یا کھلا ہوا بھک سے اڑ جانے والا مادہ بجز اس مادہ کے جس سے فلم بنی ہوئی ہے آلۂ سینما سے (۶) فیٹ کے اندر نہ لایا جا سکیگا۔

ج - مفصلۂ ذیل آگ بجھانے کا سامان عکس ڈالنے والے آلے کے قریب موجود رکھا جائے گا۔

(۱) دو آگ بجھانے کے اٹھاؤ آلے اُس نمونہ کے جسے اجازت دینے والا عہدہ دار پسند کرے۔

(۲) ایک کمبل۔

(۳) تین پانی کی بالٹیاں۔

د - لال ٹین کے پاس بجلی کی مشعلیں موجود رکھی جائیں گی۔

(۲) سینما کے اُن تماشوں سے جو زیر سما یا ایسے پنڈال میں دکھائے جائیں جن کے پہلو بند نہیں ہو سکتے۔ احکام مصرحہ (الف) (ب) وضمن (۱) وقاعدہ (۶۶) ان سے متعلق ہوں گے۔

حصہ دہم

فلم کا اجازت نامہ

درخواست اجازت نامہ کیلئے

قاعدہ (۷۱) - (۱) جب کسی فلم کا منگانے والا یا اُس کا مختار مجاز

یا کسی سینما گھر کا مالک یا منیجر کسی فلم کو پبلک میں دکھانے کا اجازت نامہ حاصل کرنا چاہے تو اُس کو ایک تحریری درخواست اجازت دہندہ عہدہ داروں کے پاس حسب نمونہ (د) منسلکہ قواعد ہذا پیش کرنا ہوگا۔

(۲) ہر ایسی درخواست میں مفصلہ ذیل تفصیلات درج رہیں گی:۔

الف۔ فلم کا طول۔

ب۔ فلم کا نام۔

ج۔ فلم کے تیار کرنیوالے شخص یا کمپنی کا نام۔

د۔ اُس ملک کا نام جہاں وہ فلم ابتداءً تیار ہوا۔

ھ۔ آیا یہ فلم کبھی برطانیہ ہند میں کسی ایسے عہدہ دار کے سامنے پیش ہوا جو برطانیہ ہند کے قانون سینما بابتہ ۱۹۱۹ء کی دفعہ (۷) کی رو سے مقرر کیا گیا تھا اگر پیش ہوا اور اُس پر کوئی حکم ہوا تو وہ کیا تھا۔

جو درخواست مذکورۂ بالا عہدہ دار کے سامنے پیش ہوئی تھی اگر وہ واپس لے لی گئی تھی تو آیا ایسی واپسی اُس عہدہ دار کی اجازت سے تھی یا بغیر اجازت۔

و۔ وہ اجازت یافتہ مقام جہاں درخواستگزار اجازت دہندہ عہدہ دار کو اپنے مصارف سے فلم دکھانا چاہتا ہے۔ اور

ز۔ وہ وقت جو اس نمائش کے لئے درخواستگزار کے واسطے مناسب تر ہو۔

جانچ۔ **قاعدہ (۲۱)** (۱) اگر اجازت دہندہ عہدہ داروں کی رائے میں کوئی فلم پبلک میں دکھائے جانے کے قابل نہ قرار پائے تو وہ اپنے فیصلہ سے تین دن کے اندر درخواستگزار کو مطلع کرے گا۔

(۲) اگر اجازت دہندہ عہدہ دار یہ فیصلہ کرے کہ فلم کے دکھائے جانے کی اجازت ایسی صورت میں دیجا سکتی ہے کہ اس کے بعض حصے نکال دئے جائیں تو درخواستگزار سے نامنظور حصہ کو فلم سے نکالکر اُن کے پاس بھیجدینے کے لئے ہدایت کی جائے گی۔ جب تک یہ فلم ممالک محروسہ میں رہیگا یہ حصہ ایک آہنی صندوق میں محفوظ رکھا جائے گا۔ اس

کارروائی کے بعد فلم مذکور کے قابل نمائش ہونے کی تصدیق کردیجائے گی اور جو اجازت نامہ جاری ہوگا اُس میں خارج شدہ حصوں کی صراحت درج رہیگی -

اجازت نامہ - **قاعدہ (۷۳)** - اجازت دہندہ عہدہ دار جو اجازت نامہ دیگا وہ حسب نمونہ (ھ) منسلکہ قواعد ہذا ہوگا اور اس پر اس کے دستخط ثبت رہیں گے - عہدہ داران مذکور کی منظوری کی علامت اجازت نامہ کی ایک نقل ہوگی جو منظور شدہ فلم پر چسپاں کردیجائے گی -

فیس - **قاعدہ (۷۴)** - ہر ایک ہزار فیٹ فلم یا اس کے جزو کے امتحان کرنے کی فیس (صہ) روپیہ ہوگی - اجازت نامہ دینے کی کوئی علحدہ فیس نہ لی جائیگی - البتہ اجازت نامہ کے ثننے کے متعلق ایک روپیہ لیا جائے گا -

فلم کے ثننے - **قاعدہ (۷۵)** - جن فلموں کے نمائش کی اجازت دیدی گئی ہو اُس کے ثنوں کی جانچ اور اجازت کی ضرورت نہ ہوگی بشرطیکہ تماشہ کے خلاصہ اور ترکیب سے ظاہر ہوتا ہو کہ دوسرا فلم پہلے فلم کے مطابق ہے -

فیس کی معافی - **قاعدہ (۷۶)** - تعلیمی اور علمی فلموں کی جانچ کی فیس عہدہ داران اجازت دہندہ اپنی صوابدید سے کم یا معاف کرسکیں گے -

رجسٹر - **قاعدہ (۷۷)** - عہدہ داران اجازت دہندہ کو ایک رجسٹر رکھنا ہوگا جس میں تفصیلات ذیل کا اندراج ہوتا رہے گا -

الف - ہر فلم کا نام جس کا امتحان کیا گیا -

ب - اُس شخص کا نام جس نے اجازت کی درخواست کی تھی -

ج - اُس شخص یا کمپنی کا نام جس نے فلم تیار یا شائع کیا -

د - اُس ملک کا نام جہاں یہ فلم ابتداً تیار ہوا تھا -

ھ - امتحان کی تاریخ -

و - فلم کا طول فیٹ میں -

ز - جو حکم اس کے متعلق بعد امتحان دیا گیا - اور

ح - اگر اجازت نامہ دیا گیا ہو اُس کا نشان اور تاریخ اجراء معہ نقل اُس عبارت کے اگر کوئی عبارت اجازت نامہ پر لکھی گئی ہو -

ایسے رجسٹروں کے اندراج کی نقل ماہانہ اُن لوگوں کے پاس بھیجی جایا کرے گی جن کو تحت قانون سینما ممالک محروسہ میں فلموں کی جانچ اور اجازت دینے کا اختیار دیا گیا ہے -

معائنہ - **قاعدہ (۸)** - اجازت دہندہ عہدہ دار اور کوتوالی کا ہر عہدہ دار جس کا رتبہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو - ہر ایسے مقام میں داخل ہونے کا مجاز ہوگا - جہاں حسب قانون سینما دکھانے کی اجازت دیگئی ہے - یہ دیکھنے کے لئے کہ آیا قواعد ہذا کی پوری طور سے پابندی ہوتی ہے یا نہیں -

شرحدستخط

جناب معتمد صاحب عدالت و کوتوالی و امور عامہ

نمونہ الف

درخواست اجازت تحت قاعدہ (۵) قواعد سینما بابتہ ۱۳ف

بخدمت کوتوال صاحب بلدہ حیدرآباد دکن
اول تعلقدار صاحب ضلع

جناب من!

حسب منشاء قاعدہ (۵) قواعد سینما بابتہ ۱۳۳۶ف میں/ہم ....
ولد .... ساکن .... بادب وہ تمام نقشے، ارتفاع اور تراشیں جس کی ہدایت قاعدہ مذکورۂ بالا میں ہے اس کے ساتھ پیش کر کے مستدعی ہوں/ہیں کہ براہ مہربانی مجھے/ہمیں بمقام .... سینما دکھانے کا اجازت نامہ من ابتدائے .... مہینے کے لئے عنایت فرمایا جائے -

دستخط درخواستگزار ....

تاریخ ....

نمونہ (ب)

(دیکھو قاعدہ (۱۰) -

سینما دکھانے کا اجازت نامہ تحت قانون سینما بابتہ سنہ ف

اجازت یافتہ شخص کا نام اور پتہ ....

اگر اجازت یافتہ شخص اس مقام یا عمارت کا مالک نہیں ہے تو اس مقام یا عمارت کے مالک کا نام .... مقام یا عمارت کا موقع ....

مقام یا عمارت کا رقبہ مربع فیٹ میں ....

وہ مصالحہ جس سے اندر اور باہر کی چھتیں پہلو کی دیواریں برآمدے اور زینے بنے ہوئے ہیں ......

آیا وہ مقام یا عمارت دن کو کام میں لائی جائے گی یا رات کو یا دونوں وقت ......

ناظر برقی یا اُس کے مقرر کردہ عہدہ دار کے اخیر معائنہ کی تاریخ ....

بلدہ میں ناظم بلدیہ یا اُس کے مقرر کردہ عہدہ دار اور اضلاع میں ڈسٹرکٹ انجینیر یا اُس کے مقرر کردہ عہدہ دار کے اخیر معائنہ کی تاریخ - ....

وہ خاص شرائط اگر کوئی ہوں جن کے ساتھ اجازت نامہ دیا گیا ....

کتنی مدت تک اجازت نامہ نافذ رہے گا ....

فیس ادا شدہ ....

نشستگاہ کے ہر حصہ میں زیادہ سے زیادہ کتنے تماشیوں کے بٹھانے کی اجازت دیگئی ہے

درجہ .... میں .... تماشائیوں کی تعداد

درجہ .... میں .... " .... "

درجہ .... میں .... " .... "

درجہ .... میں .... " .... "

جملہ .... درجوں میں ..... جملہ تماشائیوں کی تعداد

شرائط اجازت نامہ

یہ اجازت نامہ قانون سینما بابتہ سنہ ۱۳ ف اور اُس کے تحت کے قواعد کے احکام کی پابندی کی شرط کے ساتھ دیا گیا ہے اسپر حسب ذیل مزید شرائط بھی عائد ہوں گے ۔

(۱) اس اجازت نامے سے اجازت یافتہ شخص یا اُس کے ملازم یا مختار کسی دوسرے اجازت نامہ کے لینے سے مستثنٰے نہ ہوں گے جس کا لینا کسی قانون یا قاعدہ یا اُس کے ضمنی قواعد یا اُن کے احکام کی تعمیل کے لئے ضروری ہو ۔

(۲) اجازت یافتہ شخص کوئی فلم بجز اُس فلم کے نہ دکھائے گا اور نہ دکھانے دیگا جس کے متعلق اشخاص مقتدر تحت دفعہ (۷) قانون سینما نے اس امر کی تصدیق کر دی ہو کہ وہ پبلک میں دکھائے جانے کے قابل ہے اور جب وہ دکھایا جائے گا تو اُسپر اشخاص مقتدر کی مقررہ علامت ثبت رہے گی اور اس علامت کے ثبت ہو جانے کے بعد اس میں کسی قسم کا ردوبدل نہ ہو سکیگا ۔

(۳) اجازت دہندہ عہدہ دار اور اُس کا کوئی ماتحت جسے وہ باضابطہ طور سے اجازت دے اور وہ عہدہ دار کوتوالی جو بمقام سینما اثنائے تماشہ میں انتظام قائم رکھنے کے لئے متعین کیا جائے مجاز ہوگا کہ جس وقت چاہے مقام سینما میں یہ دیکھنے کے لئے داخل ہو کہ آیا اجازت نامہ کے شرائط کی پابندی ہو رہی ہے یا نہیں ۔

(۴) اجازت یافتہ شخص پر لازم ہوگا کہ وہ سرکار عالی کے مہیا کئے ہوئے فلم جس موقع پر اور جتنی مرتبہ سرکار عالی چاہے معاوضہ کی اُس شرح سے دکھائے جو سرکار عالی مقرر کرے

(۵) سینما دکھانے کے ساتھ آتشبازی کا کوئی تماشہ نہ دکھایا جا سکیگا ۔

(۶) پردے کے سامنے اور اُس کے متوازی ...... فیٹ کے خط کے اندر کسی شخص کو داخلہ کی اجازت نہ ہوگی ۔ اس شرط کی تعمیل کے لئے ایک مضبوط کٹھرہ یا کوئی دوسری کافی اوٹ قائم کر دیجائے گی ۔

(۷) اجازت یافتہ شخص بغیر اجازت دہندہ عہدہ دار کی منظوری کے اپنے اجازت نامے یا مقام اجازت یافتہ کو کسی شخص کے تفویض کرنے یا شکمی پٹہ پر دینے یا کسی دوسری طرح منتقل

کرنے کا مجاز نہ ہوگا اور نہ وہ بغیر اجازت دہندہ عہدہ دار کی منظوری کے تا قیام اجازت نامہ کسی دوسرے شخص کو اجازت یافتہ مقام پر فلم دکھانے کی اجازت دیگا۔

(۸) سفری سینماؤں کے لیے لازم ہوگا کہ وہ ہر مہینہ کی پہلی تاریخ اپنے پتہ سے اجازت دہندہ عہدہ دار کو اور اس کے بعد جب تبدیل مقام کریں اس سے عہدہ دار مذکور کو مطلع کرتے رہیں۔

(۹) شرائط ہذا یا شرائط خاص مندرجہ پشت اجازت نامہ کی کسی شرط کی خلاف ورزی کی بناء پر اجازت نامہ ہذا ملتوی یا منسوخ ہوسکیگا۔

مورخہ روز سنہ

مہر دفتر کوتوال بلدہ یا دفتر تعلقدار۔

نمونہ (ج)

دیکھو قاعدہ (۱۲)

عارضی اجازت نامہ تحت قانون سینما بابتہ سنہ ۱۳ ف

چونکہ .... (پورا نام اور پتہ لکھا جانا چاہیئے) نے اپنے اجازت نامہ کی تجدید کی درخواست دی ہے اور اس کا اجازت نامہ اس کی درخواست کے تصفیہ کے انتظار میں میرے دفتر میں رکھ لیا گیا ہے۔ اس لیئے ذریعہ ہذا اسے بمقام ...... (یہاں مقام کا پتہ لکھنا چاہیئے)۔ تحت قانون سینما بابتہ سنہ ۱۳ ف تاریخ ہذا سے ایک ماہ کے لئے قواعد سینما بابتہ سنہ کے قاعدہ (۱۲) کے احکام کی پابندی کے ساتھ عارضی طور سے فلم دکھانے کی اجازت دیجاتی ہے۔

مورخہ روز

کوتوال بلدہ
اول تعلقدار

اجازت ناموں کی عارضی تجدید

قاعدہ (۱۲) - (۱) اگر ایسے اجازت نامہ کی تجدید کی درخواست پیش ہو جو قاعدہ (۵) کے تحت دیا گیا تھا اور عہدہ دار اجازت دہندہ

کسی وجہ سے اجازت نامہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے نہ تو اجازت نامہ تجدید کرکے واپس کرے اور نہ تجدید سے انکار کرے تو ایسی حالت میں وہ ایک عارضی اجازت نامہ بہ نمونہ (ج) ملسلکہ قواعد ہذا جاری کرسکیگا۔ بشرطیکہ تمام صدا نفتناسے متذکرۂ قاعدۂ (۹) پہلے ہی سے حاصل کرلئے گئے ہوں۔

(۲) ایسے عارضی اجازت نامہ سے وہ تمام شرائط متعلق ہوں گے جو اصل اجازت نامہ سے متعلق تھے جس کی تجدید چاہی جاتی ہے ایسا اجازت نامہ تاریخ اجرار سے ایک مہینہ تک نافذ رہے گا اور عہدہ دار اجازت دہندہ اس کو مزید دو مرتبہ ایک ایک مہینہ کے لئے نافذ کرسکے گا۔

جب اصل اجازت نامہ کی باضابطہ طور سے تجدید ہو جائے اور درخواستگزار کو مل جائے یا اس کو یہ حکم پہونچ جائے کہ اجازت نامہ کی تجدید نہیں ہوسکتی ۔ عارضی اجازت نامہ منسوخ متصور ہوگا اور عہدہ دار اجازت دہندہ کو واپس کردیا جائے گا۔

باوجود اس کے عہدہ دار اجازت دہندہ اجازت نامہ عارضی جس وقت طلب کرے اجازت یافتہ پر لازم ہوگا کہ اس کو واپس کرے۔

(۳) عارضی اجازت نامہ کے اجرار کے متعلق کوئی فیس نہ لی جائے گی۔

(۴) عارضی اجازت نامہ جب تک نافذ رہے گا قواعد ہذا کی اغراض کے لئے باضابطہ اجازت نامہ متصور ہوگا۔

نمونہ (د)

(دیکھو قاعدہ (۱۰)

بخدمت عہدہ دار اجازت دہندہ

جناب من!

میں ...... جسے سینما کے قواعد کے قاعدہ (۱۰) کی رو سے اجازت نامہ نشان ملا ہے۔ باادب تمام اس فلم کو پبلک میں دکھانے کی اجازت چاہتا ہوں جس کے متعلق بہ تعمیل

قاعدہ (۱۷) (۲) مفصلۂ ذیل کیفیت پیش کی جاتی ہے۔

(الف) ....

(ب) ....

(ج) ....

(د) ....

(ھ) ....

....

....

(و) ....

(ز) ....

دستخط ....

مورخہ ....

نمونہ (ھ)

دیکھو قاعدہ (۷۳)

صداقتنامہ نشان ...... مجریہ سرکار عالی تحت قانون سینما بابتہ ۱۳۔۔ف۔

فلم موسومہ .... طویل ...... فیٹ تیار کردہ ....

کا معائنہ کیا گیا بعد معائنہ اس امر کی تصدیق کی جاتی ہے کہ وہ تمام ممالک محروسہ سرکار عالی میں عوام کو دکھائے جانے کے قابل ہے۔

اشخاص تصدیق کنندہ

مورخہ

جریدہ اعلامیہ
جلد ۶۸ نمبر (۲۲)
مورخہ یکم خورداد
۱۳۴۶ف
جزو اول
ص ۳۷۵

مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغۂ عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغۂ محابس) واقعہ ۲ اسفندار دی بہشت ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ (۲۳۱) نشان مثل (۴۵) بابتہ ۱۳۴۶ف (صیغۂ محابس)

مقدمہ

ترمیم دستور العمل محابس

از طرف مولوی محمد اطہر حسن بی۔ اے معتمد }
بخدمت صدر ناظم صاحب محابس ملک سرکار عالی }

بجواب مراسلہ نشان (۳۹) مورخہ ۲۴ بہمن ۱۳۴۶ف بمقدمہ مندرجۂ صدر تحریر ہے کہ آپ کے حسب تحریک دستور العمل محابس سرکار عالی کے فقرہ جات (۳۹۸ تا ۴۰۱) میں حسب ذیل ترمیم کیجاتی ہے

۳۹۸ - اندرون حدود محبس قیدیان سزایاب دو اقسام پر منقسم ہوں گے (۱) غیر عادی مجرم (۲) عادی مجرم -

۳۹۹ - تقسیم ہذا کے اغراض کے لئے عادی مجرم سے وہ قیدی مراد ہوگا -

(۱) جس کی سابقہ سزایابی یا سزایابیاں تحت ابواب (۷-۱۵ و ۱۶ یا ۱۷) تعزیرات سرکار عالی صادر ہوئی ہوں اور بحیثیت مجموعی یا حالیہ مقدمہ کے واقعات سے اس امر کا انکشاف ہوتا ہو کہ وہ کسی ایسی جرم یا جرائم کے مرتکب ہونے کا عادی ہے جو متذکرۂ صدر ابواب میں سے کسی ایک باب یا کل ابواب کے تحت قابل سزا ہے -

(۲) جس کو دفعہ (۱۲۲) ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کے تحت دفعات (۱۰۵ و ۱۰۶) ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کے ضمن میں داخل محبس کیا گیا ہو -

(۳) جو ضمن (۱) متذکرۂ صدر کے جرائم کے منجملہ کسی ایک جرم میں سزایاب ہوا ہو - لیکن جسکی نسبت روئداد مقدمہ سے یہ ظاہر ہوتا ہو کہ وہ عادتاً کسی گروہ ڈکیتیاں یا سارقین کا فرد ہے یا یہ کہ وہ بردہ فروش ہے یا مال مسروقہ کا لین دین کرنے والا ہے خواہ اس کے خلاف کوئی سابقہ سزایابی ثابت نہ ہوئی ہو -

(۴) جو کسی جرائم پیشہ قوم کا فرد ہو -

(۵) جو تعزیرات سرکار عالی یا ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کے متذکرۂ صدر دفعات کے

مماثل دفعات کی رو سے علاقہ سرکار عظمت مدار یا کسی دوسری دیسی ریاست میں سزایاب ہوا ہو۔

ف (۴۰۰) - کسی سزا یاب قیدی کو بحیثیت عادی مجرم نامزد کرنے کا اختیار معمولاً عدالت صادر کنندہ سزا ہی کو ہوگا - لیکن جب عدالت صادر کنندہ سزاء نے اس طرح نامزد کرنا ترک کیا ہو تو ناظم عدالت ضلع اس امر کا مجاز ہے کہ اس طرح کی نامزدگی عمل میں لائے - عدالت صادر کنندہ سزا یا ناظم عدالت ضلع ہر دو کے حکم نامزدگی کی عدم موجودگی میں اور جبکہ عدالت ضلع میں کارروائی نامزدگی جاری ہو تو اُس محبس کا مہتمم جس میں سزاء یاب قیدی مقید ہو اس طرح نامزد کرنے کا مجاز ہوگا - لیکن شرط یہ ہے کہ ہر ایسا قیدی جو بحیثیت عادی مجرم نامزد کیا گیا ہو ایسے حکم نامزدگی کے خلاف درخواست نظر ثانی پیش کر سکیگا۔

ف (۴۰۱) - ایسی نامزدگی کے لئے حسب ذیل فارم عدالتوں میں استعمال کرنے کی غرض سے مقرر و منظور کیا جاتا ہے - ہر ناظم فوجداری صادر کنندہ سزاء یا سپرد کنندہ سشن کا فرض ہوگا کہ ہر مقدمہ میں اس فارم کی خانہ پُری کرنے کے بعد کاغذات متعلقہ کے ساتھ فارم مذکور منسلک کردے تاکہ قیدی کے وارنٹ کے ساتھ فارم مذکور شریک کرکے قیدی کے ہمراہ محبس میں روانہ کردیا جائے۔

فارم ہذا وارنٹ سزا یابی کے ساتھ منسلک کیا جائے۔

نام قیدی سزا یاب ...... ولدیت ...... قومیت ...... نام عدالت سزا دہندہ ...... سزا و تحت دفعہ ...... میعاد سزا ...... تاریخ سزا ...... پیشہ ور مجرم ہے یا نہیں ...... موروثی مجرم ہے یا نہیں ...... خاص طور پر خطرناک مجرم ہے یا نہیں ......

کسی قوم جرائم پیشہ کا درج رجسٹر شدہ فرد ہے یا نہیں - آیا اس قیدی کو عادی مجرم متصور کیا جائے یا غیر عادی مجرم حسب فقرات (۳۹۸ و ۳۹۹) دستور العمل محابس سرکار عالی اگر بصورت عدم ادخال ضمانت تحت دفعہ (۱۰۶) ضابطۂ فوجداری سرکار عالی مقید کیا گیا ہے تو سابقہ سزایابیوں کی تعداد جو تحت ابواب (۷ و ۱۵ و ۱۶ یا ۱۷) تعزیرات سرکار عالی صادر ہوئے ہوں بتلائی جائے یا تحت دفعہ (۱۰۶) ضابطۂ فوجداری سرکار عالی اگر سابق میں ضمانت داخل کرنیکا حکم ہوا ہو تو اُس کی صراحت کی جائے۔

مرزا اکرم علی بیگ - مددگار معتمد

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۸ نمبر (۲۳) مورخہ ۸ر خورداد ۱۳۴۶ف جزو اول ۳۹۶

اعلان

مورخہ ۲۵ر اردی بہشت ۱۳۴۶ف

نشان (۱)

بہ نفاذ اختیارات جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۵) قانون زراعتی مارکٹ ممالک محروسہ (۲) بابتہ ۱۳۳۹ف سرکار عالی کو حاصل ہیں قواعد زراعتی مارکٹ میں جو جریدہ اعلامیہ نمبر (۵) مورخہ ۴ر دے ۱۳۴۱ف میں شائع ہوئے تھے حسب ذیل ترمیمات تجویز کی جاتی ہیں۔

(۱) قاعدہ (۷) ضمن (۳) میں الفاظ "کوئی شخص" کے بعد لفظ "احاطہ" حذف کیا جائے۔

(۲) قاعدہ (۴۳) میں جو قواعد ماسبق کا حوالہ دیا گیا ہے وہاں ماقبل ہندسہ "(۱۰)" ہندسہ "(۷) (۲) (۳)" اضافہ کیا جائے۔

یہ ترمیمات حسب دفعہ (۵) ضمن (۴) قانون زراعتی مارکٹ ممالک محروسہ (۲) بابتہ ۱۳۳۹ف جریدۂ اعلامیہ میں بغرض اطلاع عام شائع کی جاتی ہیں۔ مجوزہ ترمیمات پر تاریخ اشاعت اعلان ہذا سے ایک ماہ بعد غور کیا جائے گا۔

رئیس جنگ۔ معتمد تجارت وحرفت

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۸ نمبر ۲۴ مورخہ ۱۵ر خورداد ۱۳۴۶ف جزو اول ص ۴۴۲

رزولیوشن محکمۂ معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ سرکار عالی (صیغۂ کوتوالی) مورخہ ۲۴ر اردی بہشت ۱۳۴۶ف

مطابق ۱۴ر محرم الحرام ۱۳۵۶ھ موافق ۲۸ر مارچ ۱۹۳۷ع

نشان (۲/۱) کوتوالی نشان مثل (۴۹۵) بابتہ ۱۳۲۰ف ک۔ع

مقدمہ۔ ترمیم بہ قانون جرائم پیشہ

کاغذات ذیل پیش وملاحظہ ہوئے۔

۱۔ رزولیوشن معتمدی عدالت ۱-۲ مورخہ ۶ر دے ۱۳۲۷ف۔

۲۔ مراسلہ صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع نشان (۴۵/۱۲۵) دوم مورخہ ۴ر دے ۱۳۴۶ف

۳۔ گذارش معتمدی عدالت وکوتوالی وامور عامہ مورخہ ۲۷ر دے ۱۳۴۶ف۔

کسی بنجارہ تانڈے کا ایک فرد بھی جرم قابل دست اندازی کا مرتکب ہو تو پورے تانڈے کو بدنام اور درج رجسٹر کر کے زیرنگرانی رکھنے کیلئے رزولیوشن (۲/۱) مورخہ ۶ر دے ۱۳۲۷ف اجراء کیا گیا تھا۔ لیکن اب صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع محرک ہیں کہ:۔

بیس سالہ تجربہ سے ثابت ہوا کہ اس عمل سے اتنے مفید نتائج نہیں برآمد ہوئے جتنی کہ توقع تھی۔ چنانچہ کسی تانڈے کا کوئی فرد کسی الزام میں گرفتار ہو جائے تو پورا تانڈہ اس کے برأت کی سعی کرتا ہے۔ لیکن اگر وہ سزایاب ہو جائے تو تانڈے والے قواعد کی زد سے بچنے کے لئے اس کو تانڈے سے علٰحدہ ہوجانے پر مجبور کرتے ہیں چونکہ اس کے مناسب ذرائع معاش نہیں ہوتے ہیں اس لئے وہ جرائم کے ارتکاب پر مجبور ہو جاتا ہے لہذا رزولیوشن مذکور میں حسب ذیل ترمیم کی جائے۔

صرف وہی شخص جو کسی قابل دست اندازی جرم میں سزایاب ہو درج رجسٹر اور زیر نگرانی رکھا جائے اُس کی وجہ سے دیگر افراد تانڈہ متاثر نہیں ہوں گے یعنے تانڈہ بدنام متصور نہ ہوگا اور نہ پورا تانڈہ درج رجسٹر ہوگا۔

چنانچہ یہ کارروائی باجلاس باب حکومت منعقدہ ۴ رار دی بہشت ۱۳۴۶ ف پیش ہونے پر حسب ذیل حکم صادر فرمایا گیا

حکم

تحریک صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع تاریخ ہذا سے منظور کی جاتی ہے۔

حسب الحکم

شرحد ستخط۔ معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک واقع ۲۶ رفروردی ۱۳۴۶ ف

نشان مثل (۹) استدراک بابتہ ۱۳۴۶ ف — نشان ۳/۴ ف

جریدۂ اعلامیہ ۲۶/ جلد (۲۸) مورخہ ۹ رخورداد ۱۳۴۶ ف جزو ثانی ص ۵۳۵

مضمون

بروقت نقل جو الفاظ نہ پڑھے جائیں حاکم مجوز سے صحت کرائیں اہلکار تنقیح کنندہ ذمہ دار صحت نقول ہو

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

عموماً یہ دیکھا جاتا ہے کہ عہدہ داران عدالت قلمبندی شہادت و تجاویز میں صفائی خط کا بالکل

لحاظ نہیں رکھتے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اکثر الفاظ پڑھے نہیں جاتے اور جب نقل نویس نقل کرتے ہیں تو وہ بھی بجائے اس کے کہ حاکم تجویز کنندہ کے پاس پیش کر کے الفاظ کی صحت کرائیں انہیں غلط الفاظ کی صورت نویسی کر دیتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جب بصیغۂ مرافعہ شہادت و تجویز پر غور کرنے کا وقت آتا ہے تو یہ پیچیدگیاں واقع ہوتی ہیں۔ لہذا عام طور سے حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے صفائی خط کا بطور خاص لحاظ رکھیں۔

نقل نویساں پر بطور خاص نگرانی رکھی جائے تاکہ وہ نقل کرنے میں لاپروائی نہ کریں اور جو کچھ نقل کریں اس میں صحت عبارت کی سختی سے پابندی کریں اور کوئی الفاظ پڑھے نہ جائیں تو حاکم متعلقہ سے صحیح لفظ یا عبارت دریافت کر لیا کریں جو اہلکار نقول کی تنقیح کرتے ہیں اُن کو نقول کی صحت کا بالکلیہ ذمہ دار قرار دیا جائے اگر اس کے خلاف عمل ہو تو ان سے بازپرس کی جائے تاکہ اس قسم کی غلطیوں کا سدباب ہو جائے۔

ثبت دستخط معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ ۲۷ء جلد (۶۸) مورخہ ۱۰ ربیع ۱۳۴۶ف جزو اول ص ۵۳۴

صیغۂ مال

واقع ۱۷ ؍ خورداد ۱۳۴۶ف م ۹ ؍ صفر المظفر ۱۳۵۶ھ

نشان (۴۵) — نشان مثل (۶۸/۸۶) بابتہ ۱۳۴۵ف

(صیغۂ تقرر)

ذریعہ فرمان مبارک صادر شدہ ۵ ؍ صفر المظفر ۱۳۵۶ھ زائد نظامت عطیات کی جائداد سررشتہ یکسال تین ماہ کے لئے منظور ہوئی ہے جس پر ذریعہ حکم نشان (۴۴) م ۱۷ ؍ خورداد ۱۳۴۶ف نواب معشوق یار جنگ بہادر کا تقرر عمل میں آیا ہے اور اسی ضمن میں اجرائی کار کے متعلق تصفیہ پایا ہے کہ:-

(۱) مقدمات مرافعہ کے منجملہ جس قدر مقدمات ناظم صاحب عطیات مناسب خیال کریں منتقل کر سکتے ہیں۔

(۲) نمبری مقدمات کی نسبت یہ طے ہوا ہے کہ وقت واحد میں چند مقدمات اجلاس زائد نظامت عطیات پر منتقل کر دئے جائیں۔ جیسا جیسا اُن کا تصفیہ ہوتا جائے دوسرے مقدمات منتقل کئے جائیں۔

(۳) وہ مقدمات جن کی اہمیت کے لحاظ سے مقامی تحقیقات کی ضرورت ہو یا ایسے مقدمات جن میں کثیر شہادت پیش ہو اور قلمبندی شہادت کی مقامی طور پر ضرورت ہو تو (فریقین کی سہولت کے مدنظر) ناظم صاحب یا زائد ناظم صاحب اپنے اختیار تمیزی کے ساتھ دورہ کر سکیں گے اور بشرط ضرورت دفتر انعام کی تنقیح بھی کریں گے۔ لہذا حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔

سید بدرالدین حسین۔ نائب معتمد مال

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۴ / خورداد ۱۳۴۶ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۸ / نمبر ۲۹ مورخہ ۱۹ / تیر ۱۳۴۶ف جزو اول ص ۵۶۴

نشان (۶) نشان مسل (۸۶/۳۶) ۱۳۴۳ف عطیات متفرق

مقدمہ

استبداء متعلق مقدمات عطیات علاقہ پائیگاہ تصفیہ شدہ بزمانہ نگرانی سرکار

منجانب معتمد مالگزاری سرکار عالی ....

خدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتۂ مال و عطیات سرکار عالی

جس زمانہ میں ہر سہ علاقہ جات پائیگاہ نگرانی سرکار میں رہے اور انتظام ذریعہ کنٹرولر جنرل و من بعد ذریعہ صدر المہامی پائیگاہ کیا جاتا رہا۔ اُس زمانہ میں ہر سہ علاقہ جات مذکور کے موقوعہ معاشہائے عطیہ سلطانی کی کارروائیوں کی منظوری حسب اقتدار حاصلہ یا تو عہدہ داران پائیگاہ دیتے تھے یا بارگاہ ملازمان خسروی سے حاصل کی جاتی تھی اب جبکہ پائیگاہی علاقے یا تو والیان پائیگاہ کے تفویض ہو گئے ہیں یا اُن کا خاص انتظام ذریعہ کمیٹی عمل میں آچکا ہے تو معاشہائے عطیہ سلطانی موقوعہ پائیگاہ کی نسبت ناکام افراد کی کوشش ہو رہی ہے کہ کسی نہ کسی عنوان سے طے شدہ کارروائی کو سرکار عالی کے سررشتۂ عطیات کے ذریعہ تازہ کیا جائے جس کی اجازت دینا کسی طرح قرین مصلحت نہیں ہے لہذا باتباع فرمان مبارک مصدرہ ۲۹ / محرم ۱۳۵۶ھ جو کونسل کی سفارش کی بناء پر شرف صدور لایا ہے حکم دیا جاتا ہے کہ:-

فرمان مبارک مصدرہ ۲۹ / ذیحجہ ۱۳۴۸ھ جس کی بناء پر گشتی نشان (۱۲) ۱۳۳۹ف کا نفاذ عمل میں آیا ہے وہ آخری و قطعی فرمان مبارک جس کی رو سے عطیات سلطانی کی تحقیقات علاقہ پائیگاہ میں قطعاً ممنوع قرار دیگئی ہے اس کے نفاذ کے پہلے جس قدر مقدمات عطیہ سلطانی

کا تصفیہ اقتدار ی عدالتہائے عطیات پائیگاہ یا غیر اقتداری صورت میں بشرف صدور فرمان مبارک ہوا ہے اسکی نسبت سمجھا جائیگا کہ جو کچھ کارروائی اُن مقدمات میں پائیگاہ سے ہوئی وہ جائز طور پر ہوئی ہے اور اس کی نسبت جواز و عدم جواز کا سوال خارج از بحث ہے۔

پس حسبہ عمل ہو۔

شرحدستخط مددگار معتمد مال

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۸ نمبر (۱۹) مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۴۶ف جزو اول ص ۷۳

مراسلہ عام محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۳۰ اردی بہشت ۱۳۴۶ف م ۲۰ محرم ۱۳۵۶ھ

نشان (۲) نمبر شامل (۹۵/۳) بابتہ ۱۳۴۵ف (صیغہ عطیات انتظامی متفرق)

مقدمہ

قیام حصہ سرکار بر انعامات عطیہ جاگیرات

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ داران سررشتہ مال

ایک کارروائی کے ضمن میں یہ شبہ ظاہر کیا گیا ہے کہ جن جاگیرات مقطعہ جات وغیرہ میں حصہ سرکار مقرر ہو اُن میں حصہ سرکار کے تعین کے لئے آمدنی کا قرارداد کرتے وقت اُن اراضیات انعامی کے دھارہ جات بھی شامل کئے جانے چاہئیں یا نہیں جو منجانب جاگیردار یا مقطعہ دار عطا کئے گئے ہوں۔

چونکہ ایسے اراضیات انعامی کے دھارہ جات جاگیردار یا مقطعہ دار خود اپنی مرضی سے نہیں وصول کرتے ہیں اس کی وجہ سے آمدنی میں جو کمی واقع ہوتی ہے اُس میں سرکار کو تحریک ہونے کی کوئی وجہ نہیں پائی جاتی لہذا ذریعہ ہذا واضع کیا جاتا ہے کہ حصہ سرکار کے تعین کے لئے آمدنی کا قرارداد کرتے وقت آمدنی میں اُن اراضیات کے دھارہ جات کو بھی شامل کیا جائے جو بطور انعام منجانب جاگیردار یا مقطعہ دار و غیرہ عطا ہوئے ہوں اسبارے میں کوئی امتیاز ایسی معاش مشروط الخدمت (چاہے شرط خدمت جو کچھ بھی ہو) ہونے کی بناء پر

نہ کیا جائے ۔ پس حسبہٗ تعمیل کی جائے ۔

شرحدستخط ۔ مددگار معتمد مال

جریدۂ اعلامیہ ۳۰ جلد (۲۸) مورخہ ۲۶ تیر ۱۳۴۶ف جز و اول ص ۵۷۶

گشتی محکمہ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری

واقع ۲۴ خورداد ۱۳۴۶ ف م ۱۶ صفر المظفر ۱۳۵۶ ھ

نشان (۵) نشان مثل (۹۵/۲) بابتہ ۱۳۴۵ف صیغہ ع متفرق

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان سررشتۂ مال

مقدمہ ۔ جمعبندی معاشہائے علیہ شاہی جس میں (۱۵) روپیہ فیصدی وضعات کا عمل ہوتا ہے ۔

ذریعہ گشتی نشان (۲۷) ۱۳۱۳ ف یہ حکم دیا گیا ہے کہ جن علیہ شاہی معاشوں میں حصہ سرکار قائم ہے اُن کی جمعبندی منجانب سرکار ہونی چاہئے اور گشتی نشان (۱۰) ۱۳۳۹ ف میں محکوم ہے کہ جو علیہ شاہی معاشیں بالفاظ "غیر قطعی" بحال ہوئی ہیں اُن میں ہر وراثت کے وقت سالم آمدنی پر (۱۵) روپے فیصدی وضعات کا عمل کیا جائے ۔

گو تحت گشتی نشان (۱۰) ۳۹ف جو وضعات ہوتی ہے وہ صریحاً حصۂ سرکار کی تعریف میں داخل ہے لیکن احکام سابقہ میں اس کی صراحت نہیں ہے کہ ایسی معاشوں کی جمعبندی جن میں ہر وراثت پر (۱۵) روپے فیصدی وضعات کا عمل ہوتا ہے منجانب سرکار ہونی چاہئے یا نہیں جس کی وجہ سے غلط فہمی پیدا ہونے کا احتمال ہے چونکہ گشتی نشان (۱۱) ۱۳۳۵ ف کے بموجب اُن معاشوں کی جمعبندی جن میں حصۂ سرکار قائم ہے منجانب سرکار عموماً ایسی ہی صورت میں ہوتی ہے جبکہ حصۂ سرکار کی مقدار کم از کم (۲۵) روپے فیصدی ہو ۔ لہذا اسی اصول کی تتبع میں حکم دیا جاتا ہے کہ معاشہائے زیر بحث میں بھی ابتدائی وضعات کے وقت جب کہ حصۂ سرکار صرف (۱۵) روپے فیصدی ہوگا ۔ معاشداروں کو جمعبندی کرنے کی اجازت دیجا سکتی ہے ۔ لیکن وضعات مابعد پر جبکہ حصۂ سرکار (۲۵) روپیہ فیصدی سے متجاوز ہو جائے گا جمعبندی منجانب سرکار ہونی لازمی ہے ۔

براہ کرم آئندہ سے حسبہٗ عمل فرمایا جائے ۔

شرحدستخط ۔ مددگار معتمد مال

جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۸ نمبر (۳۱) مورخہ ۲۶ تیر ۱۳۴۶ ف جزو دوم ص ۸۰۔

مراسلہ عام محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۴ خورداد ۱۳۴۶ ف م ۱۶ صفر المظفر ۱۳۵۶ ھ

نشان (۳) نشان مثل (۸۶/۳۰) بابۃ ۱۳۴۵ ف (صیغۂ عطیات متفرق)

مقدمہ

انتظام ادائی شرط خدمت متعلق بہ معاشہائے مشروط

ازجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتۂ مال

بقدمۂ مندرجۂ عنوان ترمیم ہے کہ احکام کی رو سے مشروط الخدمت معاشوں کو شریک خالصہ کرنا منع نہیں ہے۔ لیکن سرکار کی عام پالیسی یہ رہی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو انہیں شریک خالصہ ہونے سے محفوظ رکھا جائے چونکہ اس پالیسی کے تحت عمل کرنے میں بعض مرتبہ دشواریاں محسوس کی جاکر محکمۂ ہذا سے استبدا کیا گیا ہے۔ لہذا چھوٹی معاشوں کی حد تک عام رہنمائی کے لئے ہدایت دیجاتی ہے کہ:۔

محل شرط جہاں موجود ہے مگر عہدہ داران مال کی کوشش کے باوجود کہ اور طور پر یا اہلیان دیہہ ہی کے توسط سے تقرر متصدی کا انتظام کیا جائے۔ کوئی متصدی نہ مل سکے یا جہاں اصل محل شرط ایسی حالت میں نہ ہو کہ خدمت مناسب طریقہ پر ادا ہو سکے۔ معاش اُسی فرقہ کے جس سے کہ محل شرط کا تعلق تھا کسی ایسے محل شرط پر منتقل کرنے کی تحریک کیجاسکتی ہے جو قرب وجوار میں واقع ہو اور جہاں شرط خدمت سہولت سے ادا ہو سکے اگر یہ ممکن نہ ہو تو حسب ضابطہ شرکت خالصہ کا عمل کیا جا سکتا ہے۔

ثبت دستخط۔ جناب شریک معتمد صاحب مال

جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۸ نمبر ۴۱ مورخہ ۲ امرداد ۱۳۴۶ ف جزو اول ص ۸۴

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۷ خورداد ۱۳۴۶ ف م ۱۹ صفر المظفر ۱۳۵۶ ھ

نشان (۷) نشان مثل (۹۵/۱) بابۃ ۱۳۴۲ ف (صیغۂ عطیات انتظامی متفرق)

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری .... } مقدمہ
بخدمت جمیع عہدہ داران صاحبان سررشتۂ مال و عطیات سرکار عالی } وضاحت ایصال بقایائے معاوضۂ آبکاری

دفتر صدر محاسبی سے مقدمہ مندرجہ عنوان میں یہ تحریک ہوئی ہے کہ :-

" بعد منظوری ورانثت یا معاوضہ مشخص ہونے کے بعد وثائق آبکاری جاری کردئے جاتے ہیں بعض وقت معاوضہ خواہ کئی سال تک رقم معاوضہ حاصل نہیں کرتے ہیں معاوضہ آبکاری تابع احکام مال ہے - ایصال بقایا د کے متعلق کوئی حکم صاف وصریح نہیں ہے لہذا یہ معلوم کرنے کی ضرورت ہے کہ کس مدت تک معاشدار کی غیر حاضری کے بعد یہ بقایا منظور کیا جاسکتا ہے اور کتنی مدت کے بعد نہیں "

یہ ظاہر ہے کہ معاشدار جب معاوضۂ آبکاری بروقت حاصل نہیں کرتے ہیں تو اس کے حساب وکتاب کی ترتیب و جانچ میں سرکاری محکمہ جات کا وقت بیجا صرف ہوتا ہے اور رقم عرصہ تک بلا تصفیہ خام جمع رہتی ہے - لہذا بہ تعمیل فرمان مبارک مصدرہ ۹ رصفر ۱۳۵۶ھ حکم دیا جاتا ہے کہ :-

(۱) بجز اُن صورتوں کے کہ کارروائی ورانثت زیر دوران ہو یا ادائی معاوضہ حکماً روکی یا مسدود کی گئی ہو یا معاشدار نابالغ یا پردہ نشین ہو - باقی تمام صورتوں میں تین سال سے زائد مدت کا بقایا دمعاوضہ آبکاری قابل اخراج ہوگا اور اُس کی ادائی عمل میں نہ آئے گی -

(۲) تین سال کی مدت کا شمار اُس تاریخ سے ہوگا جس پر کہ محکمۂ مجاز میں ادائی بقایائے کیلئے درخواست پیش ہو -

(۳) فقرہ (۱) میں دوران ورانثت ونابالغی اور حکماً مسدودی منجانب سرکار کو جو مانع تمادی قرار دیا گیا ہے اُس کے معنی یہ ہوں گے کہ منظوری ورانثت وختم زمانہ نابالغی ومسدودی سے تمادی کا آغاز ہوگا اور تین سال کی مدت اُس کے بعد سے شروع ہوگی -

(۴) جن معاشداروں کو بقایا د ایصال طلب ہے اُنہیں تاریخ اجرائی گشتی ہذا سے ایک سال کی مدت دیجاتی ہے جس میں وہ بقایا طلب کرلیں ورنہ اس مدت کے گذرنے پر اخراج کا عمل کیا جائیگا الا آنکہ فقرہ (۳) کی رو سے اُنہیں کوئی حق باقی رہے - لہذا آئندہ حسبہ عمل ہوا کرے

شرحد ستخط مددگار معتمد مال

جریدہ اعلامیہ
جلد ۷۸ نمبر ۳۶
مورخہ ۲۰ ر
امرداد ۱۳۴۶ ف
جزو ثانی
ص ۱۱۳۳

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی (صیغۂ استدراک)

واقع ۲۶ ر اردی بہشت ۱۳۴۶ ف

نشان دیوانی ۶
(مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۹-۲۹) ۱۳۴۴ ف صیغۂ استدراک)

مضمون

مقدمات خلاف ورزی دستور العمل امداد مقروض کاشتکاران میں حسب دستور العمل عمل ہوا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع عدالتہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی

(۱) گشتی مجلس عالیہ نشان (۱۱) دیوانی بابتہ ۱۳۴۲ ف تعمیل احکام دستور العمل امداد مقروض کاشتکاران۔

(۲) گشتی مجلس ۶ دیوانی بابتہ ۱۳۴۵ ف مقدمات تحت دستور العمل میں کاشتکار ہونے یا نہ ہونے کا تصفیہ کردیا جایا کرے۔ مجلس عالیہ عدالت کو معلوم ہوا ہے کہ باوجود اجرائی گشتیات واحکام مقدمات خلاف ورزی دستور العمل امداد مقروض کاشتکاران میں بمتابعت احکام دستور العمل مذکور عمل نہیں کیا جاتا اور عدالت عالیہ کو ناگزیر نگرانیوں میں دست اندازی کرنی پڑتی ہے حساب وکتاب کی بحث ہو تو مدعی و مدعی علیہ دونوں کے بیانات بحیثیت گواہ کے قلمبند ہوا کریں عدم قلمبندی بیان کی صورت میں وجوہ تحریر ہوا کریں اس لئے کہ ایسی فروگذاشت سے ناانصافی کا اندیشہ ہے۔ بہر حال دستور العمل مذکور جس میں صرف (۱۷) دفعات ہیں از ابتداء تا انتہا پڑھ لیا جائے اور بمتابعت فیصلہ مقدمہ پاراجی بنام دھونڈی نمبر (۹۶) ۱۳۴۵ ف (جو رسائل قانونی میں طبع ہوگا) پابندی کیجایا کرے۔ پس حسبہٖ عمل ہو۔

شرح دستخط معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۶۵ نمبر ۳۲
مورخہ ۹ امرداد
۱۳۴۶ ف
جزو ثانی ص ۱۰۷۹

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک)

واقع ۱۰ ر تیر ۱۳۴۶ ف

نشان مجاریہ (۱۱۳۳۸)
مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۳۷-۲) ۱۳۴۵ ف صیغۂ استدراک

مضمون:- عدم استعمال اختیارات عدالتی در مقطعہ جات واراضیات زر خرید جاگیرداران

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی ....

بخدمت جملہ نظماء عدالتہائے سرکار عالی و جاگیرات و پائیگاہ و سمستان

مقدمہ مندرجۂ عنوان نگارش ہے کہ ایک مقدمہ دیوانی کے دوران بحث میں عدالت عالیہ کو یہ معلوم ہوا کہ جاگیردار صاحبان اپنے زرخرید اراضیات و مقطعہ جات کی نسبت یہ تصور رکھتے ہیں کہ اراضیات و مقطعہ جات مذکور جزو جاگیر ہیں اور جو اختیارات عدالتی جاگیر کو سرکار سے دئے گئے ہیں اُن اختیارات کا استعمال اُن اراضیات و مقطعہ جات میں بھی جو اُن کے زرخرید ہیں کیا جا سکتا ہے ۔ حالانکہ اختیارات عدالتی جو جاگیر (عطائے سلطانی) کو دئے جاتے ہیں وہ صرف جاگیر کی حد تک استعمال کئے جا سکتے ہیں زرخرید مقطعہ جات و اراضیات جاگیر (عطائے سلطانی) کی تعریف میں داخل نہیں ہو سکتے ۔ بنائً علیہ اس مسئلہ کو سرکار میں پیش کیا گیا سرکار سے بذریعہ مراسلہ نمبر ($\frac{۴۵۱۳}{۴۵۱۴}$) مورخہ ۲ سر اردی بہشت ۱۳۴۶ف یہ حکم صادر ہوا ہے کہ بر بناء تحریک عدالت عالیہ و حسب رائے سررشتۂ مال جاگیردار اپنی زرخرید اراضی و مقطعہ جات میں اختیارات عدالتی استعمال نہیں کر سکتے ۔ لیکن جہاں اراضی بطور معاوضہ جاگیردار کو حاصل ہوئی ہو یعنی سرکار عالی سے اراضی جاگیر حاصل کر کے اس کے معاوضہ میں دوسری اراضی دی گئی ہو تو ایسی اراضی میں اختیارات عدالتی کا استعمال کرنا جائز ہوگا ۔ پس آئندہ اسے حسبہ عمل کیا جائے ۔

ایک ایک کاپی اس کی جملہ جاگیرات و سمستانات متفرد و ہر سہ علاقہ جات پائیگاہ میں اطلاعاً مرسل ہے ۔

شرحدستخط معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک) واقع ۲۴ تیر ۱۳۴۶ف

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۸) نمبر ۳۳ مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۴۶ف جزو ثانی ص ۱۱۰۶

نشان ۲ دیوانی	مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۲۳۸ ۴ ۱۳۴۶ف) صیغۂ استدراک

مضمون :- جائداد متفرقہ جلد خراب ہونیوالی ہو یا جس کی حفاظت کا خرچ اُس کی مالیت سے زیادہ ہو اس کو زیر دفعہ (۳۱۰) ضابطۂ دیوانی فوراً نیلام کیا جائے ۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

بہ حین دورۂ ورنگل جناب نواب جیون یار جنگ بہادر میر مجلس بضمن تنقیح عدالت ضلع و عدالتہائے منصفی ورنگل و پاکھال یہ امر بھی بطور خاص قابل توجہ پایا گیا کہ جو اجناس و کپاس و مختلف جانور دو تین سال یا اُس سے زائد عرصہ کے مقروقہ تھے اُن کے متعلق باتباع دفعہ (۳۱۰) ضابطۂ دیوانی تجویز ہوسکتی تھی۔ لیکن اس کو نظر انداز کر دیا گیا۔

بناءً علیہ ہدایت کی جاتی ہے کہ بہ نوبت مناسب کارروائیات تعمیل حتی الامکان باتباع دفعہ (۳۱۰) ضابطۂ دیوانی تجویز مناسب ہونی چاہیئے۔

شرحد ستخط معتمد مجلس عالیہ عدالت

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۸) نمبر (۳۳) مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۴۶ ف جزو ثانی ص ۱۱۰۶

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (اشتہار انتظامی صیغہ استدراک) واقع ۴ ۲ شہریور ۱۳۴۶ ف

نشان ۸ ۶ ب ف نشان مثل استدراک ۲۳۸۳ بابتہ ۱۳۴۶ ف

مضمون: بجز خاص وجوہ و حصول منظوری مجلس کے کم مواجب اہلکاروں کا تبادلہ اندرون (۵) سال نہ ہوا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

بحین دورہ جناب نواب جیون یار جنگ بہادر میر مجلس بضمن تنقیح امثلہ انتظامی صدر عدالت ورنگل یہ امر خلاف اصول انتظامی پایا گیا کہ کم مواجب اہلکاروں کا تبادلہ ایک سال اُس سے کم مدت کے اندر کیا جائے۔

بناءً علیہ ہدایت کی جاتی ہے کہ بجز اس کے کہ اظہار وجوہ عدالت عالیہ کی منظوری حاصل کی جائے پانچ سال کے اندر تبادلہ جائز نہ رکھا جائے۔ باستثناء ناظران عدالت جن کے متعلق علحدہ احکام ہیں۔

شرحد ستخط
معتمد مجلس

جریدہ اعلامیہ ٣٣ جلد (٦٨) مورخہ ١٦ امرداد ١٣٤٦ف جزو ثانی ص ١١٠٧

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغہ استدراک)
واقع ٢٥ تیر ١٣٤٦ف

نشان مجاریہ (١٢٠٠٧) نشان مثل (٢٩١) بابتہ ١٣٤٦ف صیغہ استدراک

مضمون :- مقدمات زیر دفعہ (١٨٠) ضابطۂ فوجداری علاقہ پائیگاہ کے ہوں یا جاگیری ان میں گواہوں کو عدالتہائے سرکار عالی سے خوراک وبھتہ ایصال ہوگا۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

گشتی مجلس نمبر (٣) فوجداری بابتہ ١٣٣٢ف کے ذریعہ حکم دیا گیا تھا کہ مقدمات فوجداری پائیگاہ زیر دفعہ (١٨٠) ضابطۂ فوجداری ضمن (٢) عدالتہائے خالصہ میں پیش ہوں تو گواہوں کا بھتہ عدالتہائے سرکار عالی سے ادا ہوا کرے۔ اب بناء بر تحریک مجلس ذریعہ مراسلہ محکمۂ سرکار نمبر (٩٤٨) مورخہ ٢٤ اردی بہشت ١٣٤٦ف صدارت عظمیٰ سے حکم دیا گیا ہے کہ جن اصول کے تحت اخراجات گواہان سرکار عالی سے ادا کرنا طے ہوا ہے۔ اسی کے مطابق جاگیرات میں بھی عمل ہونا چاہیئے۔ پس حسبہٗ عمل ہو۔

شرح دستخط معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغہ استدراک)
واقع ٢٥ تیر ١٣٤٦ف

نشان مجاریہ ١٢٠١٧ مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان (٢٣٨٦) ١٣٤٦ف (صیغہ استدراک)

مضمون

گشتی مجلس ٤/٦ مورخہ ١٦ فروردی ١٣٤٠ف کی سختی سے پابندی کی جائے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

اگرچیکہ گشتی ٤/٦ مورخہ ١٦ فروردی ١٣٤٠ف کی رو سے یہ حکم دیا گیا ہے کہ حاکم عدالت اپنے دفتر کی تنقیح ہر ششماہی پر کیا کریں۔ لیکن اس کی کماحقہ پابندی نہیں کی جاتی ہے لہذا

پھر ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ اس کی بالالتزام پابندی کی جائے ورنہ سخت نوٹس لیجائیگی اور حاکم عدالت بھی اس ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہو سکیں گے ۔

ثبت شد دستخط معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۸ نمبر ۳۳ مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۴۶ ف جز ثانی ص ۱۱۰۸

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغۂ استدراک)

واقع ۲۵ تیر ۱۳۴۶ ف

نشان مجاریہ (۱۲۰۱۸) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۲۳۸۷) ۱۳۴۶ ف صیغۂ استدراک

مضمون

ہدایت نسبت تنقیح رسوم عدالت

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء صاحبان عدالتہائے ممالک محروسۂ سرکار عالی

ایک صدر عدالت کی تنقیح میں پایا گیا کہ عرائض دعوئے ابتدائی دیوانی اور عرائض مرافعہ دیوانی کے رسوم عدالت کی تنقیح صحیح طور پر بروئے قانون رسوم عدالت نہیں کی جاتی جس کی وجہ سے رسوم عدالت کا کامل وصول نہیں ہو رہا ہے ۔ لہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ تنقیح باحتیاط کامل بروئے قانون رسوم عدالت کی جایا کریں ورنہ سخت نوٹس لیجائے گی اور حاکم عدالت اس ذمہ داری سے سبکدوش نہ ہو سکیگا ۔

ثبت شد دستخط معتمد مجلس

" " " "

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغۂ استدراک)

واقع ۲۵ تیر ۱۳۴۶ ف

نشان مجاریہ (۱۲۰۱۹) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۲۳۸۵) ۱۳۴۶ ف صیغۂ استدراک

مضمون

دیوانی و فوجداری کام ایام مقررہ میں حسب گشتی مجلس ۱۳۳۸ ف کیا جائے ۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء صاحبان عدالتہائے ممالک محروسۂ سرکار عالی

اگرچہ کہ بروئے گشتی عدالت عالیہ نمبر ۳۸ سنہ ۱۳۴۲ف دیوانی و فوجداری کام کے لئے اوقات کا تعین ضروری ہے۔ لیکن بحین تنقیح عدالت سشن ورنگل ظاہر ہوا کہ دیوانی ایام میں بھی فوجداری کام کیا گیا ہے جس کی وجہ سے دیوانی مقدمات کا کام حیز التواء میں پڑ گیا لہٰذا ہدایت کی جاتی ہے کہ فوجداری دیوانی کام کو یکساں اہمیت دیجائے اور ان ایام مقررہ میں کام اس طرح انجام دیا جایا کرے کہ دیوانی مقدمات میں فریقین و گواہ پریشانی و زحمت سے محفوظ رہیں۔

شرحدستخط معتمد مجلس عالیہ عدالت

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغہ استدراک) واقع ۲۵ تیر ۱۳۴۶ف

جریدۂ اعلامیہ ۳۳ جلد ۶۸ نمبر مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۴۶ف جزو ثانی ص ۱۱۰۸

نشان مجاریہ (۱۲۰۲۰) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۲۳۸۸) ۱۳۴۶ف صیغہ استدراک

مضمون

ہدایت انقطاع ٹکٹ رسوم عدالت و ٹکٹ طلبانہ

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جملہ نظماء و صاحبان عدالتہائے ممالک محروسۂ سرکار عالی

ذریعہ گشتی عدالت عالیہ نمبر (۱) مورخہ یکم آذر ۱۳۰۴ف و نمبر ۲۱/۳۲ مورخہ ۱۲ شہریور ۱۳۰۹ف یہ ہدایت کی گئی تھی کہ اسٹامپ و ٹکٹ رسوم عدالت اور ٹکٹ طلبانہ مدخلہ عدالت فوراً قطع کردئے جائیں مگر بحین تنقیح بعض عدالتہائے تحت صوبہ ورنگل معلوم ہوا کہ اسٹامپ و ٹکٹ رسوم اور ٹکٹ طلبانہ فوراً قطع نہیں کئے جاتے جس کی وجہ سے ٹکٹ رسوم عدالت و ٹکٹ طلبانہ کو مکرر استعمال کرنے کا احتمال ہے بنا برآں ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ ٹکٹ رسوم عدالت اور ٹکٹ طلبانہ مدخلہ عدالت فوراً قطع کئے جائیں ورنہ سخت نوٹس لیجائیگی۔

شرحدستخط۔ معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغہ استدراک) واقع ۲۵ تیر ۱۳۴۶ف

" " " ص ۱۱۰۹

نشان مجاریہ (۱۲۰۲۱) — مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان ۲۳۸۹ صیغۂ استدراک

مضمون

ہدایت نسبت تصفیہ اموال مقدمات فوجداری

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جملہ نظماء صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

بروئے دفعہ (۵۸۴) ضابطۂ فوجداری کے اموال کا تصفیہ بعد ختم مدت مرافعہ ہونا چاہئے۔ لیکن صوبۂ ورنگل کے بعض عدالتہائے تحت کی تنقیح سے عدالت عالیہ کو معلوم ہوا کہ اموال متعلقہ مقدمات فوجداری عرصہ سے تصفیہ طلب ہیں۔ لہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ حسب مراسلہ ہدایتی عدالت عالیہ نمبر ۱۸۶۶۶ مورخہ ۲۸ آبان ۱۳۳۶ف اموال کا تصفیہ بالالتزام جلد کیا جایا کرے۔ ورنہ سخت بازپرس کی جائے گی۔

شرحد ستخط معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (امور انتظامی صیغۂ استدراک) واقع ۲۵ تیر ۱۳۴۶ف

جریدہ اعلامیہ جلد (۲۸) نمبر ۳۳ مورخہ ۱۶ امرداد ۱۳۴۶ف جزو ثانی ص ۱۱۰۹

نشان مجاریہ ۱۲۰۲۲ — مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان ۲۳۹۰ صیغۂ استدراک

مضمون

ہدایت نسبت رقوم مجتمعہ عدالت

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جملہ نظماء صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

بحین تنقیح بعض دفاتر عدالتہائے صوبۂ ورنگل پایا گیا کہ رقوم عرصہ سے تصفیہ طلب ہیں لہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ حسب مراسلہ ہدایتی عدالت عالیہ ۱۲۲۰۹ مورخہ ۲۴ مہر ۱۳۳۴ف رقوم کا تصفیہ جلد کیا جایا کرے ورنہ سخت نوٹس لیجائے گی۔

شرحد ستخط معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی امور انتظامی واقع ۱۷ امرداد ۱۳۴۶ف

۳۶ مورخہ ۶ شہریور ۱۳۴۶ف جزو ثانی ص ۱۲۰۵

نشان مجاریہ (۱۳۲۵۷) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۲۶۱/۷) ۱۳۴۶ ف صیغہ (استدراک)

مضمون

جاگیرداران مدیون کی منظوری قرضہ کا اطمینان نہ کر لیا جائے اُس وقت تک ادائی ڈگری کے لئے محکمۂ مال کو نہ لکھا جائے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

معتمدی مال نے تحریک فرمائی ہے کہ عدالتہائے دیوانی سے تحریکات وصول ہوتی رہتی ہیں کہ فلاں جاگیردار کو سرکار سے قرضہ دیا جا رہا ہے جس کے برخلاف اس قدر رقم کی ڈگری ہوئی ہے لہذا اس قدر رقم قرق کر کے عدالت میں بھیجدی جائے۔ حالانکہ درخواست قرضہ منجانب جاگیردار پیش ہوتے ہی منظور نہیں ہو جاتی بلکہ اکثر اوقات بعدم گنجائش موازنہ یا اس وجہ سے جاگیردار اُن شرائط کو پورا نہیں کر سکتے جو منظوری قرضہ کے لئے ضروری ہیں نامنظور کی جاتی ہیں اور بصورت منظوری قرضہ رقم جاگیردار کو نہیں دیجاتی بلکہ اُن قرضخواہوں کو جن کے نام درخواست میں بتائے گئے ہوں یا من بعد جاگیردار نے بتائے ہوں دیجاتی ہے۔ اس کا انتظام ضروری ہے تا کہ بیکار مراسلت نہ ہو۔

بنابراں حکم دیا جاتا ہے کہ جب تک عدالتوں سے منظوری قرضہ کا اطمینان نہ کر لیا جائے کوئی تحریک رقم قرضہ سے ادائی ڈگری کی عدالتوں سے محکمہ مالگزاری میں نکیجائے۔

شرحدستخط معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی واقع ۱۲ امرداد ۱۳۴۶ ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۸ نمبر ۳۶ مورخہ ۶ شہریور ۱۳۴۶ ف جزو ثانی ص ۱۲۰۶

نشان مجاریہ (۱۳۴۲۰) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۲۷۱۰) صیغہ (استدراک)

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

مضمون

تخفیف کار عدالت

غیر ضروری مراسلت میں تخفیف کرنے سے اہم اور ضروری دفتری کام کے بروقت

انجام پانے میں سہولت واقع ہوگی - اس لئے حسب ذیل ہدایت کی جاتی ہے -

(۱) جس قدر تختہ جات ماہانہ وغیرہ اہل دفتر سے دوسرے دفتر کو روانہ کئے جاتے ہیں اُن تختہ جات کے ساتھ کسی علٰحدہ مراسلہ کے اجرائی کی ضرورت نہیں - اصل تختہ پر دفتر مرسل اور مرسل الیہ کے ساتھ نشان وتاریخ مجاریہ درج کردیا جائے تو کافی ہے -

(۲) درمیانی اور غیر اہم کارروائی کے متعلق بجائے اجرائی مراسلہ کے بواپسی اصل ایک دفتر سے دوسرے دفتر کو جوابدیا جائے اس کی مثال یہ ہوسکتی ہے کہ ایک کارروائی میں منصفی سے عدالت ضلع میں ایک تحریک کی گئی اور اُسی سلسلہ میں منصفی سے جواب طلب کیا گیا اور جواب طلب کے وصول سے قبل عدالت ضلع سے جوابدیدیا گیا تھا - ایسی صورت میں علٰحدہ مراسلہ کے ذریعہ جوابدینے کے عوض بواپسی اصل مراسلہ جواب طلب جوابدیدیا جاسکتا ہے اس بارے میں دفتر تحت اور دفتر بالا دونوں اسی طرح عمل کریں -

شرحد ستخط معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی (صیغہ استدراک)

واقع ۱۲ ارشہریور ۱۳۴۶ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۸ نمبر (۴۰) مورخۂ ۳ مہر ۱۳۴۶ف جزو ثانی ص ۱۴۱۵	نشان مجاریہ (۱۴۶۹۱) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۵۲۰۷) ۱۳۴۰ف صیغۂ استدراک

مضمون

رجسٹرات عدالتی دفاتر پولیس پٹیلوں پر حسب سابق عدالتوں سے مہرو دستخط ہوا کرے -

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی ....
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے فوجداری سرکار عالی

صدر نظامت کوتوالی اضلاع نے تحریک کی تھی کہ رجسٹرات دفاتر پولیس پٹیلاں طبع و تیار کرکے بعد ثبت مہر و دستخط خود تقسیم کرادے تاکہ پولیس پٹیلان مصارف وتکلیف سے محفوظ رہیں - عدالت عالیہ سے جوابدیا گیا کہ عدالتی رجسٹرات پر عدالتی مہر و دستخط ہونی چاہئے اب صدر نظامت کوتوالی اضلاع نے لکھا ہے کہ جن دشواریوں کے رفع کے لئے یہ تحریک کی گئی تھی وہ بدستور باقی ہیں اور کثیر مصارف حمل ونقل رجسٹرات سرکار پر عائد ہوتے ہیں اس لئے اس میں

مزید کارروائی مفید نہیں ہے بدستور سابق مال و عدالت سے رجسٹرات پر مہر و دستخط ہوا کرے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ حسب سابق پولیس پٹیلوں کے عدالتی رجسٹرات پر عدالتی مہر و دستخط ثبت ہوا کرے - اگر اس کارروائی میں اخذ مہرانہ کی شکایت ثابت ہوگی تو تدارک کیا جائیگا۔

ثبت دستخط معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۴ نمبر (۷) مورخہ ۲۳ مہر ۱۳۴۶ف جزو ثانی ص ۱۲۱۶

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتہ انتظامی (صیغہ استدراک)
واقع ۱۲ شہریور ۱۳۴۶ف

نشان مجاریہ (۱۴۶۹۲) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۱۱ / ۲۵۷) ۱۳۴۶ف

(صیغۂ استدراک)

مضمون

عہدہ داران عدالت کو زبان ملکی سے واقف رہنا چاہئے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

(۱) گشتی مجلس ۹/۲ بابتہ ۱۳۱۱ف -

(۲) " " ۲/۵ ۱۳۱۸ف -

(۳) " " ۹/۸ ۱۳۲۰ف -

چونکہ گشتیات مجریہ مجلس عالیہ عدالت محولۂ بالا کی پابندی نہیں کی جارہی ہے - لہذا تمامی نظماء عدالت کی توجہ تعمیل و پابندی گشتیات محولہ کی جانب مبذول کرائی جاتی ہے پس حسبہٖ عمل ہو۔

ثبت دستخط معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ علاقہ جلد (۶۸) مورخہ ۱۰ مہر ۱۳۴۶ف جزو اول ص ۸۶۴

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۹ شہریور ۱۳۴۶ف

نشان (۱۲) نشان مثل (۱۲۰) بابتہ ۱۳۴۴ف (صیغۂ راز)

مقدمہ:- ترمیم رزولیوشن سررشتۂ فینانس نشان (۲۹) بابتہ ۱۳۱۶ف

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ....

بخدمت جمیع اول تعلقداران صاحبان اضلاع ممالک محروسہ سرکار عالی

رزولیوشن محکمۂ سرکار صیغۂ فینانس نشان (۲۹) بابتہ ۱۳۱۶ ف میں خشک سالی یا سقامت ہنگام کی صورت میں قسط زرمالگزاری کے کلاً یا جزاً برآئندہ یا ملتوی کرنے کی نسبت جو شرائط عائد کئے گئے ہیں اُن کے منجملہ ایک شرط یہ بھی ہے کہ "رعایت در اصل اُسی رعایا کے لئے ہے جن کا دار و مدار صرف زراعت پر ہو۔ ساہوکاروں اور دیگر خوشحال زمینداروں سے رقم مالگزاری وصول کرلی جائے گی"۔

تجربہ سے ثابت ہوا کہ یہ شرط قابل ترمیم ہے۔ مستطیع اور غیر مستطیع رعایا کے مابین امتیاز کرنا مناسب نہیں ہے اگر بعض رعایا کو مستطیع قرار دیکر قسط وصول کی جائے تو اس کا اثر اُن اشخاص کے قولداروں اور مزارعین پر پڑتا ہی جو اصلی کاشتکار اور در حقیقت غیر مستطیع ہیں کیونکہ مستطیع کے حق میں رعایت نہ ہو تو اُس کے کاشتکار اور قولدار اپنا لگان تمام و کمال ادا کرنے پر مجبور کئے جاسکیں گے اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ سرکار عالی جن غیر مستطیع رعایا کو رعایت سے فائدہ پہونچانا چاہتی ہے اُن کا ایک کثیر حصہ اس رعایت سے محروم رہجائے گا۔ اکثر علاقہ جات گورنمنٹ آف انڈیا نے بھی مستطیع و غیر مستطیع کے درمیان امتیاز کرنا ترک کردیا ہی اور صرف پیداوار کی حالت کے مدنظر رعایت مرعی رکھی جاتی ہے۔ ممالک محروسہ سرکار عالی میں بھی زمانۂ سابق میں اس پر عمل ہونا نہیں پایا گیا۔ چنانچہ ذریعہ گشتی سررشتۂ مال نشان (۸) بابتہ ۱۳۳۰ ف یہ ہدایت دی گئی تھی کہ اس قسم کے امتیاز کی ضرورت نہیں۔ سال ۱۳۴۲ ف میں صوبہ دار صاحبان اسمات کی جو کانفرنس معتمدی مال میں منعقد ہوئی تھی اُس میں بھی کانفرنس کے جملہ اراکین نے اتفاق کیا کہ معافی و برآئندگی کا حکم حالات فصل کے مدنظر ہونا چاہئے نکہ کاشتکاروں کے مبینہ استطاعت و عدم استطاعت پر اور صرف یہی ایک صحیح و قابل عمل اصول ہے جس کو متعلق کیا جاسکتا ہے۔

ف ۲ - رزولیوشن مذکور کے فقرۂ (۷) میں یہ محکوم ہے کہ "اگر اول تعلقدار یہ فیصلہ کریں کہ کسی متاثرہ رقبہ کی موسمی حالت ایسی ہے کہ قسط آئندہ کی برآئندگی ضروری ہے تو اُن کو چاہئے کہ تجویز برآئندگی قسط کے مرتب کرتے وقت اس اصول کو مدنظر رکھیں کہ جن مواضعات میں فی روپیہ چار آنہ سے زیادہ فصل نہیں ہوئی ہے وہاں کامل قسط

ملتوی کرنے کی تجویز پیش کریں اور جن مواضعات میں چار آنہ سے زیادہ مگر آٹھ آنہ سے کم فصل ہوئی ہو وہاں کے لئے حسب اقتضاء حالات قسط کے ایک حصہ کے ملتوی کرنے کی تجویز کرنی چاہیئے جو ۱/۴ اور ۳/۴ کے درمیان ہو فصل جہاں آٹھ آنہ سے زیادہ ہو وہاں کے لئے برآئندگی مالگزاری کی منظوری نہ دیجائے گی تاوقتیکہ اول تعلقدار یہ بیان نہ کریں کہ ایسے خاص حالات موجود ہیں جن کے لحاظ سے برآئندگی در مالگزاری لازمی ہے۔

یہ ہدایت ایک حد تک غیر معین ہے اور مقدار برآئندگی زیادہ تر عہدہ داران مقامی کے صوابدید پر چھوڑ دیگئی ہے اور مختلف مقامات میں جو عمل ہو رہا ہے اُس میں یکسانیت نہیں ہے انتظامات بدہنگامی سال ۱۳۲۶ف کے ضمن میں جو کمیٹیاں ڈائرکٹر جنرل و معتمد صاحب مال کے تحت دفتر معتمد صاحب مال میں منعقد ہوئی تھیں اُن کی متفقہ رائے یہ ہوئی کہ آئندہ سے اگر برآئندگی سے ضرورت پائی جائے تو اس طرح عمل ہونا مناسب ہے کہ جہاں فصل فی روپیہ چار آنہ سے کم ہوئی ہو وہاں سالم قسط برآئندہ کی جائے اور جہاں چار آنہ اور چھ آنہ کے مابین ہو وہاں نصف قسط کی برآئندگی عمل میں آئے اور چھ آنے سے زیادہ ہونے کی صورت میں کسی برآئندگی کا عمل نہ ہونا چاہیئے۔ فصل خریف چار آنہ سے کم ہونے کی صورت میں سالم یا نصف قسط کا التواء جیسی کہ صورت ہو بولہ اول صرف زمانہ قسط فصل ربیع کی حد تک جائز ہوگا۔

(۳) - ابتک اس رزولیوشن پر علاقہ جات غیر خالصہ میں بالالتزام عمل نہیں ہوا اس وجہ سے رعایاء جاگیر وغیرہ سقامت ہنگام کے زمانہ میں مثل رعایاء علاقہ خالصہ برآئندگی کی رعایت سے مستفید نہ ہوسکی۔ چونکہ جملہ رعایا خواہ وہ علاقہ دیوانی کی ہو یا علاقہ غیر خالصہ کی سرکار عالی کی رعایا ہے اس لئے جملہ علاقہ جات غیر خالصہ پر لازم گردانا جاتا ہے کہ اس رزولیوشن محکمہ سرکار پر ان ہر دو ترمیمات کے ساتھ جو اوپر بیان کئے گئے ہیں آئندہ سے عمل پیرا ہو کر اپنے اپنے علاقہ جات میں اقساط کی برآئندگی کا عمل کیا کریں۔ جاگیردار اپنے صوابدید سے قطعات اراضی کی تنقیح کر کے اقساط برآئندہ کرنے کا اختیار اپنے عہدہ داروں کو دے سکتے ہیں۔

بارگاہ جہاں پناہی سے ذریعہ فرمان مبارک مصدرہ ۱۶ جمادی الاول ۱۳۵۶ھ م ۱۹ شہریور ۱۳۴۶ف بمکارم شاہانہ تجاویز مندرجۂ بالا کو شرف منظوری بخشا جاکر یہ بھی ارشاد خداوندی شرف نفاذ لایا ہے کہ یہ عمل جاگیرات سے بھی متعلق کیا جائے۔ پس آئندہ سے حسبہٖ عزت تعمیل حاصل کی جائے۔

(۴) ۔ ثنیٰ ہذا بخدمت ہر چہار صوبہ دار صاحبان اسمات و ناظم صاحبان عطیات کروڑگیری، آبکاری، بندوبست، جنگلات، کورٹ آف وارڈز، اعداد و شمار و معتمد صاحب مجلس جاگیرداران و میر مجلس صاحبان ہر سہ پایگاہ و معتمد صاحبان امرائے عظام ممالک محروسہ سرکار عالی اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے۔

(۵) ۔ مثلث ہذا بخدمت شریف جناب معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ فینانس بجواب مراسلہ نشان (۱۸۶۸) مورخۂ ۷ خورداد ۱۳۴۶ف اطلاعاً مرسل ہے۔

سید بدرالدین حسین ۔ نائب معتمد مال

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (مشتہرہ از سررشتہ انتظامی صیغہ ابتدائیہ) واقع ۲۶ شہریور ۱۳۴۶ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۸ نمبر (۲۱) مورخۂ ۱۰ مہر ۱۳۴۶ف جزو ثانی ص ۱۴۴۱

نشان مجاریہ (۱۵۵۸۲) (مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان (۲/۳۲۷) ۱۳۴۶ف صیغۂ استدراک)

مضمون

معائنۂ مثل بر اجلاس عدالت

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع ناظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

اگر تاریخ پیشی پر وکلاء صاحبان کو ایک آدھ کاغذ دیکھنا ہو یا اپنی مثل سے مقابلہ کر کے کسی کاغذ کے متعلق نوٹ لینا ہو تو (ایک) روپیہ سالانہ ادا کر کے اجلاس پر مثل کا معائنہ حسب صراحت بالا کیا جا سکیگا پوری مثل کا معائنہ بھی کیا جا سکتا۔ چنانچہ سابق میں متعدد گشتیات و مراسلات ہدایتی کے ذریعہ سے طریقہ معائنۂ مثل و تقسیم فیس معائنۂ مثل کے بارے میں عدالت العالیہ سے ہدایات جاری ہو چکی ہیں اور گو عام طور پر جو قواعد سررشتہ میں معائنۂ مثل

کے لئے مقرر ہیں وہی قواعد اجلاس پر بھی معائنۂ مثل سے متعلق رہیں مگر یہ دیکھا جارہا ہے کہ ان قواعد کی پوری پوری پابندی نہیں کی جاتی اور اکثر اوقات وکلائے فریقین وغیرہ بغیر درخواست وبلا اجازت حاکم اجلاس پر معائنۂ مثل کر لیتے ہیں اور فیس معائنۂ مثل بھی باقاعدہ طور پر جمع نہیں کی جاتی ۔ اس طرز عمل سے رسوم عدالت اور ربع حصہ فیس حق سرکار کا نقصان ہوتا ہے لہٰذا بذریعہ ہذا ہدایت کی جاتی ہے کہ آئندہ سے درخواست ٹکٹ زدہ پیش کر کے حاکم کی اجازت کے بعد اجلاس پر معائنۂ مثل کیا جایا کرے اور فیس معائنہ حسب قاعدہ جمع کر کے بعد وضع حق سرکار مستحقین میں تقسیم کی جائے ۔ بصورت خلاف ورزی وکیل یا فریق متعلقہ اور اہلکار پیشی ذمہ دار متصور ہوں گے ۔

شرحد سخط معتمد مجلس

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک)

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۸ نمبر (۳۲) مورخہ ۱۷ مہر ۱۳۴۶ ف جزو ثانی ص ۱۵۰۰

مورخہ ۴ مہر ۱۳۴۶ ف

نشان مجاریہ (۱۶۱۱۵) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ (۳۴۸۰/۸) بابتہ ۱۳۴۶ ف (صیغۂ استدراک)

مضمون

بہ تحریک انسپکٹنگ افسر صاحب سررشتۂ عدالت نسبت پابندی اوقات دفتر

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

انسپکٹنگ افسر صاحب عدالت کی تحریک پر معلوم ہوا ہے کہ عدالتہائے تحت میں اوقات عدالت کی پابندی نہیں کیجارہی ہے حالانکہ قبل ازیں اس بارہ میں کافی ہدایات دیجا چکی ہیں لہٰذا اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ اوقات عدالت کی کامل پابندی کی جائے اور رجسٹر حاضری و برخاست کے صحت اندراج کا خاص طور پر لحاظ رکھیں بلکہ رجسٹر میں نظماء اپنے اوقات آمد و رفت کا اندراج اپنے قلم سے لکھا کریں ۔ عدالت عالیہ کو اعتماد ہے کہ جو شکایات کہ غلط عمل کے متعلق پہونچی ہیں ان کا آئندہ قطعی طور پر سد باب ہو جائیگا ورنہ بحالت دیگر سخت تدابیر اختیار کرنی پڑینگی ۔

شرحد سخط ۔ محمد احمد اللہ معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ
جلد (۶۸) ۱۱ء
مورخہ ۱۰ ، مہر
۱۳۴۶ ف
جزو ثانی
ص ۱۴۶۳

منجانب صدر المہام صرفخاص مبارک — نشان مثل ۱/۷ / ۴ بابتہ ۱۳۴۶ ف

دستور العمل صفائی

جوبلی ہل

تمہید ۔ چونکہ جوبلی ہل کے لئے میونسپالٹی قائم کرنے کی منظوری اعلیحضرت بندگانعالی متعالی مد ظلہم العالی سے شرف صدور لائی ہے ۔ لہذا الحاد بضرورت صفائی ساکنان جوبلی ہل حسب ذیل قواعد مرتب کئے جاتے ہیں۔ مختصر نام و وسعت مقامی فقرہ (۱) یہ قواعد بنام دستور العمل جوبلی ہل میونسپالٹی موسوم ہوسکیں گے ۔ حدود جوبلی ہل مندرجۂ فقرہ (۲) میں تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوں گے

حدود جوبلی ہل میونسپالٹی

فقرہ (۲) جوبلی ہل میونسپالٹی خانہ موضع شیخ پیٹھ سیوار موضع خیریت آباد تعلقہ غربی ضلع اطراف بلدہ پر مشتمل ہوگی ۔

شرق ۔ حدود صفائی ۔ بنجارہ روڈ (سڑک علاقۂ تعمیرات) از تالاب ماں صاحبہ تا حدود آغر پنجہ گٹہ ۔

غرب ۔ تا سیوار غربی موضع شیخ پیٹ ۔

جنوب ۔ حدود کنٹونمنٹ ۔ تالاب ماں صاحبہ فرسٹ لانسرز وغیرہ ۔

شمال ۔ سڑک امیر پیٹھ سیوار بیلاری گوڑہ ۔

صرفخاص مبارک کو اختیار ہوگا کہ اس میں بذریعہ اعلان اضافہ تعمیل یا تبدل کرے۔

ف ۳ ۔ بجز اس کے کہ سیاق عبارت اس کے خلاف ہو تمام تعریفات جو قانون بلدیہ میں کئے گئے ہیں قواعد ہذا سے بھی متعلق ہوں گے ۔

ترکیب میونسپالٹی

حکام جو تعمیل کے ذمہ دار ہوں گے ۔ ف ۴ ۔ (۱) جوبلی ہل میونسپالٹی صرف ان احکام کی تعمیل کی ذمہ دار ہوگی ۔ اور اس کو وہ حقوق حاصل ہوں گے اور اسپر وہ ذمہ داریاں عائد ہونگی جن کی قواعد ہذا میں صراحت کی گئی ہے ۔

(۱) جوبلی ہل میونسپالٹی حسب ذیل حکام پر مشتمل ہوگی ۔

الف ۔ مجلس عام ۔

ب ۔ مجلس انتظامی ۔

ج ۔ اگزیکٹیو افسر ۔

ف ۵ ۔ (۱) مجلس عام سے ایسی مجلس مراد ہوگی جس میں جملہ ساکنان جوبلی ہل جو کسی مکان یا اراضی موقوعہ جوبلی ہل کے مالک ہوں اور جس میں علاقہ صرفخاص کے دو نمائندے شریک ہوں گے ۔ لیکن تکمیل نصاب کیلئے (۷) ارکان کی شرکت لازم ہوگی اور ایسی مجلس جملہ امور تصفیہ شدنی کا قطعی تصفیہ کر سکیگی بشرطیکہ کوئی امر ترمیم و تنسیخ قواعد ہذا سے متعلق نہ ہو۔

(۲) جو امر ترمیم و تنسیخ قواعد ہذا سے متعلق ہو اُس کی نسبت دو ثلث آراء ارکان موجودہ کے لحاظ سے معتمدی صرفخاص مبارک میں تحریک ہو سکیگی ۔

(۳) مجلس عام کا انعقاد التزاماً ماہ آذر میں ہوگا جس میں صدرنشین مجلس عام اور صدرنشین و ارکان مجلس انتظامی کا انتخاب سال بھر کے لئے ہوگا اور میونسپالٹی کے کاروبار و حسابات کی تفصیل رپورٹ اور موازنہ پیش ہوگا ۔

(۴) اندرون سال جب کبھی کوئی ایسا مسئلہ پیش ہو جو خارج از اقتدار مجلس انتظامی ہو تو مجلس عام منعقد کی جائے گی ۔

مجلس انتظامی

ف ۶ ۔ (۱) مجلس انتظامی سے (جس کے ارکان کا انتخاب ہر سال مجلس عام میں ہوگا) وہ مجلس مراد ہوگی جو جوبلی ہل میونسپالٹی کے کاروبار کی انجامدہی کے لئے مقرر کی جائے ۔ ایسی کمیٹی کے بشمول اگزیکٹیو افسر (۷) ارکان ہوں گے ۔ لیکن تکمیل نصاب کے لئے (۳) ارکان کی موجودگی کافی متصور ہوگی اور ایسی مجلس اندرون موازنہ جملہ مصارف کرسکیگی اور مدات موازنہ کی تبدیلی کی مجاز ہوگی اور خارج از موازنہ (صماء) روپیہ کسی مد پر صرف کرسکیگی ۔

(۲) میونسپالٹی کے کل معاملات کی ذمہ داری مجلس انتظامی کے سپرد رہیگی ۔ مجلس مذکور کا جلسہ التزاماً دو ہفتہ میں ایک مرتبہ اور بصورت اشد ضرورت اُس سے قبل بھی ہوگا جس میں گذشتہ زمانے کے حسابات بغرض منظوری پیش ہوں گے اور دیگر امور انتظامی طے کئے جائیں گے ۔

(۳) مجلس انتظامی کو اختیار ہوگا کہ مختلف امور کی تکمیل کے لئے ذیلی کمیٹیاں مقرر کرے ۔

(۴) ایجنڈا ۔ مقام اور وقت کا تعین اگزایکیٹو افسر کرے گا ۔

(۵) اگر اندرون سال قبل انعقاد مجلس عام کوئی رکن مجلس انتظامی مستعفی ہو جائے ۔ یا ۳ متواتر جلسوں میں شرکت کی اطلاع کے باوجود بلا عذر معقول غیر حاضر رہے تو حسن انتظام کے مدنظر ایسا رکن مجلس انتظامی سے مستعفی سمجھا جائے گا اور ہر دو صورتوں میں مجلس انتظامی دوسرے رکن کا انتخاب خود کرسکیگی ۔

اگزیکٹیو افسر

ف ۷ ۔ (۱) مجلس عام کو اختیار ہوگا کہ کاروبار میونسپالٹی کی انجامدہی کے لئے ایک اعزازی اگزیکٹیو افسر کا تقرر کرے ۔

اگزیکٹیو افسر کا تقرر دو سال کی قابل تجدید مدت کے لئے عمل میں آئے گا ۔

(۲) اگزیکٹیو افسر کی علحدگی مجلس عام کے شرکاء کے دو ثلث آراء پر ہوسکیگی ۔ مجلس انتظامی کے دو ثلث یعنی (۴) ارکان کی رائے پر مجلس عام کا انعقاد ہوسکیگا ۔

(۳) اگزیکٹیو افسر جملہ معاملات انتظامی کے متعلق اپنی جانب سے کارروائی کرے گا بمنظوری مجلس انتظامی معاہدات کا مجاز ہوگا ۔ راستوں اور موریوں و دیگر کارہائے

رفاہ عام کی نگہداشت اور صفائی کرائے گا اور بصورت جدید راستے و موریوں کے ضرورت کے اُسکے متعلق اپنے تجاویز مجلس انتظامی میں پیش کرے گا۔ ضروری رجسٹرات مرتب کرائے گا اور ٹیکس وصول یا وصولی کا انتظام کرے گا اور وصول شدہ رقم کو اپنی تحویل میں لے کر آمدنی وخرچ کا باضابطہ حساب رکھے گا۔ ختم سال فصلی پر مجلس عام میں اپنی رپورٹ کے ساتھ پیش کرے گا اور وہ تمام امور کو انجام دے گا جو دستورالعمل کے اغراض کی تکمیل کے لئے ضروری ہوں۔

(۴) ضروریات صفائی کے لئے جس قدر سامان یا ملازمین درکار ہوں اُن کی فراہمی کریگا۔ ملازمین کا تقرر تا بحد (عہ۵) روپیہ رخصت بیسطلی۔ جرمانہ حد طرفی وا دائی ماہوار کا اگزیکیٹو افسر مقتدر ہوگا۔

(۵) معمولی اخراجات (عہ۱۰) تک اندرون موازنہ حسب برآورد منظورہ اگزیکیٹو افسر باختیار خود خرچ کرسکیگا۔

معتمد میونسپالٹی

۸۔ مجلس انتظامی کسی موزوں شخص کو وقتاً فوقتاً اعزازی معتمد مقرر کرتی رہے گی۔ اگزیکیٹو افسر حسب ضرورت اپنے اختیارات اُس کے تفویض کرسکے گا۔

۹۔ جوبلی ہلز میونسپالٹی مجاز ہوگی کہ اغراض میونسپالٹی کے لئے عندالضرورت کوئی رقم بطور قرض کسی شخص سے حاصل کرے۔

ٹیکس جائداد کس پر عائد ہوگا اور کس شرح سے

۱۰۔ (۱) ٹیکس جائداد تمام عمارات وقطعات اراضی پر جو حدود میونسپالٹی جوبلی ہل کے اندر واقع ہوں۔ مالکان جائداد مذکور سے لیا جائے گا۔

(۲) جو عمارات واراضی کی قیمتیں بلڈنگ کمیٹی سے مشخص کی جائیں اُن پر (۵) فیصد منافعہ لگاکر اُس منافعہ پر (ع) فیصدی سالانہ ٹیکس ہر فصلی سال غرۂ آذر سے سہ ماہی یا ششماہی اقساط میں وصول کیا جاسکیگا۔ محض خیراتی کاموں کے لئے جو عمارات واراضی مخصوص ہوں وہ ٹیکس سے مستثنیٰ ہوں گے۔

(۳) ٹیکس قابض مکان اراضی یا مالک سے وصول کیا جائے گا۔

(۴) ٹیکس کا داخلہ رجسٹر تعین ٹیکس میں کیا جائے گا اور اُس کی اطلاع مالک وقابض جائداد کو کردیجائے گی۔

(۵) تعین ٹیکس کی نسبت اگر کسی قابض یا مالک مکان یا اراضی کو عذر ہو تو مشخصہ ٹیکس کی نسبت اندرون دوہفتہ مجلس انتظامی میں درخواست بصراحت وجوہ پیش ہوسکیگی جو عذردار کے بیان وثائق پیشکردہ اور بلڈنگ کمیٹی کی رائے کے مدنظر مناسب تجویز کرے گی۔

(۶) گاڑیوں اور چوپایوں وغیرہ پر جو حدود جوبلی ہل میں رکھے جائیں اسی شرح سے سالانہ ٹیکس وصول کیا جائے گا جو کہ حدود بلدیہ حیدرآباد میں مقرر ہو۔

ف ۱۱۔ ایسی سواریاں وچوپایہ وغیرہ جو حدود جوبلی میونسپالٹی میں سے گزرے اُن پر طلوع آفتاب سے دوسرے روز طلوع آفتاب تک گذرپٹی حسب شرح ذیل وصول کی جائے گی۔ موٹر۔ لاری۔ باربرداری (۸/)۔ گاڑی چارپایہ باربرداری (۴/) گاڑی دوپایہ باربرداری (۲/) مویشی باربرداری (۱/)۔ گدھے باربرداری (۶ پ)۔

ف ۱۲۔ شرح ٹکس میں اضافہ جوبلی ہل میونسپالٹی سے تحریک ہونے پر صرفخاص مبارک سے ہوسکیگا۔

ف ۱۳۔ وصول ٹیکس کے لئے اگزیکٹیو افسر جوبلی ہلز کو وہی اختیارات حاصل ہونگے اور وہی طریقہ اختیار کیا جائے گا جس کی دفعات (۱۴۸ تا ۱۶۱) قانون بلدیہ میں ناظم بلدیہ کو حاصل ہے۔

ف ۱۴۔ تعمیر وترمیم عمارات سے وہ ضوابط واحکام متعلق ہونگے جس کی صراحت باب (۱۱) قانون بلدیہ میں ہے۔ مگر اگزیکٹیو افسر بلا مشورہ بلڈنگ کمیٹی تعمیر وترمیم کی اجازت دینے کا مجاز نہ ہوگا۔

ف ۱۵۔ مجلس عام ومجلس انتظامی اور سب کمیٹیوں کے اجلاسوں کی کارروائیوں میں اُنہی اصول پر عمل ہوگا جن کی صراحت قانون بلدیہ میں کی گئی ہے۔

ف ۱۶۔ اس دستورالعمل کے اغراض کی تکمیل کے لئے مجلس عام کو اختیار ہوگا کہ

ذیلی قواعد مرتب کرے۔

ف۱۷۔ دستور العمل ہذا یا اس کے ذیلی قواعد کی خلاف ورزی کے تمام جرائم کی تحقیقات جن کا ارتکاب حدود جوبلی ہل میونسپالٹی میں کیا جائے۔ عدالت متعلقہ میں ہو سکیگی۔

ف۱۸۔ جرائم تحقیقات و سزا کی نسبت جہانتک ممکن ہو سکے باب (۱۷) قانون بلدیہ متعلق ہو گا۔ فقط

شرحہ دستخط۔ مددگار

تمت